WWW.NOVELSCLUBB.COM

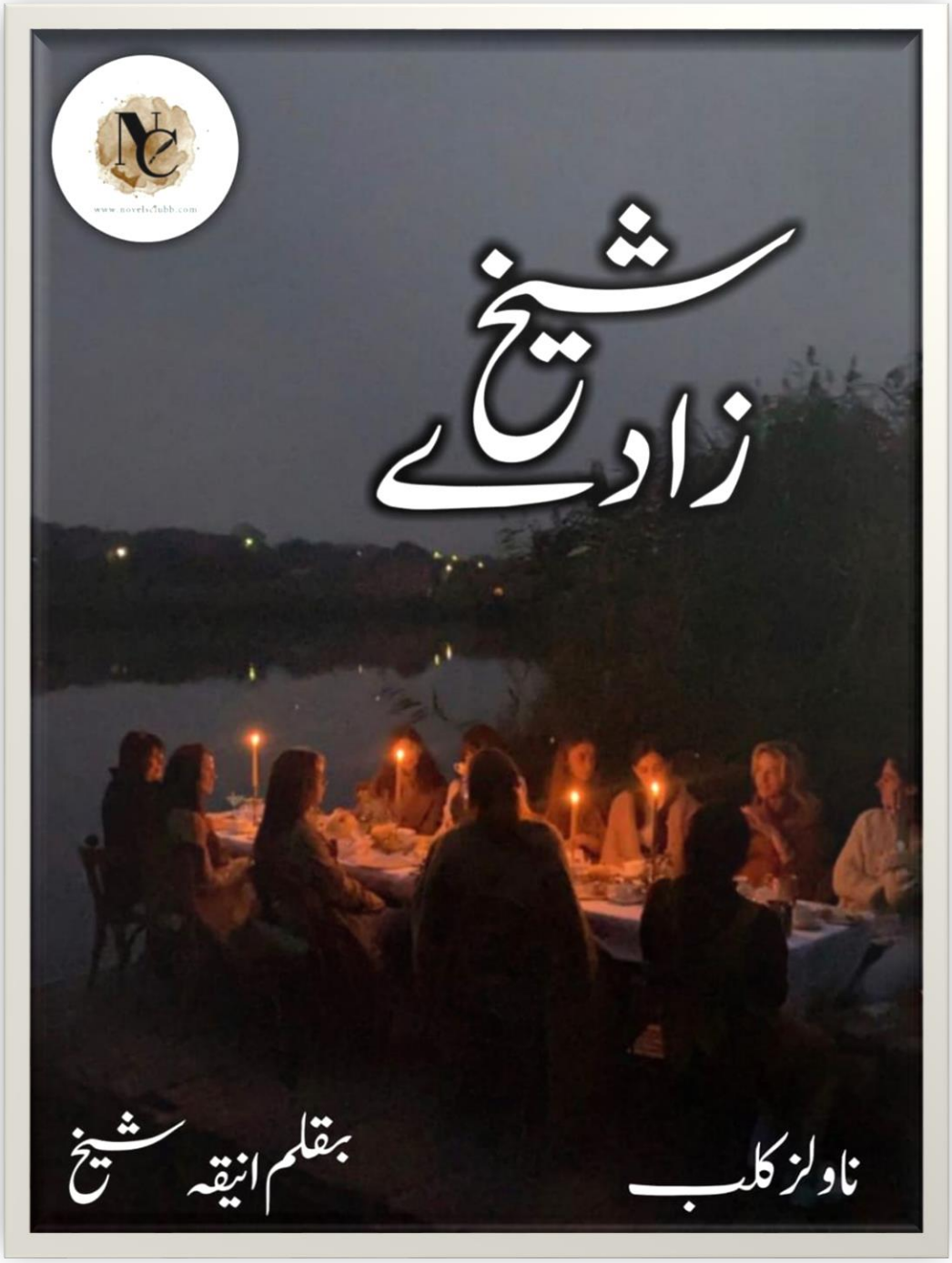

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شیخ زادے

از

انیقہ شیخ

www.novelsclubb.com

صبح تقریباً گیارہ ساڑھے گیارہ کا وقت تھا اور اِس وقت شیخ فیملی کے دو نفوس اپنے کمرے کو خوابناک بنائے سکون کی نیند سوئے ہوئے تھے لیکن اُن کا یہ سکون صرف اب تک کا تھا جو کہ اب برباد ہونے والا تھا۔

اچانک باہر سے زوردار آواز نے اُن میں سے ایک وجود کو اُٹھنے پر مجبور کر دیا۔اُس نے زرا سا سر تکیہ پر سے اٹھایا اور شدید نیند کے باعث دوبارہ گرا لیا۔ جبکہ باہر سے آوازیں تیز ہوتی جا رہی تھی۔

"حد ہے یار ر..!!"

ایک زوردار آواز پر وہی وجود جنجھلاتا ہوا بیٹھا اُس کے بیٹھتے ہی اُس کے کمر تک آتے لمبے کھولے بال اُس کے چہرے پر جھول گئے جو ایک گھونسلے سے کم کا منظر پیش نہیں کر رہے تھے اُس نے ایک جھٹکے سے سارے بال پیچھے کیے اور شدید کوفت کے عالم میں چہرہ موڑ کر اپنے بھائی کو دیکھا جو کچھ دور اپنے بیڈ پر سر پکڑے اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''ارے یارررر اب یہ کون سی جنگ عظیم شروع ہوگئی ہے کوئی سکون سے دو گھڑی سونے بھی نہیں دیتا.....''۔

''اب تمہیں کیا ہو گیا کچھ پھوٹ بھی لو منہ سے یا منہ پر تالے لگے ہے.....''

اپنے جڑواں بھائی کو مسلسل خود کو گھورتا پاکر اُس نے اس پر اپنا غصہ نکال ڈھالا۔ لیکن اُس نے غصہ دیکھا کر سامنے والے کے غصے کو بھی بھڑکا ڈھالا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا بولووو... ہاں بتا کیا بولووو دماغ کا کباڑا کر دیا ہے سب نے کبھی کیا تو کبھی کیا.... حددد دہے سکون ہی نہیں ہے گھر میں پوری رات پہلے اِس چڑیل کی بک بک سنتے رہو اور صبح باقی سب کے یہ ڈرامے افففف یہ بندہ بشر جائے تو کہاں جائے....."

"بھاڑ میں جاؤووووو بندر بد تمیز انسان تم نے مجھے چڑیل کہا....مجھے..؟ میں تمھارا سر پھاڑ دو گی..."

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خود کے لیے چڑیل کا لفظ سن وہ تلملا ہی تو گئی تھی۔اپنے بیڈ پر موجود سارے تکیے اٹھا کر اُس نے اپنے بھائی کو دے مارے جو پہلے ہی حملے سے باخبر ہوتے چہرے پر تکیہ رکھے لیٹ چکا تھا۔

اور وہ اپنا سارا غصہ نکال کر ایک جھٹکے سے بیڈ سے اُٹھی اور باہر کی طرف بڑھی لیکن ہائے رے قسمت بیڈ سے بہت زور سے پیر ٹکرا ڈھالا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اہہہ امیییی اففففف کیا مسئلا ہے یار ر ایک تو پتا نہیں اِس گھر کی ہر چیزوں اور ہر انسانوں کو مجھ ہی سے کیا پرو ابلم ہے اتنے سارے لوگ اس چڑیا گھر میں رہتے ہے لیکن اِن سب (کرسی، ٹیبل، بیڈ، الماری، گلاس) کو مجھ سے ہی ٹکرانا ہے بلکہ نہیں صرف چیزوں ہی نہیں سب انسانوں...."

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ اُس کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے اُس کے بھائی نے اُس کے آگے ہاتھ جوڑے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بسسسس بسسس میری ماں چپ ہو جا خدا کے لیے چپ کر جا دیکھ میرے یہ جڑے ہاتھ بس اب میرے کانوں سے خون آنے کی دیر ہے بخش دے مجھے دفعہ ہو جا..."

اِس سے پہلے کے وہ اپنے بھائی کا سر پھاڑتی یا کچھ بولتی باہر سے زوردار آواز سے وہ بیڈ پر اور اپنے بھائی پر دو حرف بھیجتی ہوئی باہر بھاگی... لیکن پنکھا بند کرنا اور دروازہ زور سے بند کرنا نا بھولی تھی۔ جبکہ اندر وہ بیچارہ دانت پیستا رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ باہر نکل کر سیدھا میدان جنگ میں پہنچی جہاں بحث و مباحثہ اب بھی عروج پر تھا۔

وہاں پہنچ کر اس نے اِرد گرد دیکھا جہاں ایک طرف اُس کی ماما اور چاچی کسی بحث میں مصروف تھی اور بڑی ماما دونوں کو سمجھا سمجھا کر بے حال نظر آرہی تھی جبکہ موضوع اُسے قطعاً سمجھ نا آیا تھا۔اور دوسری طرف اس کی کزنز کھڑی اس انتظار میں تھی کہ کب جنگ ختم ہو اور وہ دوبارہ اپنے کام میں لگے۔

www.novelsclubb.com

اُس نے ایک دو منٹ کھڑے ہو کر سمجھنے کی کوشش کی کہ وجہ کیا ہے... لیکن قاصر مزید برداشت کرنا اُس سے محال ہوا اور وہ جھٹ میدان میں کھود دی۔

"بسسسسس چپ کر جائے آپ لوگ کوئی کچھ نہیں بولے گا اب.."

اُس کی آواز اتنی تیز تھی کہ جھٹ ہر طرف خاموشی چھا گئی اور سب اِس طرح اُسے دیکھنے لگے کہ بی بی اب تمھیں کیا مسئلا ہے اُس نے غصے میں ایک دفعہ سب کو دیکھا اور دوبارہ شروع ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"یار رمطلب کہ حد ہوتی ہے جب دیکھو جس کو دیکھو بولا جارہا ہے ارے یار رآپ لوگ لڑ کس بات پر رہے ہو....؟

"اور رچلو بندہ لڑے تو ایک دو ہفتے بات بند رکھے خود کو بھی سکون اور دوسروں کو بھی لیکن نہیں جی آپ لوگ تو لڑ لڑا کر اگلے گھنٹے ایسے باتیں کر رہے ہوتے ہو جیسے سگی بہنیں بھی نا کرے مطلب کہ ظلم صرف ہم معصوموں پر"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس نے اپنی کزنز کو دیکھ کر خود کو معصوم کہہ کر انھیں آنکھ ماری اور دوبارہ بولنا شروع کیا جس پر اُس کی کزنز اور اُن کے ساتھ باقی جو لڑکے آکر کھڑے ہوئے تھے اس کی آواز سن کر سب نے مل کر ایک ساتھ استغفار کہا۔

"یار آپ لوگوں کو زرا ترس نہیں آتا اپنے بچوں پر مطلب کے کچھ تو رحم کر لے ابھی تو سوئے تھے ہم اور صبح ہی صبح آپ لوگ شروع ہو گئے یار بندہ آرام سے ہی بات کر لے دیکھے کیسے نیندیں خراب کر دی.."

www.novelsclubb.com

آنکھیں مسلتے ہوئے روانی سے بولتے ہوئے وہ اپنی پول پٹیاں بھی کھول چکی تھی ڈرتے ڈرتے اُس نے خواتین کی طرف دیکھا جواب تک منہ کھولے اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"ماما ناشتہ دے دے یار جلدی سے.."

موقع غنیمت جان کر وہ جلدی سے نکلی تھی لیکن ہائے رے قسمت ابھی وہ دو قدم ہی چلی تھی کہ اُس کی ماما نے اپنی دیورانی اور جیٹھانی کو اشارہ کیا جنھوں نے سمجھ کر ایک ساتھ اپنی جوتیاں اتاری اور تینوں نے ایک ساتھ نشانہ باندھ کر اپنی جوتیاں اُس کی طرف اچھالی جو سیدھا اُس کی کمر پر جا کر لگی۔

اور وہ محترمہ جو خوش ہوتی ہوئی اکڑ کر جا رہی تھی کہ میں نے سب کے منہ بند کروا دیے بیچاری تین جوتیاں ایک ساتھ لگنے پر کراہ کر نیچے زمین پر بیٹھ گئی۔

"نکمی اولاد کس گدھے نے کہا کہ رات رات بھر ان فضول ناول میں گھسی رہو ہاں اور تمہیں آتا ہی کیا ہے بس یہ لمبی ہاتھ کی زبان چلانا اور اِن فضولیات میں گھسے رہنا اَرے ایک ایک کیا دس لگانی چاہیے تھی اِسے یہ جوتیاں.."

www.novelsclubb.com

جوتی لگا کر بھی اُس کی امی کو سکون نہیں ملا تھا جبھی زبانی کروائی بھی کرنے لگی لیکن سامنے پرواہ کسے تھی اُسے تو بس ایک چیز کا صدمہ ہوا اور وہ تھا ناول۔ سارے درد بھولائے وہ پھر اُٹھی۔

"یار ر ماما اب آپ زیاتی کر رہی ہو میرے ناول کو فضول بول دیا اور رر اور رر یہ چپلیں ایک کام کرو ایک ساتھ لگا دو سب مجھے" اُس نے چپلوں کو ایسے گھورا جیسے ابھی گلا دبا دے گی۔

www.novelsclubb.com

"دل تو کرتا ہے آگ لگا دوان سب کو"

اُس کی زرا سی نظر اپنے کزنز پر گئی جو کوئی وڈیو بنا رہا تھا تو کوئی ہنس ہنس کر پاگل ہو رہا تھا انہیں دیکھ اُسے مزید غصہ چڑا۔

"بلکہ دل کیا کرتا ہے میں آج تو اِسے آگ لگا کر ہی رہو گی اب دیکھتی ہو کیسے پڑتی ہے یہ مجھے..."

www.novelsclubb.com

اُس نے غصے سے تینوں چپلیں اُٹھائی اور کیچن کی طرف بھاگی اور اُس کے پیچھے وہ خواتین بھی بھاگی کیونکہ وہ لوگ اپنی چپل کو قتل ہونے دینا نہیں چاہتی تھی۔

''عینا عینا میری بہن ناکر ریہ تیری امی نے ہی بولا تھا ہمارا کیا قصور...عینا۔''

''عینا بچے اپنی بڑی ماما کی تو بات مانے گی نا دیکھ میں نے ابھی ہی نئ منگوائی تھی....''

www.novelsclubb.com

''عینا نکمی اولاد دے دے ورنہ...ہائے اللہ تیرے باپ کو بھی شکایت نہیں لگا سکتی وہ تو الٹا تیرے کرتوت پر ہنستے جائے گے۔''اقراء بیگم کی دہائی پر سب کا زور دار قہقہہ گونجا۔

وہ سب کی باتوں کو نظر انداز کر کے بھاگتے ہوئے کیچن میں پہنچی جہاں دعا چولہے کے پاس کھڑی تھی۔

"عینا شرافت سے واپس کر دے اب نہیں لیتی میں تجھ سے پنگے معاف کر بہن.....عینا۔"

www.novelsclubb.com

چاچی نے بھاگ کر اُسے پکڑنا چاہا جو منہ چڑا کر چپلیں آگے لہراتے ہوئے چولہے کے پاس بھاگی۔

اب چولہے کے پاس دعا اور عینا کھڑی تھی اور ان کے بلکل سامنے تینوں خواتین کھڑی تھی جبکہ ینگ جنریشن کیچن میں موجود ٹیبل پر دھاوا بول چکی تھی ساتھ میں وڈیو بنانے کا کام بھی زور و شور و سے رواں تھا۔

www.novelsclubb.com

"دعا ڈھالنے نا دینا اِسے چپل... پکڑ لے اِسے۔"

اقراء بیگم نے زور سے چلاتے ہوئے دعا سے کہا جو نا سمجھی سے سب کو دیکھ رہی تھی۔اسی نا سمجھی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے عینا چولہے کی طرف مڑی لیکن یہ کیا چولہے پر تو کچھ رکھا ہوا تھا اور چولہا بھی جلا ہوا تھا مطلب عینا کا کام آسان ہوا۔

اُس نے بغیر کچھ سوچے سمجھے گرم پتیلا ایک ہاتھ سے اٹھاتے ہوئے نیچے رکھا جیسے ہی اُس نے گرم پتیلے پر ہاتھ لگایا اُس کی زوردار چیخ نکلی۔چیخ پر سب نے دھل کر عینا کی طرف دیکھا اُس کا بھائی جو اُس کی آواز سُن کر کب کا وہاں آچکا تھا اور وڈیو بنا رہا تھا اُس کے ہاتھ سے موبائل گرتا گرتا بچا۔

www.novelsclubb.com

لیکن وہ سر پھری تو اپنے سارے درد بھولائے چپلوں کو چولہے میں جھونک چکی تھی۔ہاتھ جھاڑتے ہوئے وہ فتحانہ مسکراہٹ لیے پلٹی۔سب لوگ اُسے حیرت سے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے اُس کا دماغ کا سکرو ڈھیلا ہو گیا ہو جو اتنا جلنے کے بعد بھی مسکرا رہی ہے۔لیکن بھئی یہ جلن تو اس ٹھنڈک کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں تھی جو اسے تھوڑی دیر پہلے ملی تھی۔

لیکن... لیکن... لیکن یہ ٹھنڈک بھی کچھ دیر کی ہی تھی کیونکہ جلن نے اپنا کام دیکھانا شروع کر دیا تھا۔ایک دم سے اُس کی مسکراہٹ سمٹی اُس نے اپنا ہاتھ آگے کر کے دیکھا جو بلکل سرخ ہو چکا تھا اُس کی آنکھوں میں تیزی سے نمی گھولنے لگی۔

"پاگل لڑکی یہ کیا کر لیا تم نے افففف اتنا زیادہ جل گیا۔"سب سے پہلے دعا کو ہوش آیا وہ فوراً اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے بیسن کے پاس لے کر گئی اور نَل کھول کر اس کا ہاتھ پانی کے نیچے دیا۔

www.novelsclubb.com

دعا کو دیکھ کر سب لوگ حرکت میں آئے اقراء بیگم فوراً گھبراتی ہوئی فریج سے برف نکالنے بھاگی چاچی کوئی نرم کپڑا ڈھونڈنے لگی تاکہ نرمی سے اُس کا ہاتھ صاف

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا جائے بڑی ماما نے جلدی سے اپنی بیٹی کو کریم لینے بھیجا اور خود بھاگ کر عینا کی طرف گئی جہاں سارے کزنز اُس کے گرد گول دائرہ بنائے ہوئے تھے۔

''نانا.. نہیں ماما میں یہ نہیں لگواؤ گی..ماما یہ لگنے سے ہاتھ پر کرنٹ آئے گا نہیں نہیں..''اقراء بیگم کو برف لاتا دیکھ وہ زور سے چلائی۔

www.novelsclubb.com

''اچھا ٹھیک ہے برف نہیں لگاؤ..بس یہ کریم لگا لو اور ہلکی سی پٹی کر لو پھر ٹھیک ہو جائے گا۔''اُس کا چہرہ دیکھ اقراء بیگم نے برف رکھ کر کریم اٹھائی۔کریم دیکھ اُس کا سانس حلق میں اٹکا۔

"نہیں ماما..ماما نہیں اِس سے تو اور زیادہ جلن ہو گی میں نہیں لگوا رہی اور۔۔رر ر اب تو درد بھی نہیں ہو رہا ٹھیک۔ک ہیں اب۔"

عینا نے ڈرتے ہوئے اپنے ہاتھ پیچھے کیے جبکہ اُسے کتنی تکلیف ہے وہ تو اُس کے چہرے سے عیاں تھی۔

www.novelsclubb.com

"عینا ادھر دو ہاتھ بچو والی ضد نہیں کرو سرخ ہو رہا ہے پورا ہاتھ...دو ادھر نہیں تو تھپڑ لگاؤ گی۔"

اُس کے مسلسل ہاتھ پیچھے لینے پر اقراء بیگم نے تھوڑا سختی سے اُس کا ہاتھ پکڑ کر آگے کیا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں کرے نا ماما...بابا.."

WWW.NOVELSCLUBB.COM

برداشت کے باوجود بھی اُس کی آنکھوں سے آنسو نکلنا شروع ہو گئے تھے اور بس اب یہاں ہوئی تھی ارمان کی بسسس۔

"ارے یاررر چھوڑے ماما آپ رہنے دے یہ.....اور عینا تم ادھر آؤ بیٹھو ادھر بہت بہادر ہے میری بہن۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنکھوں سے اقراء بیگم کو تسلی دے کر ارمان نے اُسے کرسی پر بٹھایا اور ساتھ پاس کھڑے فارس کو اشارہ کیا جس نے سمجھ کر آنکھیں گھوماتے ہوئے سر ہلایا اور چھپکے سے کریم پکڑ کر زمین پر عینا کے سامنے گھوٹنوں کے بل بیٹھا۔

"افففف عینا میں تو سمجھا تھا کہ تم بہت بہادر ہوں اتنی سے باتوں پر نہیں روتی لیکن یاررر رتم تو بزدل نکلی اور اوپر سے یہ رونے والی شکل سچ مچ کی پکی والی چڑیل لگ رہی ہے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فارس کے بولنے پر روتے ہوئے بھی عینا نے اُسے گھور کر دیکھا اور اپنے منہ پر ہاتھ پھیرا کہ بیٹا بچنا اب تم۔

"اور یاررر یہ تم نے چپلیں جلائی چلو یہ کام تو ٹھیک کیا... لیکن یارررر انھیں یہاں کیوں جلایا قسم سے اتنی گندی سمیل ہے...اور پھر تمھارا یہ رونا یکلک یارر چپ کر جا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُسے باتوں میں لگا کر فارس نے ارمان کو اشارہ کیا۔فارس کا اشارہ ملتے ہی ارمان نے جھٹ عینا کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھا تاکہ اُس کی چیخوں سے محلہ اکھٹا نا ہو جائے اور فارس نے جلدی سے اُس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر ایک سکینڈ بھی ضائع کیے بغیر کریم اُس کے ہاتھ پر لگائیں۔

''اہہہ....''کریم لگتے ہی اُس کی جان ہی حلق میں آگئی تھی بہت زور سے آنکھیں میچ کر اّس نے ہاتھ پیر مارے جس میں ایک دو پیر بیچارے فارس کو بھی لگے لیکن اُس نے بغیر اُس کے ہاتھ چھوڑے اُس کے ہاتھ پر جلدی سے پٹی کر ڈھالی۔

پٹی ہوتے ہی اُس کے درد میں کمی آئی تھی اور ساتھ سب کی جان میں جان آئی اقراء بیگم تو کب کی وہاں سے جا چکی تھی کیونکہ وہ کتنا بھی اُسے ڈانٹ لے اُسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اور یہ ہم سب کی ماؤں کے ساتھ ہوتا ہے چاہے جتنا بھی ڈانٹ لے تکلیف میں کبھی نہیں دیکھ سکتی لیکن بتائے گی نہیں کہ انہیں ہم سے کتنا پیار ہے۔اور ہمیں جاننا بھی نہیں ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ان کی ڈانٹ میں بھی ہمارے لیے پیار ہے۔

"اہہہ جنگلی چڑیل بس کر جا اب اوہہ سنبھال اِس چڑیل کو ہاتھ پیر تو مجھ پر ایسے چلا رہی ہے جیسے اِسے میں نے جلایا ہو۔"

زوردار پیر پڑنے پر وہ تپ کر چلایا اور عینا کے ساتھ والی کرسی گھسیٹ کر کرسی پر ایسے گرا جیسے کوئی جنگ لڑ آیا ہو۔ماحول ٹھنڈا ہوتا دیکھ سب اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے کیونکہ اب یہ تو روز کا تھا۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ فارس کو کوئی جواب دیتا اِس سے پہلے عینا نے اُس کے ہاتھ پر زور سے کاٹا جس پر وہ بیچارہ چلا اٹھا۔

"ابے جنگلی واقعی جنگلی ہی ہے تو السلامی اتنی زور سے کاٹا ہے افف افف۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنا ہاتھ پکڑ کر دہائی دیتا ہوا سیدھا ٹیبل کے اوپر چڑھ کر بیٹھا جس سے ٹیبل پر رکھا گلاس ہلتا ہوا پسلا اور اُس کا سارا پانی دوسری سائٹ بیٹھی اسواء پر گرا اور اب چیخنے کی باری اسواء کی تھی۔

لیکن اُس سے پہلے ہی سب کے بے وجہ اور بے مطلب شور سن اقراء بیگم کا چڑا ہوا غصہ مزید جوش لایا اور وہ ہاتھ میں جھاڑو پکڑے اُن سب کے پاس آئی اور سب سے پہلے اپنے سپوت اور فارس کو کھینچ کر لگائی کیونکہ سب سے زیادہ شور اُن کا ہی تھا۔

www.novelsclubb.com

"ارے یار رر چاچی صرف ہمیں ہی کیوں...؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاتھ مسلتے ہوئے فارس نے احتجاج کیا ارمان میں تو اِس کی بھی ہمت نہیں تھی جبکہ اقراء بیگم نے انہیں سرے سے ہی اگنور کر ڈھالا۔

"نکمو نالائکوں شرم کر لو کچھ کب سے شور شرابا دعا ناشتہ بن گیا تو اِن سب کو فارغ کرو۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے سب کو گھورتے ہوئے دعا سے کہا جو فوراً ناشتہ ٹیبل پر لے آئی۔۔

"اور تم سب ابا جان بلا کر گئے تھے نا آج سب کو ایک بج رہا ہے ابھی تک یہیں پڑے ہو۔"

قراء بیگم کا بم پھوڑنا تھا سارے لڑکوں کو سانپ سونگھ گیا کیونکہ وہ واقعی بھول چکے تھے کے سب کو فکٹری جانا ہے۔

www.novelsclubb.com

سب کچھ بھول بھال کر وہ لوگ جلدی جلدی ناشتہ کرنے لگے کہ بس اب نکلنا ہے۔انہیں دیکھ ساری لڑکیوں نے بڑی مشکل سے ہنسی دبائی۔

"روک جاؤ تم پاگل لڑکی منہ دھویا ہے تم نے جو کھانے بیٹھ گئی چلو میرے ساتھ خود تو جلا کر بیٹھ گئی ہاتھ اپنا اب سننا مجھے پڑے گا رات کو تمھارے باپ سے چل اب۔"

عینا کو منہ میں املیٹ کا نوالہ لیجاتا دیکھ اقراء بیگم نے کھینچ کر ایک تھپڑ اُس کے سر پر لگایا اور اسے کھینچ کر اپنے ساتھ لے گئی جو قسمت سے بنا کچھ بولے منہ بنائے ان کے ساتھ چل دی۔اور پیچھے باقی سب نے سکون کا سانس لیا کہ اب وہ لوگ سکون سے جلدی کھا سکے گے۔

www.novelsclubb.com

.....

پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی کے ایک چھوٹے علاقے میں رہنے والی یہ شیخ فیملی اپنے دلوں میں موجود پیار، محبت اور تربیت کی وجہ سے ایک ساتھ جڑی ہوئی تھی ورنہ آج کل کے دور میں جوائنٹ فیملی میں اور اُوپر سے پیار محبت سے رہنا بہت مشکل ہے۔

www.novelsclubb.com

ابراھیم شیخ اِس گھر کے سربراہ نہایت پُر وقار اور بارعب شخصیت کے مالک تھے لیکن زندگی کی بھاگ دوڑ ان کی شخصیت میں ایک ٹھہراؤ سا لے آئی تھی اور پھر اپنی زوجہ کے انتقال کے بعد تو وہ بلکل ہی زندگی سے دور ہو گئے تھے لیکن اُن کے پوتے پوتیوں کی وجہ سے وہ دوبارہ زندگی کی طرف لوٹ آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

ابراھیم شیخ کے چار بیٹے اور ایک بیٹی تھیں۔

سب سے بڑے اسد شیخ جن کی زوجہ فاطمہ بیگم تھی۔

اُن کے بعد رضا شیخ جن کی زوجہ نرمین بیگم تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُن کے بعد سب کے چہیتے وہاج شیخ جن کی زوجہ اقراء بیگم تھی۔

اور پھر سب سے چھوٹے احمد شیخ جن کی زوجہ فاریہ بیگم تھی۔

اور ایک بیٹی رامین اپنے گھر میں اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ آباد تھیں۔

چلے جی اب آتے ہے اِس گھر کی ینگ جنریشن کی طرف جن میں ابراھیم شیخ کی جان بستی ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسد شیخ اور فاطمہ شیخ کے چار بچے تھے سب سے بڑا عفان شیخ جس کی شادی اپنی خالہ زاد دعا سے کچھ مہینے پہلے ہی ہوئی تھی۔ پھر اہل اور پھر لائبہ اور ونیزہ شیخ۔

رضا شیخ اور نرمین شیخ کے بھی چار بچے تھے سب سے بڑا فارس پھر اسواء پھر دانیال اور سب سے آخر میں زارا شیخ۔

وہاج شیخ اور اقراء شیخ کو اللہ نے دو جڑواں بچوں سے نوازا تھا ایک بیٹا ارمان اور بیٹی عینا شیخ بقول اقراء بیگم کے یہ دو بھی دس کے برابر تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

احمد شیخ اور فاریہ بیگم کے تین چھوٹے بچے تھے سب سے پہلے دس سالہ اریبہ پھر منیبہ اور پھر زایان شیخ۔

.....

"عینا..عینا کہاں ہو بچے جلدی آؤ میرے پاس.."

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہاج صاحب کی آواز سن کر عینا جو فاطمہ بیگم کے کمرے میں بیٹھی انہیں آج کی روداد سنا رہی تھی فوراً سے باہر کی طرف بھاگی اُس کے ساتھ اسواء، لائبہ، ونیزہ اور فاطمہ بیگم بھی باہر نکلی باقی سب تو اپنے اپنے کمروں میں آرام کے گرز سے جا چکے تھے۔

وہ جیسے ہی باہر نکلی اُسے سامنے اپنے بابا پریشان سے کھڑے نظر آئے اُن کے پیچھے ہی ارمان اور فارس بھی بحث کرتے ہوئے آ رہے تھے۔ وہ بھاگ کر اپنے بابا کے پاس پہنچی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے بابا خیریت ہے آج آپ اتنی جلدی کیسے آ گئے طبیعت تو ٹھیک ہے نا آپ کی....؟"

اُس نے پریشانی سے اُن کے سر پر ہاتھ رکھا بے دھیانی میں وہ پٹی والا ہاتھ ہی آگے لے آئی تھی جیسے فوراً ہی وہاج صاحب نے پکڑ کر سامنے کیا۔

"جس کی چڑیل جیسی بیٹی ہو گی وہ کہاں سے ٹھیک رہ سکتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فارس آنکھیں گھوماتا ہوا بڑبڑایا صد شکر اُس کی بڑبڑاھٹ صرف ارمان نے سنی تھی ورنہ اگر عینا سن لیتی تو وہ اُس کا سر پھاڑ چکی ہوتی۔

"میں تو ٹھیک ہو مجھے یہ بتاؤ یہ ہاتھ کیسے جلا آپ کا اور درد تو نہیں ہو رہا...؟ بلکہ ایک کام کرو چلو ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہے.."

www.novelsclubb.com

وہاج صاحب نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے چلنے کا کہا جس کی ڈاکٹر کا نام سُن کر جان حلق میں آگئی تھی۔

''ارے بابا میں بلکل ٹھیک ہو کوئی درد نہیں ہو رہا اور اتنا زیادہ تو جلا بھی نہیں تھا بھلے آپ اس فارسی انسان اوہ مطلب فارس سے پوچھ لے اسی نے پٹی کی تھی..''

اُس نے جلدی سے فارس کی طرف اشارہ کیا جو پہلے ہی اسے اُس کا نام بگاڑنے پر گھور رہا تھا وہاج صاحب کے دیکھنے پر وہ اُن کی طرف متوجہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

''جی چاچو اتنا زیادہ نہیں جلا جتنا یہ چلائی تھی قسم سے چاچو اگر مانی اِس لاؤڈ اسپیکر پر ہاتھ نا رکھتا تو یقیناً پورا محلا اکھٹا ہو جانا تھا اور آپ ٹینشن نا لے اپنی جان پر کھیل کر

میں نے پٹی کر دی ہے اور اتنا جلا ہے کہ ایک نارمل انسان کا کل تک ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن ابنارمل لوگوں کا پتا نہیں کب تک ٹھیک ہو تو دیکھ لے آپ۔۔"

نہایت ہی اطمینان سے آگ لگا کر اُس نے اسواء کو اشارہ سے پانی لانے کا کہا۔

"فارس کے بچے ابنارمل کس کو کہا ہاں لمبو، بندر فارسی انسان تمہیں تو میں۔۔"

www.novelsclubb.com

"اچھا اچھا بس اب کوئی نہیں بولے گا اور درد نہیں ہو رہا تو ٹھیک ہے رات کو میں خود پٹی کرو گا پھر دیکھ لو گا چلو اب کوئی نہیں لڑے گا۔۔"

عینا کو بیچ میں ہی ٹوک کر وہاج صاحب نے اُسے ٹھنڈا کیا جو ابھی بھی پانی پیتے فارس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"چاچو آپ یہ بتائیں کہ آپ کو کیسے پتا لگا کہ عینا کا ہاتھ جلا ہے....؟ کیونکہ اقراء چاچی نے ان سب سے کہا تھا کہ آپ کو کوئی نا بتائیں انھیں پتا تھا آپ فوراً آ جائے گے.."

www.novelsclubb.com

اسواء نے وہاج صاحب کو پانی دیتے ہوئے اہم بات پوچھی جس کا جواب وہاج صاحب کے بجائے اُن دونوں کی طرف سے آیا۔

"ارے یار رر بس پتا لگ گیا چھوڑو... بڑی امی آپ یہ بتائے ماما کہاں ہے....؟اوہ ہاں اس وقت تو وہ سو رہی ہوتی ہے نا سہی.."

www.novelsclubb.com

ارمان نے کان کھجاتے ہوئے فارس کو چپ رہنے کا اشارہ کیا لیکن فارس اور کسی کی سن لے نا ممکن۔

"ارے رہنے کیا دو میں بتاتا ہو نا اصل میں بات یہ ہے کہ یہ مانی صاحب بار بار زکر کر رہے تھے وہاں..... ہم نے اسے منع بھی کیا لیکن ان صاحب کو اس چڑیل کی کچھ زیادہ ہی فکر تھی تو بس چاچو نے سن لیا اور صرف چاچو نے نہیں دادا جان نے بھی سن لیا تھا وہ تو شکر کے اسی وقت اُن کا کوئی ضروری کام نکل آیا ورنہ وہ بھی ساتھ ہی آرہے تھی۔"

www.novelsclubb.com

اُس نے ارمان کو آنکھ مار کر سب کو آگاہ کیا۔ سارے ارمان کو گھور رہے تھے سوائے ایک بندی کے جو فارس کو گھور رہی تھی۔

"فارس کے بچے فارسی زبان بولتے ہوں تو چُپ ہونے کا نام نہیں لیتے اور تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چڑیل کہنے کی اب یاد رکھنا ایک دفعہ اور اگر تم نے کہا نا تو میں تو تو تو.."

www.novelsclubb.com

۔"تو تو ہاں بولو بولو کیا کرو گی چڑیل ہاہاہا...."

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کے اچانک اٹکنے پر فارس نے ہنستے ہوئے اُسے چڑایا جس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اگر اُس کے بابا یہاں نا ہوتے تو وہ اُس کا سر دیوار میں مار دیتی۔اسے مزید بولتا دیکھ وہاج صاحب پھر سے بیچ میں بولے۔

"اچھا یار بس کرو اب کیا یہیں کھڑے لڑتے رہنا ہے... میں تھک گیا یہاں... چلو ایک کام کرتے ہے میں اب دوبارہ نہیں جارہا اور تمھاری ماما بھی سو رہی ہے تو ڈانٹنے والا بھی کوئی نہیں ہے تو ایک کام کرتے ہے آج چھت پر چل کر لوڈو کھیلتے ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہاج صاحب نے سب کو باری باری دیکھتے ہوئے جیسے سب کو خوشی کی کوئی نوعیت ہی سنادی تھی سب ایسے اچھلے کے بس۔

"ارے واہ بابا زبردست بہت مزہ آئے گا اور سب سے زیادہ تو عفان بھائی، دانی اور اہل کو چڑانے میں مزہ آئے گا... مانی فارس سب سے پہلے پکچر لے کر سٹوری لگا دینا دادا جان کی ڈانٹ سن کر جو آدھے تپے ہوے تھے وہ لوگ اب پورے تپ جائیں گے۔" ہاتھ پر تالی مارتے ہوئے اس نیچر کی دیوانی کا موڈ پل میں بدلا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے یہ کی نا بات زبردست.... زندگی میں پہلی دفعہ عینا تم نے کوئی عقل مندی والی بات کی ہے۔"

"بابا جلدی سے آجائے دیر نا کرے.... ویسے فارس بروبات تو آپ نے ٹھیک کی ہے پہلی مرتبہ عقلمندی والی بات کی ہے میری بہن نے بھاگو بھاگو۔" آگ لگا کر وہ دونوں سب سے پہلے اوپر بھاگے۔

www.novelsclubb.com

"بابا!!!!"

اپنے باپ کو بھی ان کے ساتھ ہنستا دیکھ وہ چیخی تھی جنھوں نے ہنستے ہوئے اُسے اپنے ساتھ لگایا۔

''بھابھی ایک کام کرے اوپر چائے بجھوادے اور تم سب ابھی تک یہاں کیوں کھڑی ہو چلو بھاگو۔''

www.novelsclubb.com

"جی بھائی آپ جائے میں دعا کے ساتھ بھیجتی ہو جاؤ بچوں.."

فاطمہ بیگم سے کہتے ہوئے انھوں نے سب کو چلنے کا کہا اور خود بھی چل دیے جبکہ عینا تو کب کی بھاگ چکی تھی۔

.....

www.novelsclubb.com

"وہاج چاچو جلدی کرے صرف ایک لانے کی دیر ہے پھر آپ ونرر۔"

چھت کے بیچوں بیچ وہ چار لوگ(وہاج صاحب،فارس،ارمان اور عینا) لڈو بیچھائے کھیلنے میں مصروف تھے جبکہ باقی ساری لڑکیاں اُن کے سر پر کھڑی کبھی کسی کی سائٹ لے رہی تھی تو کبھی کسی کی اور اب وہاج صاحب کی جیت صرف ایک نمبر کی دوری پر تھی۔

www.novelsclubb.com

لائبہ کے چلاتے ہی وہاج صاحب نے اپنی باری چلی۔سب کی نظریں چھکے پر تھی اور یہ آگیا وہاج صاحب کا ایک...اور اسی کے ساتھ سب کی چیخیں گونجی۔

"یاہوو وچاچو جیت گئے ہاہاہاہا سارے ہار گئے لوزر لوزر۔" ونیزہ کے چڑانے پر باقی ساری لڑکیاں بھی لوزر لوزر کے نعرے لگانے لگی۔

"اوہ ہیلو کون لوزر ہاں ابھی تین لوگ باقی ہے جو آخر میں بچے گا وہ لوزر ہو گا ابھی سے ایسے چیخ رہے ہو جیسے کان کے پردے پھاڑو گے۔" ارمان نے سب کے دانت اندر کروائے جو اندر جانے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں اور ویسے بھی بابا جیتے یا میں ایک ہی بات ہیں۔ ہے نا بابا۔"

عینا نے معصومیت سے اپنے بابا کو دیکھا کیونکہ بیچاری کے نمبر ہی اتنے کم آرہے تھے کہ ابھی تک توڑ بھی نہیں ہو پایا تھا اس کا۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاہا خوش فہمی۔" اُس کا چہرہ دیکھ سب کی ہنسی نکلی۔

''ایسا کوئی سین نہیں ہے عینا میڈم جلدی سے اپنی باری چلو ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔''فارس نے زبردستی اُسے چھکے پکڑائے جس نے منہ بناتے ہوئے دوبارہ کھیلنا شروع کیا۔

دوسری طرف دیکھے تو عفان،اہل اور دانیال تو ان لوگوں کی اتنی پکچرز دیکھ جل بھن ہی گئے تھے سر توڑ کوششوں کے بعد بھی انھیں دادا جان سے گھر جانے کی اجازت نا ملی۔

www.novelsclubb.com

"عینا کی بچی۔"

تھوڑی دیر بعد فارس اور ارمان ایک ساتھ چیخے.....ان کے چیخنے پر سب اُن کی طرف متوجہ ہوئے۔

"کیا ہو گیا ہے کان کے پردے پھاڑو گے کیا یہیں بیٹھی ہو میں ترکی میں نہیں ہو جو یوں چلا رہے ہو۔" ان دونوں سے زیادہ تو عینا تیز چیخی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چیخنے کی ریس ہو گئی تم لوگوں کی تو پھوٹو بھی کیوں گلا پھاڑا ہے اپنا ہمارا سارا گیم خراب کر دیا۔"

بیچاری اسواء نے اپنے گیم کو دیکھتے ہوئے دکھ سے کہا جو اُس نے لائبہ، ونیزہ اور وہاج صاحب نے مل کر دوسرے لڈو پر شروع کیا تھا وہاج صاحب بھی گھور کر اُن تینوں کو دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"بابا یہ عینا کی بچی چیٹنگ کر رہی ہے ابھی اس کی گوٹ پیچھے تھی جو اس نے چیٹنگ سے آگے کر لی۔"

ارمان نے برابر میں بیٹھی عینا کے بال کھینچے جس نے جواباً اس سے بھی زیادہ زور سے اُس کے بھی بال کھینچے۔

www.novelsclubb.com

"جی چاچو یہ کب سے چیٹنگ کر رہی ہے میں یہیں سوچ رہا تھا کہ اس کی تو ساری گوٹ بند تھی اب یہ کیسے اتنی آگے نکل گئی اور ابھی بھی اس کے چار آئے ہے اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کی گوٹ میری گوٹ سے پانچ نمبر دور تھی اسی لیے اس نے اپنی ایک نمبر آگے کرلی۔۔"فارس نے چیخ کر بولا تو عینا نے اسے تیز نظروں سے گھورا۔

"نہیں بابا یہ جھوٹ کہہ رہا ہے میں نے کوئی چیٹنگ نہیں کی بلکہ اس نے کی تھی اور یہ مجھ پر ٹوپی ڈھال رہا ہے۔"عینا نے وہاج صاحب کو ہلایا جو کبھی اسے سن رہے تھے تو کبھی ان دونوں کو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہ ہیلو چڑھل ڈائن میں نے کب کی چیٹنگ ہاں بتاؤ جھوٹی کہیں کی۔"ان لوگوں کی دوبارہ جنگ شروع ہو چکی تھی جو پتا نہیں کب ختم ہونی تھی۔

"بابا آپ بتائے میں کر سکتی ہو چیٹنگ۔"

تھوڑی دیر بحث کے بعد عینا نے اپنے بابا کو متوجہ کیا۔... لیکن یہ کیا وہ تو اسے اُس کے حال پر چھوڑے اپنا گیم کھیلنے میں مصروف ہو چکے تھے انہیں دیکھ عینا کا منہ کھولا تھا اور ساتھ فارس کا قہقہہ گونجا جبکہ انہیں مصروف دیکھ ارمان اپنی اکلوتی بچی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوئی گوٹ کو جو جیتنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی آخر میں چھیڑ چھاڑ کرنے لگا۔ لیکن شاطر لوگوں کی نظریں بیچارے پر پڑھ چکی تھی۔

"مانیییییییییی...."

ارمان پر نظر پڑتے ہی وہ دونوں پھر زور سے چیخے جبکہ اس دفعہ باقی سب صرف متوجہ ہی نہیں ہوئے تھے بلکہ دونوں کو ایک ایک تھپڑ بھی مارا وہاج صاحب نے فارس کو اور اسواء لائبہ و نیزہ نے عینا کو لیکن وہ دونوں تو سب بھولائے ارمان پر جھپٹے تھے۔

www.novelsclubb.com

''مانیی مطلب تو بھی اپنی بہن کی طرح یہ حرکتیں کر رہا ہے ایک میں ہی ہو یہاں ایماندار باقی سب چیٹنگ خور...''فارس چیختا ہوا بولا۔

''اوہ لمبو بندر فارسی انسان یہ خود ہو گے تم چیٹنگ خور آئے بڑے ایماندار کہیں کے ارے ایمانداری بھی تمھیں دیکھ کر شرما جائے ایڈیٹ...''عینا اس سے بھی زور سے چیخی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم نے مجھے... مجھے ایڈیٹ کہا چڑیل چپکلی.."۔فارس نے صدمہ سے اپنی طرف اشارہ کیا۔

"ہاں تم ایڈیٹ، مسٹر ایڈیٹ....اور تم مانی کے بچے میرے سامنے گوٹ چھیڑی ہے تم نے.."فارس پر چیختے ہوئے وہ پھر ارمان کی طرف موڑی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کچھ نہیں کیا تم لوگ اندھے ہوگئے ہو آنکھیں ٹیسٹ کرواؤ اپنی۔" یہاں وہاں دیکھتے ہوئے اُس نے اپنا دامن صاف کیا۔

وہ لوگ مسلسل نون سٹاپ شروع ہو چکے تھے اور وہاج صاحب اور باقی سب سر ہر ہاتھ رکھے ان کی چیخوں کو بڑی مشکل سے برداشت کر رہے تھے۔جو ہمیشہ ہر گیم کا یوں ہی لڑ کر کباڑا کر دیتے تھے۔

www.novelsclubb.com

"بسسسس..بہت ہو گیا میں جیتی باقی سب ہارے بات ختم۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عینا نے زور سے لڈو پر ہاتھ مارتے ہوئے سارا لڈو بگاڑا اور کسی کے کچھ سمجھنے سے پہلے دوسرا لڈو بھی بگاڑ کر ہنستے ہوئے سب کو منہ چڑا کر نیچے کی طرف بھاگی۔

"عینا کی بچی بد تمیز انسان۔"

ہوش میں آتے ہی سارے اس پر چیخے تھے جبکہ مانی اور فارس تو باقاعدہ اس کے پیچھے بھاگے۔

www.novelsclubb.com

"اللہ اللہ یہ لڑکی کبھی نہیں سدھر سکتی خود ہار رہی ہو تو یہ کام کرے گی اور اگر قسمت سے جیت رہی ہو تو کسی کو ہاتھ نا لگانے دے۔"

ونیزہ کے تاسف سے کہنے پر سب نے نفی میں سر ہلایا کہ واقعی اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔

"ارے چاچو جلدی چلے آپ بھی اب چچی کب کی اٹھ چکی ہو گی وہ تو بھلا ہو نرمین چاچی کا جو انھیں ٹھنڈا کرتی رہتی ہے ورنہ آپ کی تو خیر نہیں لیکن زیادہ دیر کی تو کچھ کہہ نہیں سکتے پھر۔" لائبہ نے لڈو سمیٹتے ہوئے وہاج صاحب کو شرارت سے چھیڑا جو فوراً کھڑے ہو چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

''ارے لائبہ بیٹا ڈرا کیو رہی ہو مجھ معصوم کو۔''

وہاج صاحب نے ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے ان کی شرارت میں ساتھ دیا جو ساری جانے کے لیے کھڑی ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

''ہاہاہاہاارے چاچو کچھ نہیں کہتی ہماری چاچی بہت سویٹ سی ہے تھوڑا غصہ کرتی ہے لیکن بہت اچھی ہے۔''

اسواء ہنستے ہوئے وہاج صاحب کا ہاتھ پکڑ کر لے جانے لگی جو بالوں میں ہاتھ پھیر کر مسکراتے ہوئے ''سووو تو ہے'' کہتے ہوئے ساتھ چل دیے۔

اس سے پہلے وہ لوگ سیڑھیاں اترتے عینا میڈم پھر سے ہانپتی ہوئی جلدی جلدی سیڑھیاں پھلانگ کر ان تک پہنچی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے ارے کہاں جا رہے ہو آپ لوگ ابھی کوئی نہیں جائے گا نیچے... دیکھے نا بابا کتنی پیاری ہوا چل رہی ہے۔"

وہ وہاج صاحب کا ہاتھ پکڑے دوبارہ انہیں چھت پر لے آئی تھی جہاں مغرب کے وقت کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ارے تم لوگ وہاں کیوں کھڑی ہو یہاں آجاؤ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے اشارہ سے باقی سب کو بھی بلایا جو محض اسے گھورے جا رہی تھی پھر صبر کا گھونٹ پی کر وہ لوگ عینا لوگوں کی طرف بڑھ گئی۔

"آپ کو پتا ہے بابا میں نے کتنی مشکلوں سے ان دو جنوں سے اپنی جان چھوڑائی ہے اصل میں سب سے نیچے فلور پر میں جانا نہیں چاہتی تھی کیونکہ اگر چلی جاتی تو ماما کی ڈانٹ توبہ توبہ۔" اُس نے کانوں کو ہاتھ لگا کر باقاعدہ جھرجھری لی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اس لیے دوسرے فلور پر ہی بھاگ رہی تھی وہ تو سدشکر چاچی کا جو انھوں نے صحیح وقت پر آکر زیان کو فارس کی گود میں دیا اور اسے سامان لینے باہر بھیج دیا تو اس سے تو جان چھوٹی.... لیکن دوسرا بھی تو تھا ابھی پھر میں نے بڑی مشکلوں سے مانی کو چاچی ہی کے کمرے میں بند کر دیا ہاہاہاہا صحیح کیا نا۔"

ہنستے ہوئے اچانک اُس کی نظر ان تین لڑکیوں پر پڑی جو گھورتے ہوئے اُس کی طرف بڑی جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اوہہ بہنوں کیا ہو گیا کہیں کوئی جن ون تو نہیں چڑ گیا۔"

تھوک نگلتے ہوئے اُس نے پیچھے ہونا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی اسواء اور ونیزہ اسکے ہاتھ پکڑ کر اُس کے منہ پر ہاتھ رکھ چکی تھی مطلب اسپیکر اب بند۔

"یار عینا منہ تو کھولنا زرا ہمیں بھی دیکھاؤ آخر کون سی ٹرین لگائی ہے تم نے جو ایک بار شروع ہو تو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لائبہ نے اُس کا منہ گھما کو پوچھا تو عینا نے اُس کے طنز پر گھور کر اُسے دیکھا جبکہ وہاج صاحب تو اپنی بیٹی کے بچپنے پر ہنسے ہی جا رہے تھے۔

اس سے پہلے عینا اور کوئی حرکت کرتی سب نیچے سے آنے والی اقراء بیگم کی آواز پر متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"لائبہ، اسواء، و نیزہ نیچے اترو چھت سے فوراً اور میری نکمی اولاد اور اُس کے باپ کو بھی نیچے لاؤ دو منٹ میں اگر سب نا پہنچے تو پھر خیر منانا اپنی سب۔"

اقراء بیگم کی آواز تھی یا صور سارے پلک جھپکتے ایسے بھاگے جیسے یہاں تھے ہی نہیں۔

دھڑ دھڑ سیڑھیاں اترتے ہوئے وہ لوگ نیچے پہنچے اور پہنچتے ہی جس کا ڈر تھا وہیں ہوا سامنے ہی اقراء بیگم تیور یا چڑائے کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

"واہ واہ کیا کہنے وہاج صاحب آپ کے آپ کو تو موقع ملنا چاہیے ان کے ساتھ کھیلنے کا فوراً بچے بن جاتے ہے آپ...اس قدر شور شرابہ لگایا ہوا تھا کہ نیچے تک آوازیں آرہی تھی آپ لوگوں کی۔"

آستینوں کو فولڈ کیے وہ ٹیچر کی طرح سامنے کھڑی تھی جبکہ باقی سب مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے میں کہتی ہو سدھر جائے آپ آدھے تو بگڑ گئے یہ لوگ پورے بگڑ جائے گے آپ کی وجہ سے.....بندہ تھوڑا ڈانٹ ہی لیتا ہے لیکن نہیں آپ ہی نے تو ان سب کو سر چڑایا ہے۔"

سب سے پہلے اقراء بیگم کا غصہ اپنے شوہر پر ہی اترا تھا جنھوں نے نہایت اطمینان سے گردن موڑ کر سب لڑکیوں کو آنکھ ماری اور پھر ایک ادا سے کان کھجاتے ہوئے گنگنائے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ہمم نہیں سدھرے گے...."

"تھوڑا اور بگڑے گے.." وہاج صاحب کے آدھے شعر کو چاروں لڑکیوں نے چیخ کر پورا کیا۔ جبکہ اپنے شوہر نامدار کی معصومانہ حرکت پر اقراء بیگم کا غصہ پل میں غائب ہوا تھا اور ایک دم ہی اُن کی بھی ہنسی چھوٹی۔اوپن کیچن میں موجود ساری خاتون بھی اپنا کام چھوڑے انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہائے لڑکی ہنسی تو مطلب پھنسی۔" اپنی ماں کی ہنسی دیکھ عینا تو کھل ہی اٹھی تھی فوراً اقراء بیگم کا ہاتھ پکڑ کر انہیں گھوما ڈھالا۔

"ہاں ہاں.....ہم نہیں سدھرے گے۔"

اچانک ارمان کی آواز پر سب نے گردن موڑ کر اُسے دیکھا جو اوپر سیڑھیوں پر ہاتھ میں تکیہ پکڑے کھڑا تھا۔بیچارہ بڑی مشکلوں سے کھڑکی سے کھود کر باہر نکلا تھا اور دشمن کو مارنے کے لیے ساتھ ہتھیار بھی لایا تھا۔

www.novelsclubb.com

سب کے دیکھنے پر اُس نے ہاتھ میں پکڑا تکیہ زور سے عینا کی طرف اچھالا اور ۔(”تھوڑا اور بگڑے گے۔“)لائن پوری کرتا ہوا سیڑھیوں کے ساتھ ریلنگ پر پھسلتا ہوا نیچے آرہا تھا۔

جبکہ ہائے رے قسمت وہ تکیہ عینا کے بجائے اقراء بیگم کو لگا۔یہ منظر دیکھ سارے ایک سیکنڈ میں نو دو گیارہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور وہ جو ریکنگ پر جھولتا ہوا آدھی سیڑھیوں پر تھا اپنی ماں کو تکیہ لگتے دیکھ جھٹ چھلانگ لگا کر دوبارہ اوپر بھاگا لیکن اقراء بیگم کا ریٹرن پھیکا گیا تکیہ لگ ہی گیا تھا بیچارے کو۔

''نالائک نیچے آؤ تمھیں تو میں سدھارو گی۔''اقراء بیگم تن فن کرتی دوبارہ کیچن میں چلی گئی۔

.....

www.novelsclubb.com

ابراھیم شیخ کا اپنی محنت اور محبت سے بنایا گیا یہ گھر زیادہ بڑا تو نا تھا لیکن اتنا چھوٹا بھی نہیں تھا تین منزلوں پر بنا یہ گھر شیخ فیملی کے لیے کافی تھا جسے اس میں بسنے والے لوگوں نے سلیقہ سے سیٹ کر رکھا تھا۔

ابراھیم شیخ نے اپنے سب بیٹوں کو دو دو کمرے دے رکھے تھے ایک اُن کا اور ایک اُن کے بچوں کا۔تینوں منزل پر پانچ پانچ کمرے تھے جبکہ سب سے پہلی منزل میں ایک ڈرائنگ روم بھی تھا۔جو کہنے کو تو مہمانوں کے لیے تھا لیکن کوئی نا کوئی وہاں ہر

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وقت ضرور پایا جاتا۔ ینگ جنریشن کا ٹھکانہ تو وہیں ہوا کرتا تھا...اس کے علاوہ پہلی منزل پر ہی ایک بڑا اوپن کیچن بھی تھا۔

سب سے پہلی منزل پر ایک کمرہ ابراھیم شیخ کا تھا اور پھر اسد شیخ، وہاج شیخ اور اُن کے بچوں کے کمرے تھے جبکہ دوسری منزل پر باقی دو بھائیوں اور اُن کے بچوں کے علاوہ عفان کا کمرہ بھی تھا۔ تیسری منزل کے چار کمرے فلحال بند تھے کیونکہ لڑکوں کی شادیوں کے بعد وہ اُن کے لیے کھولنے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

باقی بچا ایک کمرہ ینگ جنریشن کا خفیہ روم تھا جہاں انہیں صرف کسی ایوینٹ یا ویکینڈ پر ہی جانے کی اجازت ملتی تھی۔ باقی وقت میں اُس کی چابی دادا جان کے قبضہ میں ہوا کرتی تھی۔

.....

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھانے کے بعد وہ سارے ڈرائنگ روم میں بیٹھے پہلے سے تپے ہوئے عفان اور دانیال کو مزید تپا رہے تھے جبکہ اہل تو کب کا اُن سے تپ کر اپنے کمرے میں جا چکا تھا۔

دادا جان اور سارے بڑے بھی کب کے سونے جا چکے تھے جبکہ خواتین ساری کیچن میں موجود تھی۔

www.novelsclubb.com

"آہ امی بچاؤ بچاو.....ماما.....!!"

ابھی وہ سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہی تھے کہ اچانک کسی کی زوردار آواز پر سب اٹھ بیٹھے۔

"یہ کون چیخا ہے اتنی زور سے۔" صدا کی ڈرپوک اسواء نے ڈرتے ڈرتے سب کی طرف دیکھا جو سب اس انتظار میں تھے کہ آواز دوبارہ آئے تو پتا لگے کہ آئی کہاں سے ہے۔

www.novelsclubb.com

"مجھے لگتا ہے کوئی جن ون چیخا ہے۔"

لائبہ نے ڈرتے ڈرتے سب کو ڈرانا چاہا جس پر کوئی ڈرے نا ڈرے اسواء سب سے پہلے ساتھ کھڑی عینا کے ساتھ لگی تھی۔

"ہاں لائبہ ڈیئر جن نے تم سب کو دیکھ لیا ہو گا اس لیے چیخا۔" فارس نے اُن سب لڑکیوں کی طرف اشارہ کیا جو اب سب ڈر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ سب اپنے اپنے اندازے لگا رہے تھے کیونکہ انھوں نے صرف ہلکی سی بچاؤ بچاؤ کی آواز سنی تھی جس سے وہ لوگ ٹھیک اندازہ نہیں لگا پائے تھے۔

''ارے یار مجھے لگتا ہے کوئی چور گھسا ہے وہی چیخا ہو گا.... عفان بھائی فارس برو ہمارے لیپ ٹاپ ناچوری ہو جائے یار رر۔''ارمان کے اندازہ پر دانیال نے رکھ کر ایک تھپڑ اُس کے سر پر مارا۔

''گدھے اگر چور ہو گا تو وہ بچاؤ بچاؤ کیوں چلائے گا۔''

www.novelsclubb.com

''ارے ایک منٹ۔''عینا نے چٹکی بجاتے ہوئے سب کو متوجہ کیا۔

"عفان بھائی مجھے لگتا ہے کوئی چھپکلی یا چوہا کسی دروازے میں آ گئے ہو گے یا پھر کہیں پھنس گئے ہو گے....."۔

بس عینا کے بولنے کی دیر تھی سب نے جھٹکے سے اُس کی طرف دیکھا اور وہ جو جوش سے بتا رہی تھی فوراً گڑبڑا ئی۔

www.novelsclubb.com

"عینا سیریسلی۔" دانیال نے نہایت ضبط سے اُسے گھورا۔ باقی سارے بھی اُسے ہی گھور رہے تھے۔

"ارے سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہو ایسا ہو سکتا ہے سچی میں...."

"ہاں ہاں ایسا ہو سکتا تھا لیکن جنگلی چپکلی تو یہاں ہے تو پھر کیسے چیخے گی..."۔عینا کے منمنانے پر فارس کی طرف اشارہ کرتے ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"ارے چپ کرو فارس اور تم سب بھی اپنی بکواس بند کرو آواز اہل کی ہے ابھی دوبارہ بھی آئی ہے چلو جلدی سب۔"

عفان سب کو جھڑکتا ہوا فوراً بھاگا تھا اور اُس کے پیچھے سارے۔وہ لوگ جیسے ہی کمرے میں پہنچے ساری خواتین پہلے ہی وہاں موجود تھی لیکن جو چیخا تھا بس وہی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

"ماما اہل کی چیخ سنی تھی کہاں ہے وہ ٹھیک ہے نا۔"عفان فاطمہ بیگم سے بولتے ساتھ کمرے میں نظر بھی دوڑا رہا تھا۔

''ہاں عفان ہم بھی آواز سن کر آئے تھے لیکن وہ یہاں تھا ہی نہیں پتا نہیں کہاں سے چیخا۔''فاطمہ بیگم کی جگہ اقراء بیگم نے جواب دیا تھا کیونکہ وہ تو اپنے بیٹے کو نا پا کر پریشان ہی ہو گئی تھی۔

''ارے یار اہل کہاں چلا گیا زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا...؟ارے یار کوئی مائیکرو سکوپ لاؤ کیا پتا اس سے مل جائے۔''

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارمان ارد گرد دیکھتا ہوا واشروم تک پہنچا جہاں سے ایک دم ہی آواز گونجی۔

"ابے بیوقوف یہاں ہو واشروم میں نکالوں مجھے یہاں سے ورنہ گیا میں آج تو امی بچاؤ۔"

اچانک دروازے کے پیچھے سے اہل کی آواز سن ارمان ایک دم پیچھے ہوتا ہوا فارس سے ٹکرایا تھا جس نے دوبارہ اُسے آگے دھکا دے دیا اور وہ بیچارہ واشروم کے دروازے سے جالگا۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاہا۔" اتنی سیریس سیچویشن میں فارس کو ہنستا دیکھ نرمین بیگم نے کھینچا کر ایک تھپڑ اُس کی کمر پر لگایا جو فوراً دانت اندر کرتا واشروم کے پاس گیا جہاں سارے بھاگ کر گئے تھے۔

"اہل اہل سن رہے ہو مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے کیوں چیخے ہو اتنی زور سے سب ٹھیک ہے نا اہل۔" عفان گیٹ کے قریب جا کر چلایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بھائی بھائی بچا لے مجھے یہ اندر ہے یہ مار رر دے گا مجھے اللہ امی بچاؤ اوہ ہیلو دور رہو مجھ سے... آہہہ.."

"اہل کہیں دہشتگرد تو نہیں ہیں اندر ارے اگر ہو تو اُسے باہر لانا اس کے ساتھ پک لے کر سٹیٹس لگائے گے افففف واہ۔"

www.novelsclubb.com

عینا گیٹ کے قریب جاتے ہوئے خوشی سے اچھلی تھی جبکہ اچھلتے ہوئے اُس کا پیر فارس کے پیر پر لگا اور اب چیخنے کی باری فارس کی تھی۔

"جنگلی چڑیل پاؤں توڑ دیا میرا۔" وہ درد سے چلایا لیکن عفان کی گھوری پر چپ کر کے رہ گیا۔

"اہل میں گیٹ کھول رہا ہو ہٹو سامنے سے۔"

www.novelsclubb.com

عفان نے جیسے ہی گیٹ کھولا سامنے ہی اہل اور چوہے کا بریک ڈانس چل رہا تھا پتا ہی نہیں چل رہا تھا کہ اہل چوہے سے ڈر رہا ہے یا چوہا اہل سے۔

گیٹ کھولتے ہی وہ دونوں ڈانسر (اہل اور چوہا) ایک ساتھ باہر نکلے چوہا تو فوراً سے چھپ کر نکل گیا اور اہل بھاگ کر اپنے بیڈ پر چڑھ گیا۔

پھولی ہوئی سانس ماتھے پر پسینا اور ڈرا ڈرا چہرہ اُسے دیکھ سب کی ایک ساتھ ہنسی نکلی سارے ہنس ہنس کے بیحال ہو چکے تھے کوئی بیڈ پر تو کوئی زمین پر بیٹھ چکا تھا ہنستے ہنستے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اللہ اللہ اہل ہاہاہا.... چوہا ارے نہیں نہیں دہشتگرد ہاہاہاہاہا عینا وہ گیا تمھارا دہشتگرد جاؤ یار پکس بناؤ نا اُس کے ساتھ ہاہاہاہا"

فارس نے ہنسنے کے دوران عینا اور اہل دونوں کو چھیڑا جنھوں نے ایک ساتھ تکیے اُٹھا کر اُس کے منہ پر مارے۔

www.novelsclubb.com

فارس نے وہ تکیے پکڑ کر دوبارہ اُن کی طرف پھینکے جو ایک تو عینا کو ہی لگا تھا لیکن ایک اہل کی جگہ ارمان کو لگا تھا۔اب لگا یا ارمان نے کھینچا کے تکیہ فارس کو جس کا سر گھوم کر رہ گیا ابھی وہ سنبھلا بھی نا تھا کہ عینا نے بھی اُسے کھینچا کر تکیہ پھینکا جو اُسے لگتا ہوا

ساتھ دانیال کو بھی لگا اور اب دانیال نے نشانہ لگا کر عینا کو مارا جو سیدھا اُس کے سر پر لگا۔

اُس سے پہلے کے مزید کسی کو لگ کر ایک دوسرے کو لگتے اقراء بیگم جو کب سے اپنی اولادوں کو گھور رہی تھی سب کو زلیل کر کے اپنے اپنے کمروں میں بھیجا۔

www.novelsclubb.com

اقراء بیگم کی وجہ سے ہی وہ سب ڈر جاتے تھے ورنہ تو کسی کے باپ کی نا سنے صرف ارمان اور عینا نہیں بلکہ سب شیخ زادے۔

.....

"یار عفان بھائی آپ بڑے ہے ہم سب سے آپ اندر جائے نا آپ کو تھوڑی کم ڈانٹ سننے کو ملے گی..دیکھے چلے جائے پھر پیچھے ٹائم ہی کتنا رہ گیا ہیں..."

www.novelsclubb.com

اتوار کا دن تھا اور شیخ فیملی کے سارے مرد حضرات ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد ابراھیم شیخ کے کمرے میں براجمان تھے۔اور خواتین ساری کیچن میں موجود دن کے کھانے کی تیاری میں مشغول تھی۔

اسواء اور ونیزہ ان ہی کے ساتھ کیچن میں موجود تھی ونیزہ آج کچھ نئ سویٹ ڈش بنانے کے جتن کر رہی تھی اور اسواء اُس کا پورا پورا ساتھ دے رہی تھی لائبہ اپنے کمرے میں نماز ادا کرنے گئ تھی جبکہ عینا کو جب کچھ نا سوجا تو وہ دادا جان کے ہی کمرے میں سب کے ساتھ بیٹھی مارکیٹ کی باتیں سن رہی تھی جو خاصی دلچسپ لگتی تھی اُسے۔ اور باقی سارے بچے زارا، اریبہ ،منیبہ پیپرز کی تیاریوں میں مصروف تھے آج کل۔

www.novelsclubb.com

باقی بچے لڑکے تو وہ لوگ سب دادا جان کے کمرے کے باہر کھڑے (تو جایا تو بات کر) کر رہے تھے۔

فارس کے منت بھرے انداز میں کہنے پر عفان نے فوراً ہاتھ کھڑے کر دیے تھے کہ بھائی میں تو نہیں جا رہا اس بار خود ہی جاؤ۔

www.novelsclubb.com

"عفان بھائی کچھ تو شرم کر لے اتنے بڑے ہو گئے ہے آپ اور اب بھی ڈر رہے ہیں ارے تھوڑی تو ہمت کرے آپ تو بزدل نکلے۔"

ارمان کے سنانے پر اُس نے جھک کر اپنی بزدلی کو قبول کیا۔ جبکہ بیچارے عفان کا ایک کندھا اہل تو ایک کندھا دانیال بار بار ہلا کر اُسے جانے کا کہہ رہے تھے۔

"ارے یار بھائیوں یہ ایسے نہیں مانے گے بھابھی کو بلا کر لاتا ہو وہی انہیں آنکھیں دکھائی گی پھر جائے گے یہ۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فارس شرارت سے کہتے ہوئے ایک قدم ہی آگے بڑھا تھا کہ عفان نے اُسے کھینچ کر اچانک ہی دروازے کی طرف پھینکا جس سے دادا جان کے کمرے کا دروازہ ایک دم ہی کھولتا چلا گیا۔

ایک دم دروازہ زور سے کھولنے پر اندر موجود سب لوگوں نے سامنے دیکھا جہاں سب سے آگے فارس گرتے گرتے بچا تھا اور پیچھے وہ سارے ایک ساتھ ایک لائن میں کھڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

فارس نے سنبھلتے ہوئے دانت نکال کر ہنستے ہوئے سامنے سب کو دیکھا جو سب اُسے ہی دیکھ رہے تھے دادا جان سے ہٹتی ہوئے نظر اس آفت کی پڑیا پر پڑی جو دادا جان کے برابر میں آنکھیں چھوٹی کیے اُسے ہی گھور رہی تھی۔

اُسے وہاں موجود دیکھ فارس سمیت سب کا حلق تک کڑوا ہوا تھا کیونکہ وہ سب اّس کی موجودگی سے قطع لا علم تھے اب اُس کے سامنے بے عزتی بھی تو افوڈ نہیں کر سکتے تھے ناورنہ پورا ہفتہ جو تپانا تھا اُس نے... توبہ۔

www.novelsclubb.com

"دادا جان ہم اندر آجائے۔"

فارس کی زبان میں ہی حرکت ہوئی تھی اُس نے چہرہ پر ہاتھ پھیر کر دادا جان سے پوچھا۔

"برخوردار آپ پہلے سے ہی اندر کھڑے ہو اب کہاں آنے کی اجازت لے رہے ہوں۔"

www.novelsclubb.com

دادا جان نے فارس کو دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا جو دھکا لگنے کی وجہ سے گیٹ سے تھوڑا آگے کھڑا تھا اور باقی سارے ایک ہی لائین میں پیچھے کھڑے تھے۔

فارس کی اجازت لینے پر ان سب نے ایک پاؤں اٹھایا لیکن دادا جان کی آواز پر وہ پیر ہوا میں ہی اٹکا رہ گیا فوراً سے انھوں نے اپنا پیر دوبارہ پیچھے لیا جبکہ فارس بیچارہ تو بدک کے پیچھے ہٹتے ہوئے اہل سے لگا جس نے اُسے پکڑ کر سیدھا کھڑا کیا۔

اُس کے اچانک بدک کر پیچھے ہٹنے پر دادا جان سمیت سب کا قہقہہ گونجا۔دادا جان کو اس طرح ہنستا دیکھ سب لڑکے منہ بناتے ہوئے اندر آئے۔

www.novelsclubb.com

"قسم سے دادا جان یار آپ بھی سمجھ سے باہر ہے کبھی اتنا تیز غصہ تو کبھی اتنے قہقہے۔"

ارمان دادا جان سے کہتا ہوا عینا کو دادا جان کے برابر سے اٹھانے لگا جس نے ٹس سے مس نا ہونے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔ارمان نے آنکھ کے اشارے سے اُسے اٹھنے کا کہا جو اسُ سے زبان دیکھاتی ہوئی دادا جان کی طرف متوجہ ہو گئی۔اور وہ بیچارہ صبر کا گھونٹ پیتا ہوا سب لڑکوں کے ساتھ زمین پر ہی بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو بچو میں تو شروع سے ہی ٹھنڈے مزاج کا بندہ ہو بس تمھاری ماؤں کے کہنے پر تم پر سختی کرتا ہوں اور وہ بھی بڑی مشکل سے ہنسی دبا کر لیکن ابھی فارس کو دیکھ کر کنٹرول نا کر سکا ہاہاہاہا۔" آگے ہو کر کہتے ہوئے دادا جان کی آخر میں دوبارہ ہنسی نکل گئی۔

"مطلب ہماری مائیں ہی ہماری دشمن یار یہ غلط ہے دادا جان پھر تو آپ کو ان شیخ زادیوں کو بھی ڈانٹنا چاہیے سختی کرنی چاہیے تاکہ یہ بھی سیدھی ہو۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لڑکوں کے دکھ تو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔جبکہ عینا انہیں سامنے ہنستے ہوئے کچھ زیادہ ہی کٹھک رہی تھی۔

"ارے بھائی یہ تو میری شہزادیاں ہے انھیں کیسے کچھ کہہ سکتا ہو میں... اور تمھاری ماؤں نے ان کا بھی بہت بار کہا ہے کہ ان پر بھی سختی کرو لیکن مجھ سے تو نہیں ہو پایا اور رہی بات تمھاری تو یار تم لوگ تو اتنے بڑے گھوڑے ہو گئے ہو پھر بھی عقل گھٹنے میں.....اگر تمھیں ڈھیلا چھوڑ دیا جائے نا تو تم لوگ مزید بگڑ کے رہ جاؤ..."

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دادا جان نے عینا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اپنے سب بیٹوں کی طرف دیکھ کر آنکھ ماری جو صوفوں پر بیٹھے کب سے ہنسے جا رہے تھے۔

اپنی بے عزتی پر وہ سارے منہ کھولے دادا جان کو دیکھ رہے تھے عینا پر نظر پڑتے ہی وہ سب مزید کلس کر رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

"دادا جان آپ یہ سب چھوڑے آپ یہ بتائے کہ ہم منڈی کب جائے گے... آج یا کل میں تو چاند نظر آجائے گا پھر پیچھے دس دن ہی تو رہ جائے گے۔"

عفان نے ایک دم سے لڑکوں کا فیورٹ ٹاپک چھیڑا جس پر سارے لڑکے تجسس سے دادا جان کو دیکھنے لگے۔

"ہاں میں بھی سوچ ہی رہا تھا کہ ایک دو دن میں چکر لگائے... کیا خیال ہے اسد کب تک چلے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دادا جان نے اپنے سب سے بڑے بیٹے سے پوچھا جو دادا جان کے سامنے والے صوفے پر وہاج صاحب کے ساتھ بیٹھے تھے سارے لڑکے وہی زمین پر صوفوں سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے جبکہ باقی دونوں بھائی بیڈ پر بیٹھے تھے۔

"جی بابا جان ایک دو دن میں چکر لگائے گے بس اللہ کرے بارشیں عید کے بعد ہو بہت نقصان ہوتا ہے جانوروں کا بارشوں میں۔"

www.novelsclubb.com

اسد صاحب کی بات سے سب ہی متفق تھے کیونکہ پیچھلے سال بارشوں میں منڈیوں کا بہت نقصان ہوا تھا۔

"ارے ارے ایک منٹ..."کب سے خاموش بیٹھی عینا کی زبان میں بلا آخر کرنٹ آ ہی گیا تھا۔

"ارے دادا جان آپ لوگ منڈی کیوں جا رہے ہیں...ہم لوگوں کو تو کوئی ضرورت ہی نہیں ہے قربانی لانے کی ہمارے پاس تو پہلے سے ہی سارے جانور موجود ہے۔"

www.novelsclubb.com

اُس نے بڑی مشکلوں سے اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے لڑکوں کو دیکھا جو نا سمجھی سے اُسے دیکھ رہے تھے۔

"یہ دیکھے یہ رہا سب سے بڑا بیل....،یہ گائے،یہ بکرا اور یہ رہا دمبا..... ہاہاہاہاہا...بتائے اب کیا ضرورت ہمیں جانور کی۔"

www.novelsclubb.com

اُس نے اپنے بڑے پاپا(رضا صاحب)اور باباجانی(اسد صاحب)کی طرف دیکھ کر کان پکڑ کر اشارہ سے سوری بولتے ہوئے پہلے فارس پھر اہل پھر دانیال اور پھر ارمان کی طرف اشارہ کیا۔

جیسے جیسے جس کی طرف اشارہ جاتا رہا ویسے ویسے ان کی منہ کھولتے گئے۔ایک تو افسوس دادا جان کی موجودگی میں وہ لوگ اسے کچھ کہہ بھی نہیں سکتے تھے اس لیے صرف گھور کر رہ گئے۔...بس ایک عفان تھا جو باقی سب چاچو لوگوں کے ساتھ ہنس رہا تھا کیونکہ اُس کی طرف اشارہ نہیں کیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"عین بیٹا ایک نام تو آپ بھول ہی گئی۔"

عینا کو مخاطب کرتے ہوئے دادا جان عفان کی طرف بڑھے۔

"کیا دادا جان....."

"اونٹ.....ہمارے گھر کا سب سے بڑا اور سمجھدار اونٹ۔"

www.novelsclubb.com

دادا جان نے ایک دم نیچے جھکتے ہوئے عفان کو کھڑا کیا جو بیچارہ بھونچکا کر رہ گیا مطلب ابھی تو وہ باقی سب کی حالت پر ہنس رہا تھا اور اب اتنی بڑی بے عزتی اور اب کھول کر ہنسنے کی باری باقی لڑکوں کی تھی۔

"ہاہاہاہاعفان بھائی اونٹ سیریسلی۔"

دانیال کے چھیڑنے پر عفان نے نیچے بیٹھتے ہوئے اُس کا ہاتھ مروڑا دادا جان دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھ چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

"چلو بھئی بچو بتاؤ اب اصل بات.... کیوں بھگے بیلے بن کر آئے تھے یہاں کیونکہ ایسے تو ڈرتے ہوئے آنے سے رہے تم لوگ۔" وہاج صاحب نے فارس کے بال کھینچتے ہوئے ان سے پوچھا۔

''کیا یار رررر چاچو ووو آپ کو ہمیشہ کیسے پتا لگ جاتا ہے کہ کوئی بات ہے۔''فارس نے ایک ہاتھ سے بال ٹھیک کرتے ہوئے انھیں گھورا۔

''صرف چاچو ہی نہیں سب کو پتا لگ جاتا ہے چلو اب جلدی بتاؤ مجھے پھر بھوک لگ رہی ہے۔''وہاج صاحب کی جگہ دادا جان نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اب بولو بھی یا بات بھول گئے۔" انھیں کھسر پھسر کرتے دیکھ دادا جان پھر سے بولے۔

"دادا جان اصل میں بات یہ ہے کہ ہم اتنے دنوں سے کہیں باہر نہیں گئے تو ہم سب نے سوچا کہ آج کہیں باہر کھانا کھالیا جائے اور پھر ارسم بھی آج جارہا ہے باہر ڈنر کرنے اور باقی سب دوستوں نے بھی پلان بنایا ہے تو کیا ہم آج جا سکتے ہے....؟"

www.novelsclubb.com

اہل نے ایک ہی سانس میں بولتے ساتھ عفان کو دیکھا جسے پوچھ رہا ہوں سہی بولا جس پر اُس نے آنکھیں بند کر کے سائن دیا کہ ٹھیک بولا۔

سارے لڑکے دادا جان کو امید بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے جبکہ عینا میڈم دعا کر رہی تھی کہ انھیں اجازت نا ملے۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو بچوں آج میرا موڈ بہت اچھا ہے اور میں آج اجازت دے بھی دیتا لیکن چاہ کر بھی نہیں دے سکتا کیونکہ مجھے وہاج اور اسد کو مارکیٹ کی کسی شادی میں جانا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور رضا اور احمد کو خاندان کی شادی میں اور ظاہر ہے تمھاری امیاں بھی جائے گی ساتھ تو سوری۔"

اور یہ گئی بھینس پانی میں اور عینا کی دعا قبول ہوئی۔اس نے ہنستے ہوئے سب کو دیکھا جن کے منہ لٹک چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

"تو دادا جان کوئی بات نہیں ناہم یو بریا بائیکس پر چلے جائے گے آپ لوگ جائے کار میں سکون سے۔"

فارس سمجھا کار کا مسئلہ ہو گا اس لیے منع کیا جبھی وہ دادا جان کو دیکھتا ہوا منمنایا۔

"ارے تو گدھے ہم سب جا رہے ہیں تو کیا تمھاری بہنیں اکیلی رہے گی.... سکون سے گھر میں بیٹھو اب کچھ نا سنو میں بڑے ہو رہے ہو لیکن گھوٹنوں میں عقل جا رہی ہے سب کی۔"

www.novelsclubb.com

"لیکن دادا جان..."۔

"بسسسس میں نے کہا نا اب کوئی کچھ نا بولے چلو نکلو باہر کچھ زیادہ فری کر لیا میں نے تم لوگوں کو آج جاؤووووو فریش ہو کر آو کھانے پر....اور جاؤ عینا بیٹا دیکھو کھانا تیار ہے تو دستر خوان لگواو۔"

بھوک سے دادا جان کا دماغ کچھ زیادہ ہی گرم ہو گیا تھا ارمان کو بیچ میں ٹوک کر انھوں نے سب کو باہر بھیجا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ سارے جلدی سے منہ لٹکا کر باہر نکلے کہ کہیں پھر عزت نا ہو جائے۔ابھی وہ سب گیٹ کے باہر کھڑے ہی ہوئے تھے کہ عینا چہکتی ہوئی باہر نکلی... باہر ہی سب کو کھڑا دیکھ وہ مزید شیطانی مسکراہٹ لیے ان کے پاس پہنچی۔

"ہائے شیخ زادوں کے خواب آنسوؤں میں بہہ گئے.... اللہ اللہ کتنی خوشی سے اجازت لے رہے تھے سب ساری خوشی نکل گئی اور جاؤووووا کیلے اب ہمیشہ ہمیں چھوڑ کر جاؤ گے تو ایسا تو ہو گا ہی نا۔"عینا نے ہاتھ پر تالی مارتے ہوئے انہیں تپایا۔

www.novelsclubb.com

"عینا کی بچی منہ بند رکھو اپنا تمھاری ہی بد دعا کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب ورنہ دادا جان آج بہت اچھے موڈ میں تھے...."۔دانیال نے دانت پر دانت رکھ کر اُسے گھورا۔

"ہاں یہ کہہ سکتے ہیں۔"

عینا نے ایک جھٹکے سے بال پیچھے کرتے ہوئے انھیں مزید چڑایا۔دانیال کا شک درست ثابت ہونے پر ان سب کا منہ کھولا تھا کہ واقعی میں وہ انھیں بد دعائیں دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے لائبہ کی نظر جیسے ہی ہنستی ہوئی عینا اور منہ بگاڑے ہوئے لڑکوں پر پڑی وہ جھٹ ان تک پہنچی۔اُسے آتا دیکھ لڑکوں کے مزید منہ کے زاویے بگڑے۔

"عینا خیر تو ہے نا موسم خراب لگ رہا ہے..."لائبہ نے لڑکوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے عینا کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

"ارے لائبہ موسم تو خراب ہو گا نا....ابھی ابھی بے عزتی کا دریا جو بہا ہیں۔"

عینا نے اپنے ہاتھ باندھتے ہوئے لائبہ کی طرف دیکھ کر دادا جان کے کمرے کی طرف اشارہ کیا جس کی سمجھ کر بے ساختہ ہنسی نکلی۔

وہ سارے تو جیبوں میں ہاتھ ڈھالے برداشت کی آخری حدوں پر تھے میدان چھوڑ کر بھاگ نہیں سکتے تھے کیونکہ پھر ڈرپوک کہلاتے اور کچھ بول بھی نہیں سکتے تھے ورنہ اور مزاق بناتی یہ لوگ۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے یاررر عینا مجھے بھی بولانا تھا نا.... میں بھی تو دیکھتی عزت ہوتے ہوئے...."۔

"لائبہ میڈم کوئی شو نہیں تھا جو آپ بھی دیکھتی آپ صرف اپنی پینٹنگ دیکھے اور اپنی آنکھوں سے لگا کر دیکھتی رہے وہ لوگ آپ کو یاد کر رہی ہے بھاگے۔"

www.novelsclubb.com

لائبہ کے حسرت کے کہنے پر ان سب کی حد ہوئی تھی مطلب کوئی کامیڈی فلم تھی جو سب دیکھتے دانیال نے تپ کر اُس کی پینٹنگز کو نشانہ بنایا۔

''بھائی دیکھ رہے ہیں آپ اس کتابی کیڑے کو کیسے بک رہا ہے۔''

لائبہ نے عفان کا ہاتھ ہلایا جو بے زار سا وہاں کھڑا تھا بہن کے بولنے پر اُس نے دانیال کو آنکھیں دکھائی۔

www.novelsclubb.com

ارمان اور فارس ان سب میں خاموش کھڑے تھے شاید کچھ زیادہ فیل ہو گئی تھی بے عزتی....اتنی کوئی بڑی بات ہوئی نہیں تھی جتنی عینا نے بول بول کر ان کو فیل کروادی۔

اچانک کچھ یاد آنے پر عینا نے زور سے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

"چلو لائبہ دادا جان نے کھانا لگانے کو کہا تھا میں تو بھول گئی تھی اور باقی سب کو بھی تو بتانا ہے یہ سب۔"

www.novelsclubb.com

اچانک یاد آنے پر وہ لائبہ کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھی لیکن فارس کی آواز پر انھیں رکنا پڑا۔

"بہت غلط کیا ہے شیخ زادی... شیخ زادوں کا مزاق بنا کر اپنی باری کے لیے تیار رہنا... شیخ زادے ایسا بدلہ لے گے کہ تم لوگ یاد رکھو گی۔"

عینا کے مڑنے پر فارس نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈھال کہا انداز چیلنجنگ تھا۔

www.novelsclubb.com

"جی اور پھر ہو گی پاپا کی پریوں کی ٹائے ٹائے فشششش۔"

ارمان بھی اُس کے ساتھ کھڑا ہو کر اپنے ہاتھ کو ہوا میں اڑا کر عینا اور لائبہ کے سر پر مارتے ہوئے جوش سے بولا۔

ان دونوں کو دیکھ عینا نے اپنی آئیبرو اچکائی جیسے کہہ رہی ہو "سیریسلی"۔

www.novelsclubb.com

"اوکے شیخ زادیاں انتظار کرے گی ابھی تو بھاگو ووورنہ ماما نے گلا دبا دینا ہے۔"

اپنی ماما کا غصہ یاد کر وہ جھٹ لائبہ کا ہاتھ پکڑ کر کیچن کی طرف بھاگی۔ پھر سیدھا کیچن میں پہنچ کر انھوں نے سانس لیا۔

"شیخ لیڈیز کھانا ریڈی ہے تو لگائے جلدی دادا جان کا آرڈر آیا ہے بہت زور سے بھوک لگی ہے انھیں۔" وہ دونوں جلدی جلدی کہتی ہوئی اسواء لوگوں کے پاس بڑھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''ہاں تیار ہے کھانا تو.... وہیں تو ہم کہہ رہے تھے ابھی تک کہا کیوں نہیں کھانے کا۔''فاطمہ بیگم کے کہنے پر اُس نے دوبارہ ان کی طرف رخ کیا۔

''ارے بڑی امی دادا جان نے تو کب کا کہہ دیا ہے جلدی کرے پندرہ منٹ تو ہو بھی گئے۔''

www.novelsclubb.com

اور یہ گئی بھینس پانی میں روانی سے کہتے ہوئے اُس نے سالٹ میں سے کھیرا اٹھا کر منہ میں ڈھالا۔

''اور تم اب بتا رہی ہوں جاؤ جلدی سے لگاؤ کھانا نکمی کچھ تو کر لو۔''

سد شکر کہ اقراء بیگم دور چولہے کے پاس کھڑی تھی وہیں سے ہی انھوں نے اُسے آنکھیں دکھائی۔

www.novelsclubb.com

''اچھا اچھا جا رہی ہوں یہ تو بتا دے کھانے میں کیا بنایا ہے آج... بہت زور کی بھوک لگی ہے۔'' جاتے جاتے اُس نے دوبارہ پلٹ کر پوچھا جس پر سب نے گھور کر اُسے دیکھا۔

"تمھیں پتا نہیں ہے عینا میڈم آج اتوار ہیں...اور آج کے دن تو دن میں گوشت ہی بنتا ہے نا تو پھر پوچھنے کا مقصد۔"

دعا نے جلدی جلدی کام کرتے ہوئے اُس کے معلومات میں اضافہ کیا جس کا سنتے ہی منہ بگڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہ اچھا گوشت واہ واہ...اچھا ماما مجھے تو آج بلکل بھی بھوک نہیں ہے ابھی ابھی غائب ہو گئی ساری بھوک لگتا ہے صبح کچھ زیادہ ہی ناشتہ کر لیا تھا میں نے۔"

جو سمجھ آیا وہ بھانا گڑھ کر اُس نے اپنی ماما کے تاصرات دیکھے جو نارمل تو نہیں تھے۔

"بہن سائٹ میں ہٹ کر منہ بگاڑ لے مسئلہ ہو رہا ہے کھانا لے جانے میں۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ونیزہ نے ہاتھ سے پکڑ کر اُسے سائٹ کیا جو دروازے کے بیچ میں کھڑی تھی۔وہ ساری لڑکیاں اُسے گولی مار کے خود کھانا لگا چکی تھی کیونکہ انھیں معلوم تھا اُس کے بھروسہ شام ہو جانی تھی۔

"لڑکی یہ تمھاری بھوک اتوار کے دن ہی کہاں چلی جاتی ہے ابھی تو کہہ رہی تھی بھوک لگ رہی ہے بہت زور کی۔" دعا نے اُس کے پاس سے گزرتے ہوئے اُس کے سر پر تھپڑ مارا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تر کی چلی جاتی ہے بھابھی جہان کے برگر کنگ یہاں کا گوشت دیکھ کر۔"نہایت ہلکی آواز میں وہ دعا کے کان کے قریب آنکھیں گھوماتی جل کر بولی۔

"ارے دعا میں بتاتی ہوں اِس کی بھوک تو گوشت کا نام سن کر کہا چلی جاتی ہے آج اِس کی وہ ساری بھوکے واپس لاؤ گی میں۔"

www.novelsclubb.com

اپنی ماں کے خطرناک تیور دیکھ بامشکل تھوک نگل کر وہ پیچھے کھسکی۔

"وا۔۔۔واقعی میں ہٹلر۔۔۔سوری سوری ماما مجھے بلکل بھوک نہیں ہے....اچھا اب سب سے رات میں ملو گی بہت خطرناک نیند آرہی ہے اللہ حافظ۔"اٹک کر کہتے ساتھ وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگی ورنہ اقراء بیگم سے کوئی بعید نہیں تھی وہ اُس کے منہ میں نوالے ٹھونس دیتی۔

اقراء بیگم دانت پیس کر رہ گئی چلا بھی نہیں سکتی تھی کیونکہ اس کی سپورٹ سسٹم گھر پر تھی ساری۔اُسے اُس کے حال پر چھوڑتی ہوئی وہ اپنے کام پر متوجہ ہو گئی کیونکہ معلوم تھا کہ ضدی اولاد نے کچھ بھی کر کے کھانا تو ہے ہی نہیں اور پھر شام میں دعا کا سر کھا کر نوڈلز ہی بنوانے تھے۔

رات میں سارے بڑے شادیوں پر جا چکے تھے۔اور گھر میں تھی صرف ینگ جنریشن... مطلب فل تباہی... اپنی آزادی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انھوں نے پیزا پارٹی کا پلان کیا۔ باہر سے پیزا اور کالڈ ڈرنک آنی تھی اور دن میں ونیزہ اور اسواء کی بنائی گئی آئسکریم جو تھی اُسے ملا کر پارٹی ارینج کی گئی تھی لیکن یہ پارٹی کتنی کامیابی سے ہونی ہیں یہ وہ تو وقت نے بتانا تھا۔

www.novelsclubb.com

فارس،اہل اور عفان تو بائیکس پر پیزا لینے گئے تھے کیونکہ ایک بار کے پرانک کی وجہ سے پیزا گھر ڈیلیور کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔اِسی لیے انھیں ارمان کو بھی اُس کی لاکھ ضد کے باوجود گھر چھوڑنا پڑا ورنہ اور کوئی سیاپہ ہو جانا تھا۔

دعا،اسواء،ونیزہ اور لائبہ کیچن میں موجود کچھ کام نپٹا رہی تھی..... باقی بچے وہ تینوں۔جو ڈرائنگ روم میں تھے چھوڑا تو انھیں وہاں صفائی کرنے کے لیے تھا لیکن وہ لوگ کمرے کو مزید بگاڑ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارمان ڈبل سیٹر صوفے پر بیٹھا موبائل چلا رہا تھا جبکہ دانیال ہاتھ میں نوٹس پکڑے اسی کے صوفے پر اپنے سامنے ٹیبل پر بڑی مشکل سے عینا کو بیٹھائے ہوئے تھا۔ زارا،اریبہ،منیبہ وہیں زمین پر بیٹھے پیپرز کی تیاری کر رہی تھی۔

"عینا پلززززیاررر تھوڑے سے ہی ایم۔سی۔کیوز ہے سن لے ناکب سے رٹ رہا ہو... لیکن ان کو بھول رہا ہوں بار بار رررر۔"اُس نے زبردستی عینا کے ہاتھ میں نوٹس پکڑائے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا یار رررردانی آج تو بند کرواسے....اور رر بات سنو تم یہ اپنا جو پڑھائی کا وائرس پھیلا رہے ہو نا بند کر دو....وہ دیکھو تمھاری روح جا رہی ہے ان میں پورے زندگی سے بے زار لگ رہے ہیں۔"

عینا نے دوبارہ اُس کی طرف نوٹس پھینکتے ہوئے زارا لوگوں کی طرف دیکھا جو مدہوش ہو کر پڑھ رہی تھی انھیں دیکھ تاسف سے اُس نے اپنا سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

''اور ایک بات تو بتاؤ یہ جو تم مجھے سننے کا کہہ رہے ہوں.... بھئی مجھے کیا ملے گا سن کر ایویں کیوں میں اپنی ایز جی ویسٹ کروں۔''اپنے پیر اوپر کر کے وہ آرام سے ٹیبل پر چڑھ کر بیٹھی۔

''استغفر اللہ لڑکی شرم کر لو رشوت دینے کا بول رہی ہو مجھے۔''دانیال نے کانوں کو ہاتھ لگا کر اُسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

''جووو سمجھ لووو''

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کندھے اچکاتے ہوئے اُس کی نظر اپنے بھائی پر پڑی جو آرام سے موبائل میں گُم تھا۔کہنے کو تو دانیال کے ساتھ اُس کے بھی پیپر تھے۔لیکن عینا کا بھائی ہونے کے ناطے اُس کا بھی پڑھائی سے دور دور تک کوئی سروکار نہیں تھا۔

"نکمے نالائق...شرم کر لو کچھ پڑھ لو فیل ہونا ہے کیا...؟بھئی اگر چلو تم اکیلے ہوتے تو چلتا اب تمھارے ساتھ یہ کتابی کیڑا ہے اگر اس کے زیادہ اور تمھارے کم آگئے نا نمبر تو تمھیں ہٹلر سے کوئی نہیں بچائے گا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کے ہاتھ سے موبائل کھینچتے ہوئے عینا نے بڑی بہن والا روپ ڈھالنا چاہا۔یہ الگ بات تھی کہ ڈھال نہیں پائی۔

"اوہہہ میں تو ڈر گیا.....ہاہاہاہاہاارے ڈرا تو دیکھو کون رہی ہے جو خود جان چھوڑا کر بیٹھی ہے پڑھائی سے اب منہ نا کھولوانا ورنہ پول پٹیاں کھول جائے گی۔"

www.novelsclubb.com

اُس کے ہاتھ سے موبائل جھپٹتا ہوا وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں اُس کا منہ بند کروا کر دوبارہ موبائل میں گم ہو گیا۔

"چل اب شروع ہو جا شاباش بس تھوڑے سے ہیں۔"

دانیال نے دوبارہ سے اُس کے ہاتھ میں نوٹس پکڑائے جس نے لے کر پہلے تو وہیں کھینچا کر مانیبی کے سر پر مارے اور پھر کھول کر سامنے کیے۔اُس کے متوجہ ہونے پر دانیال بھی سیدھا ہو کر بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"تو وہ پہلا سوال..."

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کل چاکلیٹ عینا شیخ کے ہاتھوں میں کب تک آئی گی...؟"

"آپشنز.....!! پہلا.... صبح بارہ بجے، دوسرا... شام چھ بجے، تیسرا... رات دس بجے۔"

اپنے مطلب کا سوال پوچھ کر اُس نے دانیال کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا جس کا منہ کھولا تھا اُس کے سوال پر۔

www.novelsclubb.com

"عینا کی بچی....." دانت پیستا ہوا وہ چلایا۔

''جلدی جواب دو ٹاں مُم نہیں ہے میرے پاس.....''اُسے کسی خاطے میں نالاتی ہوئی وہ دو بدو بولی۔

''شام چھ بجے۔''

دانیال نے تپ کر اُس کو کشن مارا جس نے ہنستے ہوئے سیریس سوال پوچھنا شروع کیے جس کے دانیال درست جوابات دیے جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپشنز زز....!! پہلا 1957،دوسرا 1975،تیسرا 1986 اورلاسٹ 1968..."

اپشنز دے جراُس نے سوالیہ نظروں سے دانیال کو دیکھا جواُس کے سوال پر کچھ الجھا تھا۔الجھتے ہوئے اسنے عینا کو دوبارہ کو سچن کرنے کا بولا جس نے نہایت تابعداری سے دوبارہ سوال دھرایا۔

www.novelsclubb.com

"ارے یاررر یہ کیا ہورہا ہے...؟ افففف افف کچھ تو مسنگ ہے ایک کام کرو دوبارہ سوال پوچھواور آپشنز ٹھیک سے دو۔"

پھر سے الجھتے ہوئے وہ اگے ہو کر بیٹھتے ہوئے عینا سے پھر بولا جو خلاف معمول غصہ ہونے کے بجائے سر ہلاتے ہوئے پھر سے سوال دھرانے لگی۔

"اہہہ کیا مسئلہ ہو رہا ہے یار رد یکھاؤ مجھے ادھر۔"

www.novelsclubb.com

سر پر ہاتھ مارتے ہوئے اُس نے عینا کے ہاتھ سے نوٹس لیے جو فوراً دیتے ہوئے ٹیبل سے اُٹھی اور تھوڑا دور جا کھڑی ہوئی۔ارمان بھی مسکراہٹ دبائے دانیال کو دیکھ رہا تھا جس کی نظریں نوٹس پر جمی تھی۔

"عینا کی بچی....بیوقوف لڑکی آپشنز ہی غلط دیے ہے تو کہاں سے جواب دو گا پاگل کہیں کی۔"اُس کے پھٹتے ہی ان دونوں بہن بھائی کی ایک ساتھ ہنسی چھوٹی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاہاہاہاہاہا مانہیییی یاررر دیکھنے والی شکل تھی اس کیڑے کی قسم سے ہاہاہاہا۔"عینا نے ہنستے ہوئے ارمان کی ہاتھ پر تالی ماری جو خود دانیال کو چیڑایا جارہا تھا۔

"ارے عینا ظاہر ہے کتابی کیڑا صدمے میں چلا گیا تھا کہ اس سے جواب آخر بن کیوں نہیں پارہا ہاہاہا....."۔ارمان نے بولتے ہوئے اُس کے ہاتھ سے نوٹس جھپٹے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم دونوں بہن بھائی.....افففف تم لوگوں کو تو میں چھوڑو گا نہیں آفتووو۔...،دشمنو میری پڑھائی کے.."وہ ساتھ رکھے دونوں کشنز اٹھاتے ہوئے دھاڑا۔

"ارے پہلے پکڑ کر تو دیکھاؤ۔"

اُس کے مارنے سے پہلے ہی وہ دونوں ایک سیکنڈ میں بھاگے لیکن پھر بھی دانیال نے کشنز اُن کے پیچھے پھینکے جو ایک تو اُس کی خود کی بہن زارا کو لگا اور دوسرا زمین کو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''اس قدر شور کے آثار بتا رہے ہیں کہ عینا اور مانی کی جوڑی نے پھر کسی سے پنگا لیا ہے۔''

شور کی آواز سن کیچن میں موجود دعا نے باہر جھانکتے ہوئے اندازہ لگایا جو درست ہی تھا۔

www.novelsclubb.com

''اور یہ یقیناً دانی سے ہی پنگا ہوا ہے کیونکہ وہیں عینا کو کب سے ایم۔سی۔کیوز سننے کے لیے منا رہا تھا اب بھگت رہا ہو گا۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لائبہ نے گلاس کی ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے باہر جھانکا جہاں سے ہنسنے کی آوازیں آرہی تھی۔

"وہ آگئے دونوں بھاگتے ہوئے...ارے آرام سے بریک لگالو۔....ارے"

انھیں بغیر بریک لگائے آتا دیکھ ونیزہ ڈرتے ہوئے سائٹ پر ہوئی تھی کہ کہیں اُسے بھی نا گرادے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ دونوں ہنستے ہوئے بھاگتے ہوئے کیچن میں گھسے اور اندر آتے ہی عینا کا پیر ارمان کے پیر میں اُلجھا اور وہ سیدھا ٹیبل پر لڑکھڑائی ایک ہاتھ کرسی پر رکھ کر اُس نے خود کو گرنے سے روکا لیکن تب تک اس کا منہ ٹیبل پر رکھی میلٹ چاکلیٹ پر لگ چکا تھا جو نیزہ نے ابھی ابھی آئسکریم پر ڈھال کر باقی بچی ہوئی وہاں رکھی تھی۔

اُس نے جیسے ہی چہرہ اُٹھایا سب کا ایک ساتھ قہقہہ گونجا کیونکہ اُس کا پورا چہرہ چاکلیٹ سے بھر چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاہاعینا یہ ہاہاہاہاپتا ہے کیا لگ رہی ہے تو.....ارے۔"

ارمان کو بیچ میں ہی ٹوک کر عینا نے اُس کی طرف کھینچا کر سیب پھینکا جو ہنستے ہوئے کیچ کر کے باہر نکل گیا۔ کیونکہ عینا مزید چیزیں ڈھونڈ رہی تھی اُسے مارنے کے لیے۔

"ہاہاہاعینا یار رررا اتنی جلدی تھی آئسکریم کھانے کی تو مجھے بول دیتی میں نکال دیتی یہ ٹوٹ مرنے کی کیا ضرورت تھی ہاہاہاہا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ونیزہ اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پورا پیچھے کھسکی کیونکہ عینا کا کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ کچھ بھی کر دیتی۔

"عینا یار رررادھر تو دیکھ ایک پک تو بنتی ہے ناں چاکلیٹ فاؤنٹین میں۔"

لائبہ نے اُسے آنکھ مارتے ہوئے اپنی طرف کھینچا جو باخوشی پکس بنوانے کے لیے راضی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"اہاں یہ ہوئی نا بات..."

لائبہ نے دو انگلی سے اُس کے گال سے تھوڑی سی چاکلیٹ نکال کر اپنی ناک پر لگائی اور پھر وہ لوگ الگ الگ پوس سے پکس لینے لگی باقی سب نے ان کی حرکتوں پر اپنے سر پر ہاتھ مارا۔اچانک چہرہ پر چپ چپ محسوس کیے عینا جھٹ بیسن کے پاس بھاگی۔

"عینا لڑکی یہاں کہاں دھو رہی ہو کمرے میں جا کر دھو پورا چکنا ہو رہا ہے چہرہ صابن سے جائے گا یہ اور لائبہ تم بھی اس کے ساتھ جاؤ ایک ہاتھ پر تو پٹی ہے اس کے مسئلہ ہو گا اِسے جاؤ اور جلدی آجاؤ آنے والے ہو گے وہ لوگ بس۔۔"

دعا کے کہنے پر وہ دونوں جھٹ کمرے کی طرف بھاگی کیونکہ اُسے چپ چپ سے سخت چڑ تھی۔

ان دونوں کے جاتے ہی باہر بیل بجی تھی آواز سن دعا،اسواء،ونیزہ کیچن سے پلیٹس لیتی ہوئی ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"افففف کتنا ٹاں ٹم لگایا ہے آپ لوگوں نے پیزا بنانے بیٹھ گئے تھے یا کوئی لڑکیاں نظر آگئی تھی جو دل نہیں کر رہا تھا آنے کا....؟"

دعا وہاں پہنچ کر ٹیبل پر پلیٹس رکھتی ہوئی عفان کو گھور کر بولی جو باقی سب کے ساتھ تھک کر صوفے پر ڈھ گیا تھا۔

"بیگم صاحبہ اب تو یہ زیاتی ہے بھئی قسم اٹھوالے جب سے آپ کو دیکھا ہے تب سے کسی لڑکی کی طرف نظر نہیں گئی۔" عفان آگے ہوتے ہوئے دعا کو ناراضگی سے گھورتے ہوئے گویا ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کے اِس طرح سے کہنے پر بلاوجہ ہی سب کو کھانسی شروع ہو گئی۔فارس کو شاید کچھ زیادہ ہی زور سے ہوئی تھی گلے پر ہاتھ مارتے ہوئے بامشکل ہنسی چھپاتے ہوئے اُس نے صوفے سے ٹیک لگائی۔

"ارے میرا بچا کچھ زیادہ کھانسی ہو رہی ہے میرے بھائی کو لے میرے بھائی پانی پلاؤ تجھے۔"

www.novelsclubb.com

سب کا غصہ فارس پر نکالتے ہوئے عفان نے پانی کا گلاس اُٹھا کر جُھکتے ہوئے زبردستی اُس کے منہ میں پانی ڈھالا جو فارس کے خود کے ہنسنے کی وجہ سے اُس کی شرٹ پر بھی گر پڑا۔

"عفان بھائی یار رررا تنی بھی گرمی نہیں لگی تھی جو یہیں نہلا دیا مجھے۔"

www.novelsclubb.com

وہ عفان کو دھکا دیتا ہوا اُٹھا اور اگے دیکھتے ہوئے تھوڑا پیچھے کسکا جس کے نتیجے میں اُس کا پیر ارمان کے پیر پر لگا۔

''اہہہہ ابیییییی اہہہ.... فارس بروان کا غصہ مجھ پر کیوں نکالا ابی۔''

ایک پیر پر بریک ڈانس کرتے ہوئے اچانک ارمان کا پیر دانیال کے پیر میں اٹکا اور وہ سیدھا اہل کے اوپر جا کر گرا جو موبائل میں ٹاپنگ کر رہا تھا۔ ساری لڑکیاں ہنستے ہوئے ان کا شوانجوائے کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچانک ارمان کے خود پر گرنے پر اہل کی چیخ نکلی۔ لیکن اس سے پہلے کے اب اہل کی آواز نکلتی زارا اور اریبہ نے اچانک اُن کے سامنے ہاتھ جوڑے۔

"بھائی پلززززز آپ لوگ یہ شو بعد میں سٹارٹ کر لینا ہمارا صبح پیپر ہے ہمیں کھانا کھانے دے اور پھر پیزا ٹھنڈا ہو جائے گا آپ لوگ بھی کھا لے نا۔"

زارا پیزا کا ڈبہ کھولتے ہوئے بولی اُس کے کھولتے ہی سب نیچے زمین پر بیٹھ گئے۔وہ سارے ٹیبل کے گرد گول دائرہ بنائے بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ایک منٹ رک جائے کوئی ہاتھ نہیں لگائے گا۔"

وہ لوگ پیزا نکال ہی رہے تھے کہ اچانک عینا اندر آتی ہوئی چلائی۔اُس کے چلانے پر سب نے اُس کی طرف دیکھا جو گیٹ کے پاس کھڑی تھی اُسے دیکھتے ہی سب نے منہ بنائے کیونکہ اب پندرہ منٹ تک اُس نے کھانے نہیں دینا تھا۔

''مانیییی کے بچے سٹریک نہیں لگانی کیا ایک پک بھی نہیں لی ہو گی یقیناً۔''

www.novelsclubb.com

وہ بھاگ کر آتے ہوئے ارمان پر چلائی جو فوراً سر پر ہاتھ مار کر موبائل نکال چکا تھا۔

اور اب وہ دونوں تھے اور اُن کی پکس تھی جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی جبکہ باقی سب بامشکل اپنے غصے کو قابو کیے ہوئے تھے۔

''افففف مانیبی ٹھیک نہیں آرہی اِس اینگل سے تم دیکھاؤ کیسی آئی ہے تمھاری۔''

www.novelsclubb.com

عینا نے اپنا موبائل والا ہاتھ سائٹ کرتے ہوئے ہلکا سا اُٹھ کر ارمان کو بولا جو اُس کے بولنے پر اُس کی طرف متوجہ ہوا اور بس یہیں موقع تھا عفان کے پاس جو کب سے ضبط کر کے انھیں گھور رہا تھا۔

دونوں کی بے خبری کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے اُس نے جلدی سے دونوں کے ہاتھ سے موبائل جھپٹے اور اپنی جیب میں ڈھال لیے۔وہ دونوں ہکا بکا اپنے ہاتھ دیکھ رہے تھے جواب خالی تھے۔اُن کے چہرے دیکھ کر باقی سب جو پہلے انھیں گھور رہے تھے اب بے تحاشہ ہنسنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"اہ شکر میں نے تو لے لی پک جان چھوٹی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارمان سکون سے کہتے ہوئے کھانے کی طرف متوجہ ہوا باقی سب بھی سٹارٹ کر چکے تھے صرف ایک عینا ہی تھی جو موبائل کے رونے رو رہی تھی۔

"بھائیییییییی یار رردے دے نا ایک بھی اچھی نہیں آئی ابھی پلززز صرف ایک لینے دے۔" اُس نے عفان کو دیکھتے ہوئے معصوم سا منہ بنا کر بولا جو اُسے دیکھ ہی نہیں رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عینا اب کچھ مت بولنا تمھیں پتا ہے میں نہیں دو گا فضول ضد نہیں کرو ارمان سے لے لینا پک اب یہ کھاؤ شاباش ٹھنڈا ہو رہا ہے پھر سارا ختم ہو جائے گا پھر نہیں بولنا مجھے۔"

عفان نے بولتے ساتھ اُس کی طرف پیزے کا پیس بڑھایا جو منہ بنا کر صبر کا گھونٹ پیتے ہوئے پیزا پکڑ کر کھانے لگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے یار رعینا اب یوں منہ بنا کر نا کھاؤ مزا ہی نہیں آ رہا بندہ تھوڑا ہنسی مزاق کر کے کھائے لیکن نہیں سب ایسے کھا رہے ہیں جیسے کوئی لے کر بھاگ رہا ہے ان کا کھانا"

دعا نے سب کو گھور کر بولتے ہوئے عینا کو ہلایا جو چپ چاپ وہ ایک پیس ہی کھا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں اب میں نہیں بول رہی۔" اُس کے بولنے پر فارس اور اہل نے ہاتھ اوپر کر کے شکر ادا کیا جس پر انھیں دعا سے گھوری ملی۔

"بلکہ میری ایک شرط ہے... پھر مجھے دو بار آئسکریم ملے گی منظور ہے تو بتاؤ ورنہ میں نہیں بول رہی۔" پیزا اٹھاتے ہوئے وہ دعا سے بولی۔

"ارے دو کیا تم دس بار لے لینا بس یہ منہ نا بند کرو یہ بند ہوتا ہے تو ایسے لگتا ہے جیسے گھر میں کوئی ہیں ہی نہیں۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسواء نے اُسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اُس کے منہ میں پیزا ڈھالا جو فاتحانہ نظروں سے فارس اور اہل کو دیکھ رہی تھی جنھوں نے اُس کے اِس طرح دیکھنے پر منہ بگاڑا۔ پھر سب ہنسی مزاق میں پیزا کھانے لگے۔

.....

کھانے سے فارغ ہو کر وہ سارے ڈرائینگ روم میں ہی صوفوں پر بیٹھ گئے تینوں بچے سونے جا چکے تھے اور باقی سب کا ارادہ اب مووی دیکھنے کا تھا۔ جس پر اب جنگ چھڑی ہوئی تھی کہ کس ٹائپ کی دیکھے۔

www.novelsclubb.com

"یار رر دیکھو ہورار نہیں لگاؤ میں بہت بورر رہو جاتی ہو اس میں اور پھر ان چڑیلوں کی چیخیں...اُس نے اسواء ونیزہ کی طرف اشارہ کیا....ایک کام کرو کوئی ساسپینس یا فننیی لگالو۔"

عینا کے بولنے پر وہ سارے شور کرنے لگے کیونکہ انھیں ہوراررر ہی دیکھنی تھی۔

www.novelsclubb.com

"عینا ڈرپوک سیدھا سیدھا بولوو نا کہ تمھیں ڈر لگے گا اِس لیے منع کر رہی ہو ہاہاہاہاہاڈرپوک۔"

فارس نے بولتے ساتھ ارمان کے ہاتھ سے موبائل چھین کر سائٹ پر رکھا جس میں وہ کب سے گیم کھیل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"افففف میں کوئی ڈرتی ورتی نہیں ہو سمجھے خود ہو گے ڈرپوک.....اچھا بھائی لگا لے جو یہ لوگ کہ رہے ہیں لیکن اگر کوئی بھی ڈرانا تو پھر وہ میرے ہاتھ سے گیا۔"

فارس پر کشن اُچھالتے ہوئے اُس نے ہار مانتے ہوئے عفان سے کہا جو فوراً موو ی لگا کر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔

ڈرائنگ روم کے سارے صوفوں کو ایک ساتھ ملا کر ایل۔ای۔ڈی کے بلکل سامنے رکھے ایک سائٹ لڑکے اور دوسری سائٹ لڑکیاں بیٹھی تھی... وہ سارے موو ی دیکھنے میں مگن تھے۔ابھی کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ عینا کو موو ی سے کوفت ہونے لگی ویسے بھی وہ ایک چیز سے بہت جلدی اکتا جایا کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس نے گردن موڑ کر ارمان کو دیکھا جس کی نظریں موو ی پر تھی۔ مسلسل نظروں کی تپش محسوس کر کے ارمان نے ہلکی سی گردن موڑ کر دیکھا تو عینا کو خود کو دیکھتا پایا۔

اُس کے دیکھنے پر ارمان نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا عینا نے اُسے آنکھ مار کر ایک اشارہ کیا جس نے فوراً سمجھ کر ہنسی دبائی اور انگھوٹے کے اشارے سے اُسے اوکے کا سائن دیا۔

www.novelsclubb.com

نہایت ہوشیاری سے سب سے پہلے ارمان نے سب لڑکوں کے اور عینا نے سب لڑکیوں کے موبائل قید میں لیے اور نہایت عقلمندی سے کام لیتے ہوئے وہ لوگ اپنی جگہ سے ایسے اُٹھے کہ کسی کو بھنک بھی نہیں پڑی سب مووی میں مدہوش تھے۔

دروازے پر پہنچ کر اُنھوں نے پیچھے موڑ کر دیکھا جہاں سب کا دیہان مووی پر ہی تھا صد شکر کر کے وہ لوگ آگے بڑے لیکن یہ کیا سامنے سے زارا اور اریبہ آتی ہوئی دیکھائی دے اِس سے پہلے وہ دونوں کچھ بولتی یا اندر جاتی وہ دونوں انھیں سائٹ پر لے گئے۔

''زارا اریبہ آپ لوگ یہاں کیا کر رہے ہوں اور سوئے کیوں نہیں ابھی تک۔''دونوں کو سائٹ پر لے جا کر عینا نہایت ہلکی آواز میں انہیں دیکھتے ہوئے بولی۔

''آپیی بھائی ہمیں نیند نہیں آرہی تھی تو ہم اسواء آپی کو بولانے آئے تھے کہ وہ ہمیں سولادے۔''

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُن دونوں نے آنکھیں مسلتے ہوئے اندر جھانکنا چاہا لیکن ارمان نے آگے آکر اُن کا راستہ روک لیا۔

"افففف زاراا ریبہ آپ لوگ تو بڑی ہو گی ہوں اب تو خود سو سکتی ہو نا اور ویسے بھی اسواء آپی مووی دیکھ رہی ہے نا تو انھیں یا کسی کو بھی ڈسٹرب کرنا اچھی بات تو نہیں ہیں۔ایک کام کرو آپ لوگ جاؤ اور سو جاؤ صبح پیپر بھی ہے آپ لوگوں کا جاؤ...."

www.novelsclubb.com

"نہیں بلکہ روک جاؤ میرے پاس ایک آئڈیا ہے بتاؤ ساتھ دو گی ہمارا تم دونوں...؟"

ارمان کو بیچ میں ٹوک کر عینا نے اپنا دماغ چلایا اور اُن دونوں کو دیکھتے ہوئے اپنا ہاتھ آگے کیا جو نا سمجھی سے اُسے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"عینا آپی کیسا ساتھ اِس وقت کیا کرے گی آپ۔" اریبہ کے پوچھنے پر جھٹ اُس نے اپنا سارا پلان اُن کو بتایا جن کی نیندیں سن کر فوراً اڑی تھی۔

''ارے واہ آپی بڑا مزہ آئے گا اس میں تو وو چلے سٹاٹ کرتے ہیں ورنہ بابا لوگوں نے آجانا ہے۔''

زارا کے بولنے پر ان دونوں نے اُنھیں اوکے کا سائن دیا اور سب نے اپنی اپنی جگہ سنبھالی۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں جس خاموشی سے روم سے باہر نکلے تھے اُسی خاموشی سے دوبارہ اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئے۔وہ تو شکر تھا کہ وہ دونوں آخری صوفوں پر بیٹھے تھے اس لیے اُن

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے ہلنے کا کسی کو بھی پتا نہیں چلا۔اور دروازے کی طرف سب کی بیک تھی اس لیے کسی کی نظر بھی ان پر نہیں پڑی۔

"ایک...دو...تین۔"

بیٹھتے ہی اُن دونوں نے دل میں گنتی گنی اور تین ہوتے ہی ایک دم سے لائٹ بند ہو گی جو ٹھیک دو سیکنڈ بعد واپس کھولی۔ایک سیکنڈ بعد دوبارہ لائٹ بند ہونے پر وہ سارے اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا ہو رہا ہے۔"

دوبارہ ایک سیکنڈ بعد لائٹ کھولنے پر اُن سب کی ایک ساتھ گھبرائی ہوئی آواز گونجی۔اب ہر سیکنڈ میں لائٹ کھول اور بند ہو رہی تھی جو عجیب ہی منظر پیش کر رہی تھی۔

"یہ ضرور عینا اور مانیبی کے کام ہے.....مانیبی منہ توڑ دوں گا میں تیرا۔"

www.novelsclubb.com

اندھیرے کے باعث فارس آنکھیں پھاڑے چیخا۔اُس کے چیختے ہی دوبارہ لائٹ کھولی۔

۔"فارس برووو یہ رہا میں اور وہ رہی ڈری ہوئی میری بہن پھر کیا ہمارے بھوت کر رہے ہیں یہ سب یار رر حد ہوتی ہے سارے الزام ہم پر..."

www.novelsclubb.com

ارمان نے فارس کو اپنی طرف کرتے ہوئے عینا کی طرف اُس کا منہ کیا جو ڈری ہوئی دعا کے ساتھ لگی کھڑی تھی۔ایک بار رپھر لائٹ بند۔

"یہ دونوں یہاں ہے تو پھر کون کر رہا ہے.... مطلب جو ابھی موو ی میں بھوت کر رہے تھے وہیں بھوت تو نہیں آ گئے..ایمی بھوتتت۔"

اسواء کے ایک دم چیخنے کے ساتھ پھر ایک دم لائٹ بند ہوئی تھی اور ساتھ ساری لڑکیوں کی چیخیں نکلی۔اب تو لڑکوں کی بھی صحیح معنوں میں جان حلق میں اٹکی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک دم لائٹ کھول کر مکمل بند ہو چکی تھی اور پورے کمرے میں اندھیرا چھا گیا وہ سارے خوف سے آنکھیں پھاڑے ایک دوسرے کو دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ اچانک زور سے ہوا چلی اور سب کو ایسے لگا جیسے ڈرائنگ روم کے دروازے سے کوئی اندر آیا ہے اور باقاعدہ دروازہ ہلنے کی آواز نے اُن سب کو مزید خوف میں مبتلا کر دیا۔

''بھائیی کچھ... کچھ تو گڑبڑ ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے..... وہہ۔'' ابھی لائبہ بول ہی رہی تھی کہ اچانک اہل کی چیخ نکلی۔

www.novelsclubb.com

"اہہہ بھائی۔ بھئییی مجھے سر پر مارا کسی نے بھائی۔" اہل اچھلتا ہوا عفان کے ساتھ چپکا جبکہ وہ سارے بھی تھپڑ کی آواز سن کر ڈرے تھے۔

"گدھوں موبائل کی لائٹ جلاؤ پہلے جلدی سے۔"

فارس کے کہتے ہی وہ سارے ڈرتے ڈرتے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر موبائل ڈھونڈنے لگے جو ہوتا تو ملتا نا۔

www.novelsclubb.com

"اہہہ یہہ..."

موبائل ناپاکر جیسے ہی فارس کھڑا ہوا اُسے لگا جیسے کوئی چیز اُس کی گردن سے ہوتی ہوئی پھسلی ہے اُس نے ہاتھ لگا کر دیکھنا چاہا تو اُسے گردن پر کچھ گیلا گیلا محسوس ہوا اُس نے ہاتھ آگے کر کے اندھیرے میں دیکھا تو بہت ہی ہلکی سی روشنی میں اُسے وہ خون ہی معلوم ہوا۔

خون دیکھ کر اُس کی آنکھیں پھٹی تھی باقی سب بھی اُس کی طرف متوجہ تھے خون دیکھ کر اُس کے ساتھ سب چیخے۔

www.novelsclubb.com

''عفان۔۔نن کچھ تو ہے جو ٹھیک نہیں ہے کچھ کرے میرا دل بند ہو جائے گا۔''

دعا روتے ہوئے بولی اِس سے پہلے کہ عفان کچھ بولتا ایک دم سے تیز روشنی ایل۔ای۔ڈی پر پڑی۔

۔''تم سب مروووگے۔''

www.novelsclubb.com

تیز روشنی میں اہل۔ای۔ڈی پر خون سے لکھے گئے جب یہ چار الفاظ جو کے موووی میں بھی استعمال ہوئے تھے ظاہر ہوئے تو سب لوگوں کی چیخیں پورے گھر میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گونجی۔وہ سارے اچھل کر دوبارہ صوفوں پر بیٹھے۔لڑکیوں کا تو رو رو کر برا حال ہو چکا تھا جبکہ لڑکوں کی بھی بس رونے کی کسر باقی تھی ورنہ دل تو جیسے لگ رہا تھا بند ہو جائے گا۔

ایک دم پھر سے تیز روشنی زمین پر پڑی تھی سب نے ڈرتے ڈرتے زمین پر دیکھا جہاں ایک سفید سا سایہ لہرایا اور ایک دم سے اُلٹے پیر نظر آئے جو ان لوگوں کی طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہے تھے جیسے جیسے پیر آگے بڑھتے جا رہے تھے ویسے ویسے پیچھے خون کے پیر چھپ رہے تھے۔دوبارہ ایک دم وہ لائٹ بھی بند ہو گئی اور پھر اندھیرا چھا گیا۔

اتنا خوفناک منظر دیکھ کر ایک بار پھر پورے گھر میں چیخوں کی آواز گونجی اس بار صرف لڑکیوں کی ہی نہیں بلکہ لڑکوں کی بھی آواز چیخوں میں شامل تھی۔اُن سب نے خوف سے اپنے پیر زمین سے اُٹھا کر صوفوں پر رکھ لیے۔

"اہہہ یہ... یہ یہاں سچ میں بھوت ہے بھائی کیونکہ میں نے سنا تھا اُلٹے پیر بھوتوں کے ہوتے ہیں اب یہ ہمیں نہیں چھوڑے گے...امیییی۔"

www.novelsclubb.com

فارس ڈر کر ہکلاتے ہوئے عفان کا ہاتھ ہلا کر بولا اُس کے بولتے ہی اچانک ڈروانی آوازیں آنا شروع ہو گئی اور ساتھ ہی ایک دم سب کی چیخیں گونجی۔

پھر سے تیز روشنی اُن سے تھوڑا دور پڑی جہاں ایک سفید سایہ سا لہرایا تھا۔ سایہ کو دیکھ اُن سب کی آنکھیں پھیلیں..... خوف سے کسی کے حلق سے آواز نہیں نکل پا رہی تھی کہ ایک دم وہ روشنی وہاں سے ہٹ کر اُن لوگوں سے تھوڑا دور پڑی اور وہاں بھی وہیں سایہ نظر آیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنے اتنے قریب سایہ کو دیکھ اُن کی برداشت ختم ہوئی تھی ساری لڑکیاں باآواز رونا شروع ہو چکی تھی جبکہ لڑکوں کا حال بھی ان سے کم نا تھا اُن کی مثال ایسی تھی کہ کاٹو تو بدن میں لہو نا ہو۔

اس سے پہلے کے کوئی بے ہوش ہوتا ایک دم سے لائٹ کھول گئی اور ہر طرف روشنی پھیل گئی۔روشنی ہوتے ہی سب نے روتے ڈرتے آنکھیں پھاڑ کر پورے روم میں دیکھا جہاں نا تو کوئی بھوت تھا اور نا ہی ایل۔ای۔ڈی پر کچھ لکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

۔"ہو ہو ہاہاہا ہیییییی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی وہ لوگ ڈرے ہوئے ہی تھے کہ اچانک اپنے بالکل پیچھے سے ڈراؤنی آواز سن کر ایک دم اچھلتے ہوئے صوفوں سے نیچے گرے اُن کے گرتے ہی پیچھے کھڑے ارمان اور عینا نے سفید چادریں اپنے اوپر سے ہٹائی اور زور و شور و سے پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگے۔

ابھی وہ لوگ شاک میں ہی آنکھیں پھیلائے دو بھوتوں کو دیکھ رہے تھے کہ پھر سے اپنے قریب ڈرؤانی آواز سن کر چیختے ہوئے کانوں پر ہاتھ لگا کر دوبارہ صوفوں کے ساتھ لگے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُن کی حالت دیکھ کر ارمان اور عینا کی ہنسی ہی نہیں رُک رہی تھی جن کے ڈر کے مارے چہرے پیلے پڑ چکے تھے زارا اور اریبہ بھی اپنی چادریں اُتار کر عینا لوگوں کے ساتھ ہنسنے لگی وہ لوگ ہنستے ہنستے زمین پر بیٹھ گئی۔

باقی سارے تو ابھی تک شاک کی حالت میں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے کہ یہ ان کے ساتھ ہوا کیا ہے۔ عین ممکن تھا کہ اگر تھوڑی دیر اور لائٹ نا آتی تو ایک دو نے تو بے ہوش ہو جانا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارمان عینا کے بے تحاشہ قہقہوں نے اُنھیں ہوش دلایا تھا کہ بھائی ہم نے ڈرایا ہے ہمیں کچھ بولو تو سہی۔

گردن موڑ کر اُن سب نے اپنے سر پر صوفوں پر بیٹھے ان دو بھوتوں کو گھورا جو ہنس ہنس کر بے حال نظر آرہے تھے۔وہ سارے ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اُٹھے۔

اسب کو اچانک اُٹھتا دیکھ وہ دونوں ایک سیکنڈ میں جمپ لگا کر صوفوں سے کھود کر بھاگے وہ سب بھی فوج کی طرح اُن کے پیچھے بھاگے سارے اُن دونوں کے پیچھے بغیر کچھ بولے پاگلوں کی طرح بھاگ رہے تھے۔صرف ارمان عینا اور زارا اریبہ کی ہنسی پورے گھر میں گونج رہی تھی۔

عینا تو یہاں وہاں بھاگ کر کسی کی پکڑ میں نہیں آ رہی تھی جبکہ ارمان کو فارس نے جھٹ پکڑ کر زمین پر گرایا اور پھر سارے لڑکے اُس کے اوپر مکوں کی برسات کرنے لگے۔عینا نے سب سے بچ کر بھاگتے ہوئے پورے روم کا کباڑا کر ڈھالا تھا سارے کشنز صوفوں کے بجائے زمین پر پڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

"داداجان آپ....۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک دم دروازے کے پاس رُک کر عینا چلائی اُس کی آواز سُن کر سارے لڑکے فوراً سے ارمان پر سے اُٹھ کر سیدھے کھڑے ہوئے اور یہیں موقع تھا ارمان کے پاس وہ فوراً بھاگتا ہوا عینا کے پاس پہنچا۔اور دوبارہ سے دونوں بہن بھائی کا قہقہہ گونجا۔

"عینا جھوٹی پھر جھوٹ بولا تم دونوں آج بچوں گے نہیں۔"

وہ سارے پھر سے اُن کی طرف بھاگے جو اُن کے پہنچنے سے پہلے ہی ڈرائنگ روم سے نکل کر اپنے کمرے کا دروازہ بند کر چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مانیییی کے بچے عینا چڑیل... تم دونوں کیا سمجھ رہے ہو بچ جاؤ گے ہم سے آج چھوڑے گے نہیں تم دونوں کو باہر نکلو آفتوں ہارٹ فیل کر دیا تم لوگوں نے اتنی سی دیر میں۔"

دانیال دروازہ پیٹتا ہوا دھاڑا۔اہل، فارس بھی زور و شور سے دروازہ پیٹ رہے تھے۔ لڑکیاں تو سر تھامے ڈرائنگ روم میں ہی تھی کیونکہ اُنھیں پتا تھا کہ اب وہ دونوں کسی کے ہاتھ نہیں آنے والے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے یار ردانی چھوڑ انھیں پتا تو ہے اب یہ لوگ باہر نہیں آئے گے تم لوگ چلو دادا جان لوگ آنے والے ہو گے اور ڈرائنگ روم کی حالت ایسی ہو رہی ہے جیسے جنگ ہوئی ہے وہاں۔"

عفان کہتے ساتھ اُنھیں لے جانے لگا جو لاتے اور مو کے دروازے پر مار کر اُس کے ساتھ اندر بڑھ گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈرائنگ روم میں قدم رکھتے ہی اُن کا دماغ گھوما اُن کی جیسے ہی نظر لڑکیوں پر گئی تو وہ لوگ صوفوں پر بیٹھی سر پر ہاتھ رکھے کمرے کو گھور رہی تھی۔ جہاں کی حالت ابتر تھی۔

لڑکیوں سے ہوتے ہوئے نظر جیسے ہی ہنسی دباتی ہوئی زارا اور اریبہ پر پڑی تو انھیں سمجھ آیا کہ ارمان اور عینا کی موجودگی میں لائٹ بند کھول کیوں ہو رہی تھی۔ اُن سب نے ایک ساتھ اُن دونوں کو گھورا جو صرف ایک گھوری پر تیر کی تیزی سے ایسے غائب ہوئی جیسے یہاں تھی ہی نہیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِن دونوں کے نکلتے ہی سارے لڑکوں نے ایک دوسرے کو دیکھ کر پورے روم کو دیکھااور پھر خاموشی سے وہاں سے نکلنے لگے اس سے پہلے کہ وہ لوگ ایک قدم بھی باہر نکالتے دعا زور سے چیخی۔

۔''خبردارررررر.... خبردارِ کوئی نہیں ہلے گا اپنی جگہ سے روک جائے سب وہیں... یہ جو روم دیکھ رہے ہیں نا یہ ہم نے اکیلے نے نہیں گندہ کیا آپ سب بھی شامل تھے تو اب سب مل کر اِسے صاف کرے گے دادا جان لوگوں کے آنے سے پہلے۔''دعا کے بولنے پر سب لڑکوں کے منہ بگڑے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"لیکن بھابھی جنھوں نے یہ گندگی کی ہے وہ تو آرام سے اپنے کمرے میں گئے انھیں بھی تو بلائے تاکہ انھیں بھی سزا ملے۔" فارس نے پورے روم کو کوفت سے دیکھتے ہوئے احتجاج کیا۔

"فارس بھائی اگر ہم نے ان دونوں کو یہاں بلایا نا تو یہ اُن کے لیے سزا نہیں بلکہ ہمارے لیے سزا ہو گی کیونکہ اُن کی موجودگی میں ہم صبح تک بھی یہ صاف کرتے رہے نا تو بھی نا ہو گا....چلے اب باتیں چھوڑے اور جلدی سے شروع ہو جائے سب سے پہلے تو یہ صوفے سارے اُن کی جگہ پر رکھے۔" دعا کے بولتے ہی وہ سارے کام پر لگ گئے۔

''ویسے کچھ بھی ہو عینا اور مانیبی نے ڈرایا بڑا زبردست ہے.....پتا نہیں کہاں سے آتے ہیں ان کے دماغ میں یہ خرافات۔''عفان کی بات سے وہ سارے متفق تھے۔

۔''عفان بھائی مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ آپ کو پتا تھا یہ سب وہ آفتے کر رہے ہیں۔''فارس کھوجتی ہوئی نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے بولا جو گڑبڑایا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ویسے فارس برووو آپ سے کس نے کہاں تھا کہ بھوتوں کے پیر اُلٹے ہوتے ہیں..ہاہاہاہاہا....."

"اسواء میڈم آپ تو چُپ ہی کر جاؤ سب سے اونچی چیخیں آپ ہی کی تھی۔"اسواء کے چڑانے پر فارس نے اُسے لگے ہاتھوں لیا۔

www.novelsclubb.com

"ویسے جو بات ہے عفان بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں مزہ بڑا آیا تھا اگر ہم اپنی تھوڑی دیر پہلے والی سچویشن یاد کرے تو ہمیں خود پر ہنسی ہی آئے گی....."

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لائبہ کے بولنے پر سب کے دماغ میں اپنی تھوڑی دیر پہلے والی سچویشن گئی اور واقعی میں وہ یاد کر کے سب خوب ہنسے۔صفائی بھی لگ بھگ ہوں ہی چکی تھی اِس لیے سارے لڑکے صوفوں پر بیٹھ چکے تھے۔

بسس اتنی ہی دیر وہ دونوں اپنے کمرے میں رہ سکے تھے اپنے کمرے سے نکل کر وہ دونوں دبے پاؤں ڈرائنگ روم تک پہنچے اور اندر جھانکا جہاں سارے ہنس رہے تھے۔انھیں ہنستا دیکھ اُن دونوں کو حوصلہ ملا وہ دونوں ایک جھٹکے سے روم کے اندر پہنچے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یاررر دیہ کتنی غلط بات ہے ہمیں وہاں بند کر کے خود یہاں ہنس رہے ہوں ناٹ فئیر یاررررر۔"

ارمان نے بولتے ساتھ کشن اُٹھا کر دانیال کو مارنا چاہا جسے عفان نے چیختے ہوئے وہیں روک دیا۔

www.novelsclubb.com

"خبردارررر رمانییییی چھوڑو اسے بہت گندگی مچا کر گئے تھے تم دونوں ابھی بھی... اب مزید نہیں نکلو یہاں سے۔"

عفان بولتے بولتے اُن تک آیا اور ایک ہاتھ ارمان کا اور ایک ہاتھ عینا کا پکڑ کر اُنھیں روم سے باہر نکالنے لگا۔

''ارے یاررر بھائی نہیں کرتے نا اب کچھ پلززز چھوڑ دے۔''اُن کی آوازوں پر بغیر کان دھرے وہ انھیں اُن کے کمرے تک لے آیا۔

www.novelsclubb.com

''عفان بھائی ہم صرف مزاق کر رہے تھے اگر آپ کو واقی میں برا لگا تو وی آر رئیلی سوری بھائی۔''

کمرے کے باہر پہنچ کر عینا نے عفان کی طرف موڑ کر آنکھیں جھپکاتے ہوئے کان پکڑے۔

"جی عفان بھائی ہمیں نہیں پتا تھا کہ آپ سب اتنا ڈر جاؤ گے آپ کہیں تو ہم سب سے سوری....."

www.novelsclubb.com

''افففف بیوقوفوں مجھے کیوں بُرا لگے گا اور کسی کو بھی بُرا نہیں لگا یاررر سب تو تمھاری حرکتوں پر ہنس رہے ہے بس تمھارے سامنے تمھیں گھور رہے تھے اور تم لوگوں کو کیا لگا مجھے نہیں پتا تھا کہ یہ تم لوگوں کی شرارت ہے ارے بھائی عینا جب تم اِس گدھے کو اشارہ کر رہی تھی میں تب ہی سمجھ گیا تھا وہ تو میں بھی بور ہو گیا تھا اِس لیے میں نے سوچا چلو اچھا ہے کچھ مزا آ جائے گا۔''ارمان کو بیچ میں ہی ٹوک کر عفان بولا۔

''ہائے بھائی یووو آر دی گریٹ۔''اُن دونوں نے چیختے ہوئے عفان کے دونوں ہاتھ پکڑ کر گھوما ڈھالا جو اُن کے بچپنے پر زور سے ہنسا۔

"دیکھو اب سیریس ہو کر بات سنو میری چاچو لوگوں کے آنے میں تھوڑی ہی دیر ہے بس.. تو چُپ چاپ اپنے روم میں جاؤ اور اچھے بچوں کی طرح سو جاؤ کیونکہ یقینی طور پر وہ سارے چاچی کو بھرے گے تو سہی تو عقلمندی اِسی میں ہے کہ چھپ جاؤ۔"عفان نے اُن کو روکتے ہوئے اُن کا رخ کمرے کی طرف کیا۔

"یار عفان بھائی وہاں سب مزے کر رہے ہیں اور ہم یہاں بور ہوئے یہ تو ناانصافی ہے نا۔"عفان کی طرف رخ کر کے وہ منہ بنا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے پھر آجاؤ...مانیی تو کسی طرح بھی بچ جائے گا لیکن تمہیں چاچی کے ہاتھوں اور باتوں سے کوئی نہیں بچا پائے گا۔"اُن دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے عفان نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔

عفان کے بولنے پر ناچاہتے ہوئے بھی اُنھیں اندر جانا پڑا۔اُن کے اندر جاتے ہی کار کا ہارن سنائی دیا اور گیٹ بجا مطلب سب آچکے تھے عفان فوراً سے گیٹ کی طرف بھاگا۔

www.novelsclubb.com

"ارے بچوں خیر ہے نا میرے دونوں شیر نظر نہیں آرہے۔"

ڈرائنگ روم میں سب کے ساتھ بیٹھے وہاج صاحب نے اپنے بچوں کو ناپا کر پانی پیتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں بھائی جبھی میں کہوں اتنا سناٹا کیوں ہے آج کہاں ہیں وہ دونوں۔"

دادا جان نے بھی عفان کی طرف دیکھ کر پوچھا جو سب کو اشارے سے کچھ نا بتانے کا کہہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

''ارے میں بتاتا ہو نا دادا جان... وہاج چاچو آپ اپنے شیروں کے کارنامے سنے گے نا تو آپ کانوں کو ہاتھ لگالے گے لیکن ایک شرط پر چاچی آپ اُنھیں ڈانٹنے گی نہیں یار روہ لوگ مذاق کر رہے تھے بس...''۔فارس آگے ہو کر صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا۔

''اچھا نہیں ڈانٹتی اب بتاؤ۔''

www.novelsclubb.com

اقراء بیگم بھی آج اچھے موڈ میں تھی جبھی اب تک ماتھے پر بل نہیں پڑے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عفان کو نظر انداز کر کے وہ سارے عینا اور ارمان کے کارنامے بتانے لگے۔ جیسے جیسے وہ لوگ بتاتے جارہے تھے سب کے حیرت سے منہ کھولتے جا رہے تھے۔ جیسے ہی وہ لوگ خاموش ہوئے سب کا ایک ساتھ قہقہہ گونجا سب سے اونچا قہقہہ دادا جان اور وہاج صاحب کا تھا۔

"بابا جان آپ لوگ ہنس رہے ہے آپ لوگوں کو اُنھیں ڈانٹنا چاہیے یہ ٹھیک حرکت نہیں تھی اللہ نا کرے کوئی بے ہوش ہو جاتا تو..."

www.novelsclubb.com

اقراء بیگم بڑی مشکل سے ہنسی روکتی ہوئی اپنے شوہر کو گھور کر دادا جان سے بولی۔

"ہاں بیٹا میں اپنے طریقے سے سمجھا دو گا لیکن میرے علاوہ کوئی کچھ نا بولے اُنھیں... چلو اب سب اٹھو سونے جاؤ بہت لیٹ ہو گیا۔"

دادا جان نے اُٹھتے ہوئے اقراء بیگم کو باور کروایا کہ صبح اُن کی کلاس نالی جائے۔

www.novelsclubb.com

"جی بہتر بابا جان۔" اقراء بیگم کے تعبداری سے سر ہلانے پر وہ اپنے کمرے کی طرف چل دیے۔

''ارے روکے تو یہ تو بتائے آپ لوگوں نے کھانے میں کیا کھایا۔''دادا جان کے جاتے ہی باقی سب کو بھی کھڑا ہوتا دیکھ اہل جلدی میں بولا۔

''صبح... صبح بتائے گے ابھی بہت زیادہ نیند آرہی ہے اللہ حافظ۔''احمد صاحب کے بولنے پر باقی سارے بھی اپنے اپنے کمرے کی طرف چل دیے۔

www.novelsclubb.com

''چاچووووو...''پیچھے ساری ینگ جنریشن اہل کی شکل دیکھ ہنس پڑی۔

''ہاہاہاہا اہل سہی والی ستھری ہو گئی... یہ تو بتا دے کھانے میں کیا کھایا..''

فارس اُس کی نقل اُتارتا ہوا ڈرائنگ روم سے نکل کر سیڑھیوں کی طرف بھاگا۔

www.novelsclubb.com

''فارس کے بچے... سہی کہتی ہے عینا فضول انسان۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اہل بھی چیختے ہبھاگا اُس کے پیچھے بھاگا لیکن اس سے پہلے ہی فارس سیڑھیاں چڑھتا ہوا بھاگ چکا تھا۔اور بیچارہ اہل پیر پٹختا ہوا اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔

.....

چاند نکلے دو دن گزر چکے تھے اور عید میں بس کچھ دن ہی رہتے تھے لیکن ابھی تک بیچارے شیخ زادوں کو منڈی جانے کی اجازت نہیں ملی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیکن آج تو اُنھوں نے لڑ لڑا کر زلیل و خوار ہو کر دادا جان کو منڈی چلنے پر راضی کر ہی لیا تھا۔اور اب وہ سارے لڑکے دادا جان اور سارے چاچو لوگ کھانا کھا کر فائنلی منڈی جا چکر تھے۔

"یار رر چاچو اب پوچھ بھی لے کب سے آپ لوگ صرف دیکھے جا رہے ہیں بھئی قیمت تو پوچھے۔"

www.novelsclubb.com

سب لوگوں کو کب سے جانوروں کو صرف دیکھتے ہوئے دیکھ فارس جنجھلا کر وہاج صاحب کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا۔

اُس کے بولنے پر وہاج صاحب نے ہاں میں گردن ہلائی اور ساتھ ہی کھڑے احمد شیخ سے باتیں کرتے ہوئے رضا صاحب کو آواز دی۔

"بھائی صاحب بات سنے۔"

www.novelsclubb.com

رضا صاحب کو متوجہ کرنے پر فارس نے نا سمجھی سے وہاج صاحب کو دیکھا وہاج صاحب کی آواز سے ارمان احمد شیخ اور عفان بھی ان کی طرف دیکھنے لگے جبکہ باقی سارے آگے نکل چکے تھے۔

"بھائی صاحب زرا بتائے تو یہ بچھڑا کتنے کا دے رہے ہیں..اور کتنے دانت کتنے ہیں اس کے...ہڈی وڈی تو کوئی نہیں ٹوٹی ہوئی نا..."

رضا صاحب کو آنکھ مارتے ہوئے وہاج صاحب نے فارس کا منہ پکڑ کر اُسے ہلا ڈھالا۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہا لے جائے مفت میں لے جائے قسم سے ایک پیسہ بھی نہیں لے گے۔"احمد شیخ ارمان کے ہاتھ پر تالی مار کر ہنستے ہوئے بولے۔

"چاچو یاررر۔"سب کے ہنسنے پر وہ وہاج صاحب کو گھورتا کوا چیخا۔

"ہاں واقعی لے جاؤ مفت میں...ہڈی وڈی تو سب سلامت ہے ہاں البتہ دماغ کا کچھ نہیں کہہ سکتے اس کے سکرو سارے ہی ڈھیلے ہے۔"رضا صاحب بھی وہاج صاحب کی طرف آتے ہوئے سن کی شرارت میں ساتھ دے کر ہنستے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

''ہاہاہاہافارس بروو کوئی عزت ہی نہیں ہے..ہاہاہاہاہا...''۔

''اوے تم کس خوشی میں ہنس رہے ہوں.... تمھاری بھی لگادے گے قیمت لیکن افسوس یہ ہے کہ جو بھی لے کر جائے گا وہ گالیاں ہی دے گا ہمیں...اور اگلے دن ہی ہمارے پاس واپس لے آئے گا کہ بھئی پکڑو اپنی بلا کو ہمیں تو معاف ہی رکھو۔''

www.novelsclubb.com

ارمان کو بیچ میں ٹوک کر وہاج صاحب اُس کے دانت بھی اندر کروا چکے تھے۔اور اب سب اُس بیچارے کی شکل دیکھ کر ہنس رہے تھے جو مفت کا پھنسا تھا۔

"چلے فارس بروو واقعی میں کوئی عزت ہی نہیں ہے ہماری۔" وہ نا بہنے والے آنسو صاف کر کے فارس کا ہاتھ پکڑے اُسے آگے لے گیا اور پیچھے وہ لوگ اُن کی شکلیں دیکھ ہنس کر رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

اب چلتے ہیں تھوڑا گھر کی طرف اور دیکھتے ہے وہاں کیا چل رہا ہے۔

اپنے روم میں ہی ایک سائٹ پر وہ اپنی پینٹنگ بنانے میں مدہوش تھی کنوینس پر خوبصورتی سے رنگ بکھیرتے ہوئے وہ اپنے ہی خیالوں کی دنیا میں گم تھی کہ اچانک دھڑام سے گیٹ کھول کر جنجھلاتی ہوئی عینا اندر آئی۔

"کیا یار رلائبہ بورر کو دیا قسم سے تم لوگوں نے وہ لوگ وہاں خوب مزے کر رہے ہو گے اور ایک ہم ویلے بیٹھے ہیں..ایک یہ میڈم ہے جیسے آج ہی سارا سونا تھا..ایک وہ محترمہ بے جو ناول میں مدہوش بیٹھی ہے اور ایک تم ہو جو ہر وقت اِس میں گھسی رہتی ہے... عجیب یارررر۔"

www.novelsclubb.com

بیڈ پر بیٹھ کر بولتے ہوئے اُس نے ونیزہ کو پورا کا پورا ہلا دیا جو نیند کے باعث ٹس سے مس نا ہوئی۔

"بریک پر پاؤں رکھ لے بہن رکھ دیا میں نے تو....اب اِسے اٹھانے کا کام تیرا ہے اور اُس اسواء میڈیم سے تو ہم کھینچ لے گے موبائل... چل کھڑی ہو۔"

www.novelsclubb.com

اپنا سامان سمیٹتے ہوئے لائبہ نے اُسے بولا جو فوراً کھڑی ہو کر ڈائریکٹ ونیزہ کو ہاتھ سے پکڑ کر ایسے کہ ایسے ہی کھڑا کر چکی تھی۔

"اوئے..ابے یار رچھوڑ یہ کیا کر رہی ہے سونے دے مجھے...ارے ے"

نیند کے باعث ونیزہ ہاتھ پیر مارتی ہوئی بولی لیکن وہ اُس کی ایک بھی نا سن کر اُسے کھینچتی ہوئی اپنے ساتھ لے گئی۔ پیچھے لائبہ بھی جلدی سے اُس کی حرکت پر ہنستی ہوئی باہر بھاگی۔

www.novelsclubb.com

ڈرائنگ روم میں پہنچ کر عینا نے فوراً اسواء کے ہاتھ سے موبائل چھینا اور جیسے ہی واپس پیچھے ہوئی ونیزہ پھر سے صوفے پر بیٹھے سو چکی تھی۔

"عینا یار ردے دینا موبائل اتنا اچھا ناول چل رہا ہے۔" اسواء کو اگنور کر کے اُسنے ٹیبل پر رکھا پانی کا گلاس اُٹھا کر ونیزہ کے اوپر سارا پانی اُلٹ ڈھالا۔

www.novelsclubb.com

"افففف یہ کیا کر دیا عینا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہڑ بڑا کر اُٹھتے ہوئے وہ عینا کو گھور کر بولی۔ لیکن عینا اب اُسے اگنور کرتی ہوئی اسواء کی طرف متوجہ ہوئی۔

"ہاں تو اسواء کیا کہہ رہی تھی تم..ہاں ناول تو میڈم ناول پڑھنے کا ٹائم رات کو ہوتا ہے سکون میں تنہائی میں سمجھی۔" اُسے آنکھیں دکھاتے ہوئے وہ اُس کا موبائل اوف کر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"عینا دے دے اتنا اچھا سین چل رہا ہے یاررر آج ہی تو میں تیرے قربان کی اپیسوڈ آئی ہے۔"

اسواء نے جھپٹتے ہوئے اُس سے موبائل چھیننا چاہا جو اُس نے فوراً پیچھے کرتے ساتھ ونیزہ کو دیکھا جو اُسے گھور رہی تھی۔

"ہاں تو ونیزہ ڈئیر تم دن میں کہہ رہی تھی نا کہ تمھیں گرمی لگ رہی ہے بہت تو بس میں نے تمھیں نہلا دیا۔" وہ کندھے اچکا کر بولتی ہوئی ونیزہ اور اسواء کو زہر ہی لگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے لڑکیوں تم لوگ یہاں ہو..اور وہاں ہماری امیاں بھابھی کے کمرے میں بیٹھی شادی کے البم دیکھ رہی ہے چلو آجاؤ جلدی سے۔"

اچانک لائبہ کے بتانے پر وہ ساری فوراً سے دعا کے کمرے کی طرف دس دفعہ کا البم دوبارہ دیکھنے بھاگی۔

www.novelsclubb.com

"ارے بھابھی ناٹ فئیر اکیلے اکیلے دیکھ رہے ہو ہمیں بھی نہیں بلایا۔" وہ ساری بھاگتی ہوئی بیڈ پر باقی سب کے ساتھ بیٹھی جو ہنس ہنس کر تصویریں دیکھ رہی تھی۔

"ہاں تو بھئی کون اپنا سکون برباد اپنے ہاتھوں کرے.. لیکن افسوس ہمارا سکون اب برباد ہو چکا ہے۔"

عینا کے بولنے پر اقراء بیگم نے فاطمہ بیگم کو آنکھ مارتے ہوئے عینا کے سر پر تھپڑ مارا جو اُنھیں گھور کر البم کی طرف متوجہ ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاعینا یہ دیکھو یار یہ تمھاری وجہ سے یاد ہے اس پک کا کباڑا ہوا تھا لیکن پھر بھی یہ پک سب سے اچھی لگی تھی سب کو۔"

اسواء نے ایک تصویر کی طرف اشارہ کر کے بولا جیسے ہی سب کی نظر اُس تصویر پر پڑی سب کی اُس منظر کو سوچھ کر ہنسی نکلی۔

یہ پک عفان اور دعا کے ولیمے کی تھی جو ایک فیملی فوٹو تھی جس میں بد قسمتی سے عینا فارس اور ارمان ایک ساتھ کھڑے ہو گے تھے اور بس پھر....(میں ٹھیک نہیں آرہا یا گدھے میری میکسی پر سے پیر اُٹھاؤ اور پھر عینا چڑیل میرے بال خراب کر دیے ہاتھ نیچے رکھو اپنا) سٹیج پر ہی کھڑے وہ تینوں بچوں کی طرح شروع ہو چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

عینا، ارمان اور فارس کی بیچ میں کھڑی کانوں کو ہاتھ لگائے تھوڑا جھک کے کھڑی تھی اور وہ دونوں اُس کی طرف چہرہ کیے زور سے چلائے تھے۔ان تینوں کو دیکھ سب نے اپنے سر پر ہاتھ مارا اور یہی لمحہ تھا جب کیمرے والے نے تھک ہار کر پک کلیک کر ڈھالی۔ خراب ہونے کے بعد بھی یہ پک سب کو بہت اچھی لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں تو یہ تو خراب ہونی ہی تھی نا تین شیطان ایک ساتھ جو تھے... چلو آجاؤ دعا چائے کا دل کر رہا ہے ہم بنا کر لاتے ہیں۔"اقراء بیگم نے آنکھیں گھوما کر کہتے ہوئے دعا سے بھی کہا جو فوراً اٹھ گئی تھی۔

''چاچی آپ بیٹھے نا ہم چلے جائے گے بھابھی کے ساتھ۔''اسواء نے کھڑے ہوتے ہوئے اقراء بیگم کو کہا جنھوں نے اُسے دوبارہ بیڈ پر بٹھادیا۔

''بیٹا جی کیچن ہم بڑی محنت سے صاف کر چکے ہے اور آپ لوگوں کو وہاں بھیج کر ہمیں اپنے پیروں پر کھلاڑی نہیں مارنی ہے ٹھیک ہے نا آپ لوگ بیٹھو.... چلو دعا۔''اقراء بیگم کے کہنے پر وہ لوگ دوبارہ سے البم کی طرف متوجہ ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاہا..یاررر چاچی بی لائک تین بچوں کے ساتھ نئی جوڑی تو ہم ہے... ہٹ جاؤ سب..ہاہاہاہا..."ایک پک پر رک کر ونیزہ ہنستے ہوئے بولی جس میں احمد شیخ اور فاریہ چاچی کا پوس تھا۔

"ہاں چاچی آجائے یہ دیکھ لے ونیزہ کیا کہہ رہی ہے آپ کے لیے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچانک عینا کے پیچھے دیکھ کر کہنے پر ایک دم ونیزہ کی ہنسی کو بریک لگی اُس نے جھٹکا کھا کر پیچھے دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا کیونکہ چاچی توزیان کو سلانے جا چکی تھی۔ شکر کر کے اُس نے عینا کے بال پکڑ کر اُسے گھماڈھالا۔

ہنستی ہوئی عینا کو اگر پتا لگ جاتا کہ اُس کی ماما کے کیچن میں جانے سے آج اُس کے ساتھ کیا ہونے ولا ہے تو وہ کبھی نا جانے دیتی انھیں وہاں۔

www.novelsclubb.com

"ہائے اللہ امیی کمر توڑ دی میری کون ہے یہ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھوڑی دیر بعد اچانک سے کمر پر چپل لگنے نے عینا چیختے ہوئے پیچھے دیکھا جہاں اقراء بیگم فل غصہ میں ایک ہاتھ میں کوئی فائل اور ایک ہاتھ میں بیلن پکڑے آتی ہوئی دیکھائی دی۔

اپنی ہٹلر ماں کے ہاتھ میں فائل دیکھ اُس کا حلق تک کڑوا ہوا تھا ایک سیکنڈ کی بھی دیری کیے بغیر وہ بیڈ پر اچھلتی ہوئی نرمین بیگم اور فاطمہ بیگم کے پیچھے جا کر چھپی۔

www.novelsclubb.com

"ادھر دے اِسے بھابھی آج نہیں چھوڑو گی میں اِسے نکمی اولاد مجھے شک تو تھا تم پر لیکن آج ثابت بھی ہو گیا چھوڑ دے بھابھی اِسے۔"

غصے سے بولتی ہوئے اُنھوں نے فائل بیڈ پر پھینکی جسے لائبہ نے فوراً پکڑ کر کھولی۔

"گئی کام سے یہ تو اب۔"

جیسے ہی لائبہ نے فائل کھولی بے ساختہ اُس نے عینا کو دیکھتے ہوئے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

www.novelsclubb.com

''ارے اقراء بتاؤ تو کیا ہوا ہے کیوں ہر وقت بچی کہ پیچھے پڑی رہتی ہو۔''نرمین بیگم نے بولتے ہوئے ان کے ہاتھ سے بیلن بھیننا چاہا جو وہ یہاں وہاں سے نکال کر عینا کو مار رہی تھی۔

''بھابھی بچی کی حرکتیں دیکھے آپ بس ناک میں دم کر دیا ہے اس نے میرا.... آپ کو پتا ہے یہ اڈمیشن کے وقت جو اس کے ڈاکیومنٹ بقول اس نالائق کے کسی نے چوری کر لیے تھے وہ در حقیقت خود اس نکمی نے چھپائے تھے وہ بھی کیچن میں سب سے اوپر والے کبڈ میں...''۔

ساری بات بتاتے ہوئے اقراء بیگم نے پھر فاطمہ بیگم کے اوٹ سے ہاتھ نکالتے ہوئے اُسے بیلن مارا جو اِس بار سیدھا اُس کے بازو پر لگا۔

''ماما یار رر لگ رہی ہے کچھ تو رحم کر لے اولاد ہو آپ کی۔''اپنے بازوو کو مسلتے ہوئے وہ ناراضگی سے بولی

www.novelsclubb.com

''ہاں اولاد ہوں لیکن نکمی...ارے مجھے صرف اتنا بتاؤ کہ یہ چھپائے کیوں تھے۔''

"ماما یار رر نہیں ہوتی نا مجھ سے یہ پڑھائی وڑائی میں نے منع بھی کیا تھا آپ کو لیکن پھر بھی آپ نہیں مانی اس لیے مجھے کرنا پڑا۔"

لاپروائی سے کہتے ہوئے وہ اقراء بیگم کے غصے کو مزید بڑھا گئی۔اُس کے چُپ ہونے کی دیر تھی اقراء بیگم نے کھینچا کر دوبارہ سے بیلن اسکی کمر پر مارا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم سے پھر ہوتا کیا ہے سارا دن تو تم پڑی رہتی ہو کبھی کس سے پنگے تو کبھی کسی سے وہ تو شکر تمھیں باہر جانے کی اجازت نہیں ہے اکیلے ورنہ ارمان کی ساتھ ساتھ تمھاری بھی شکایتیں سنتے ہم۔"

"آہہ کاش ایسا ہوتا افف کتنا مزہ آتا۔"

اُس کی حسرت پر اقراء بیگم نے دوبارہ اُس پر بیلن مارنا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی نرمین بیگم نے انھیں روک لیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا ہو گیا ہے اقراء چھوڑ دو بچی ہے..اب زبردستی تو کوئی چیز نہیں کروا سکتے نا ہم جس چیز کا شوق ہوتا ہے انسان وہی کر سکتا ہے بس.."

اُن کے ہاتھ سے بیلن لیتے ہوئے نرمین بیگم نے اُنھیں ٹھنڈا کرنا چاہا لیکن اُن کی بات سے تو وہ مزید تپی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں...جی یہی تو مسئلہ ہے نا بھابھی شوق ہو..لیکن کسی چیز کا ہو تب نا....اس نکمی کو تو مجال ہے جو کسی چیز کا شوق ہو..کھانا بنانے سے یہ چڑتی ہے،،سلائی کرنا اسے

پسند نہیں،گھر کے کام کرتے ہوئے اسے موت پڑتی ہے...ارے کوئی تو ہنر سیکھے۔"

اقراء بیگم اپنی پوری بھڑاس نکالتی ہوئی تھک کر بیڈ پر بیٹھی۔تینوں لڑکیاں ہنس ہنس کر اُسے چڑا رہی تھی جو منہ بنا بنا کر اپنی ماں کو گھور رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ارے تو کیا ہوا..ہم ہے نا ہم سیکھا دے گے اسے سب...تم اس کی طرف سے بے فکر ہو جاؤ..."نرمین بیگم نے اُسے اپنے ساتھ لگایا...

''اور رہی بات پڑھائی کی تو وہ میری نکمیوں نے بھی تو چھوڑی ہے..انھیں کیا لگتا ہے مجھے نہیں پتا کہ ایڈمیشن کے دنوں میں پیٹ میں شدید درد کی اصل وجہ کیا تھی۔''فاطمہ بیگم کی گل افشانی پر وہ دونوں سٹپٹائی تھی۔

''ارے بھابھی بات صرف پڑھائی کی تھوڑی ہے...اب دیکھے ماشاءاللہ سے میری ساری بچیاں ہنر مند ہے...لائبہ اتنی پیاری پینٹنگز بناتی ہے،ونیزہ اور اسواء کی کوکنگ اور بیکنگ کا ہر کوئی دیوانہ ہے...اور ایک یہ ہے جو محترمہ سوکالڈ وہ فیشن ڈیزائنگ سیکھنے جاتی ہے وہ بھی ہفتہ میں ایک دو دن پتا نہیں ہر کوئی اس سے کیسے متاثر ہو جاتا ہے۔''اقراء بیگم فل تپش میں اس پر چیخی۔

"ماما یار رر آپ کو تو میرے علاوہ ہر لڑکی ہی سگھڑ لگتی ہے بس ایک میں ہی فضول لگتی ہوں... لیکن دیکھ لینا ایک دن اتنا بڑا بوتیک ہو گا میرا.. اہہا.."

اپنی ماما کو بولتے ہوئے اُس نے اسواء و نیزہ، لائبہ کو گھورا جن کی وجہ سے اُسے ہمیشہ طعنے ملتے تھے۔ خاندان میں کوئی نا کوئی کزن ایسی ضرور ہوتی ہے جن کی وجہ سے ہمیشہ زلیل و خوار ہونا پڑتا ہے معصوم لڑکیوں کو۔ 😐

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاہاہاہا بنالیا تم نے اپنا بوتیک...اگر تم کپڑے ڈیزائن کرنے لگی نا تو لوگوں کا فیشن ڈیزائنگ سے دل ہی اٹھ جائے گا۔"

اقراء بیگم نے آنکھیں گھوماتے ہوئے اُسے مزید چڑایا۔..وہ بھی اُسی کی ماں تھی خوب تپانا جانتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے دیکھ لینا ماما ایک دن اتنا بڑا بوتیک کھولو گی کہ بسسس۔اور ڈیزائننگ ایسی یونیک ہوگی کہ دیکھنے والوں کے ہوش اوڑ جائے گے...لیکن لیکن لیکننن...!! آپ سب کے سامنے میں یہ اعلان کرتی ہو کہ آپ سب لیڈیز کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے بوتیک سے ڈسکاؤنٹ ملتا رہے گا سوائے میری ہٹلر کے جنھیں میں گھسنے بھی نہیں دو گی اپنی بوتیک میں۔"

بیڈ سے جمپ مار کے اُتر کر وہ ہاتھ ہلا ہلا کر بولی اور آخر میں شرارت سے اپنی ماما کی طرف اشارہ کیا جنھوں نے وہیں سے اُسے کھینچا کر چپل ماری جو اِس بار سیدھا اُس نے کیچ کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں تو جس کو عینا شیخ کی قابلیت پر اعتماد نہیں اُس کا عینا شیخ کی بوتیک میں کوئی کام نہیں۔"

وہ اُنھیں مزید چراتے ہوئے لائبہ کا ہاتھ پکڑ کر اُسے بیڈ سے کھینچ کر سیدھا کمرے سے باہر بھاگی۔

"عینا کی بچی بچ جاؤ اب تم مجھ سے۔" اقراء بیگم وہیں بیٹھی ہوئی چیخی تھی کیونکہ ان میں مزید ہمت نہیں تھی اُس سے الجھنے کی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''ارے چھوڑو یار اقراء..تم یہ چائے پیو کب سے رکھی ہے ٹھنڈی ہو جائے گی۔''فاطمہ بیگم نے انھیں کپ پکڑایا جو انھوں نے تھام لیا۔

''ہاہاہاہا..بچ گئی۔''ڈرائنگ روم میں پہنچ کر عینا نے لائبہ کا ہاتھ چھوڑا۔

''ہاہاہاہا لڑکی ایسی پٹنے والی حرکتیں کرتی کیوں ہو تم۔''لائبہ نے اُس کے سر پر تھپڑ مارتے ہوئے بولا۔تو اُس نے منہ بنا کر اُسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایک منٹ لائبہ باہر سے آوازیں آرہی ہے نا شاید وہ لوگ آگئے اور گائے بھی آگئی...بھاگوو..."اچانک آواز آنے پر وہ خوشی سے بولتی ہوئی سیڈھیوں پر بھاگی۔

"گائے آگئی...بکرے آگئے۔"

وہ دونوں چیختے ہوئے اوپر دوسرے فلور کی کھڑکی کی طرف بھاگی تھی جہاں سے باہر کا منظر آرام سے دیکھا جا سکتا تھا۔اُن کی آواز سن کر باقی سب بھی بھاگتی ہوئی آگئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہائے اللہ کتنی پیاری گائے ہے یار رر..ماشاءاللہ۔"

عینا نے نیچے جھانکتے ہوئے بولا جہاں سارے لڑکے گائیوں کو گھما رہے تھے۔دو گائے اور دو بکرے وہ لوگ ایک ساتھ ہی سارے جانور خرید لائے تھے۔لڑکوں کے چہرے پر تو خوشی ہی نرالی تھی۔

www.novelsclubb.com

"چلو بھئی بہت دیر ہو گئی ہے اندر چل کے سو اب۔"دادا جان کے بولنے پر وہ لوگ گائیوں اور بکروں کو وہیں گھر کے باہر باندھ کر اندر چل دیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"روکو کہا چلے سب میں نے کہا ہے اندر چل کے سو سب یہ نہیں کہا کہ اندر جا کر گپے مارو"

لڑکوں کو ڈرائنگ روم کی طرف بڑھتا دیکھ دادا جان نے اُن کو اُن کے کمرے کی طرف جانے کا کہا...

www.novelsclubb.com

"چلو سیدھا اور آپ لوگ سب بھی اپنے اپنے کمروں میں جا کر سو جائے رات کی دو بج رہی ہے مجھے کسی کی بھی آواز نا آئیں..."

سیڑھیوں سے لڑکیوں کو اترتا دیکھ دادا جان رکے تھے اور جب تک سب اپنے اپنے کمرے میں نا چلے گئے وہ وہیں کھڑے رہے معلوم تھا انھیں کہ اگر انہیں چھوڑ دیتے تو وہ لوگ پوری رات جاگے رہتے۔

.....

www.novelsclubb.com

اگلے دن ساری ینگ جنریشن ڈرائنگ روم میں بیٹھی تھی۔ عفان بھی آج سر درد کی وجہ سے فاکٹری نہیں گیا تھا اس لیے وہ بھی اُن کے ساتھ ہی موجود تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"افففف یاررر اُس کی آنکھیں کتنی پیاری ہے... بڑی بڑی گول گول ہائے اللہ میں تو فلیٹ ہی ہو گیا..."

"ہائے وہ جب پائل ہلاتی ہے تو ہم عاشقوں کی دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے"

www.novelsclubb.com

"یاررررر میرا تو دل کر رہا ہے میں اُس کے پاس ہی بیٹھا تکتا رہو اُسے... دل بھرتا نہیں آنکھیں رجتی نہیں چاہے جتنا بھی دیکھتے جاؤ.."

''ہائے مجھے اُس سے ایک ہی دن میں پیار ہوا ہے.....ہاں یار ر اقرار ہوا ہے...''

ارمان، فارس، اہل اور دانیال کب سے گائے کی شان میں قصیدے پڑھ رہے تھے اور وہ ساری حیرت سے انھیں دیکھ رہی تھی کہ کہیں یہ لوگ پاگل تو نہیں ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

''ارے یار ر تم لوگ کو اتنی ہی محبت ہے تو یہاں کیوں ہو سب جاؤ نا اپنی محبوبہ کے پاس گھوماؤ اُسے۔''اسواء نے دانیال کے بال پکڑتے ہوئے ان سب کو بولا۔

"ارے یاررر..اصل میں کب سے ہم اُسے گھوما رہے ہیں لیکن اب وہ تھک گئی ہے نا اُس کے پیروں میں درد ہو رہا ہو گا اِس لیے ہم اُسے سلا آئے ہیں۔"

فارس کی بولتے ہوئے نظر عینا پر پڑی جو زیان کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی۔

www.novelsclubb.com

خود زمین پر بیٹھ کر اُس نے زیان کو صوفے پر بٹھایا تھا اور اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ کر ایک دو تین کر کے کھیل رہی تھی اُس کے تین گننے پر زیان اُس کے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر ہنس رہا تھا۔

فارس سب کو چُپ رہنے کا اشارہ کرتا ہوا اُس کی طرف بڑھا اور زرا سا جھک کر اُس کا سر پہلے دائیں پھر بائیں اور پھر اگے سے نیچے کی طرف کرتے ہوئے ایک دو تین بولا...اِس بار زیان کے ساتھ باقی سب بھی زور سے ہنسے تھے لیکن زیان کو شاید کچھ زیادہ ہی پسند آیا تھا یہ کھیل وہ زور سے کھلکھلا کر ہنسا۔

"اہہہ فارس کے بچے فضول انسان میرا سر گھوما ڈھالا۔"

اپنے گھومتے سر کو سنبھالتے ہوئے وہ کھڑی ہو کر فارس پر جھپٹی تھی اور اُس کے بال اپنی مٹھی میں جکڑ کر تین بار جھٹکے دیے۔

"ایک..دو..تین۔اب حساب برابر۔"

www.novelsclubb.com

"اہہہ جنگلی چڑیل...یا اللہ میں بھول کیسے گیا کہ میں کس بلا سے پنگا لے رہا ہوں...ہائے عفان بھائی میرا سر رر رر۔"

اپنے سر کو پکڑ کر بولتا ہوا وہ عفان کے کندھے پر سر رکھ گیا۔اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے عفان نے عینا کو انگھوٹے سے گڈ کا اشارہ کیا کہ جیسے کو تیسا۔

"ارے یار فارسی انسان تم عفان بھائی کہ کندھے پر کیوں رو رہے ہو جاؤ اپنی محبوبہ کے پاس جاؤ اُسے اپنا سر دیکھاؤ وہ دبائے گی تمھارا سر اپنے موٹے موٹے ہاتھوں سے...ہاہاہاہا۔"زیان کو اُٹھا کر ونیزہ کو دیتے ہوئے اُس نے پھر سے فارس کو بولا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"افففف لڑکی معاف کرو مجھے...اچھا خاصہ منہ بند تھا تمھارا پتا نہیں مجھے کون سے کیڑے نے کاٹا تھا جو میں نے تمھیں چھیڑا۔"

فارس نے اپنے بال ٹھیک کرتے ہوئے اُسے بولا جو موبائل نکال کر اہل کو کچھ دیکھا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"بیٹا جی اگر رمیرا منہ بند ہوا نا تو اس گھر کی در و دیوار میری آواز کے لیے تڑپے گی....اور.."۔

"عینا۔اا۔اا.."

اُس کی چلتی زبان کو بیچ میں ہی ٹوک کر ارمان اور عفان دہل کر زور سے چیخے باقی سب جو موبائل چلا رہے تھے اُن کے اس طرح چلانے پر سارے اُن کی طرف متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"کیا۔اا ہو گیا بھائی ایسے کیوں چیخے ہو آپ لوگ۔"اُن کے چیخنے پر وہ حیرت سے بولی۔

"آئندہ یہ بکواس کی نا تو ایک تھپڑ لگاؤ گا منہ پر۔" عفان سختی سے اُسے گھور کر بولا ارمان بھی ابھی تک اُسے گھور رہا تھا۔

اچانک گرنے رونے اور چیخنے کی آواز سن کر وہ سارے بھاگ کر باہر آئے جہاں سیڑھیوں کے پاس منیبہ، اریبہ بیٹھی تھی۔ اریبہ چیختی ہوئی سب کو بُلا رہی تھی جبکہ منیبہ کا چہرہ پورا خون سے بھرا ہوا تھا خون اُس کے سر سے نکلتا ہوا چہرے پر پھیل رہا تھا۔ وہ لوگ بھاگتے ہوئے اُن تک پہنچے۔

www.novelsclubb.com

''اریبہ اریبہ بیٹا کیا ہوا کیسے لگی اس کے۔''

عفان نے منیبہ کا سر اپنے گھوٹنے پر رکھتے ہوئے اریبہ سے پوچھا جو روئے جا رہی تھی۔

''بھائی ہم کھیل رہے تھے تو منیبہ کا سر ٹیبل سے لگا اور اس کے خون آنے لگا بھائی یہ ٹھیک تو ہو جائے گی نا۔''اریبہ نے روتے ہوئے عفان کو بتایا۔جو منیبہ کے سر کو ہاتھ سے پکڑا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارمان، فارس، اہل اور دانیال بھی اُس کے ساتھ نیچے بیٹھے تھے جبکہ لڑکیاں پریشان سی کھڑی تھی۔ شور کی آواز سن کر ساری خواتین بھی باہر نکل آئی۔ چاچی تو اپنی بیٹی کو اس حال میں دیکھ کر نیچے بیٹھ کر رونے لگی تھی۔

"یا اللہ میری بچی.. عفان فارس کچھ کرو دیکھو کیسے خون بہہ رہا ہے..."۔

www.novelsclubb.com

"ریلیکس چاچی میں نے دیکھ لیا ہے اتنا زیادہ نہیں لگا۔ اسواء ایک کپڑا لے کر آؤ اور فارس تم جا کر ڈاکٹر کو کال کرو۔"

عفان نے اسواء اور فارس کو بولا جنھوں نے فوراً ہاں میں گردن ہلائی۔فارس فوراً سائٹ پر جا کر ڈاکٹر کو کال کرنے لگا۔

"فاریہ ایسے روو نہیں بچی ڈر جائے گی دیکھو وہ تو اتنی بہادر ہے روو بھی نہیں رہی وہ۔" فاطمہ، نرمین اور اقراء بیگم مسلسل انھیں چپ کروا رہی تھی جو روئے جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارمان یہ پکڑو میں سر اٹھاتا ہو تم ٹائٹ پٹی باندھو۔"اسواء کے کپڑا لاتے ہی وہ دونوں پٹی باندھنے لگے۔

پٹی باندھ کر ارمان کے دماغ میں اچانک ایک جھماکا ہوا۔کسی احساس کے تحت اُس سے جھٹکے سے گردن اُٹھا کر عینا کو دیکھا جو کبھی اپنے سر کبھی چہرے پر ہاتھ پھیر کر ایک ایک قدم پیچھے لیتے ہوئی نارمل تو بلکل نہیں لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"عینا۔۔ا۔ا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارمان چیختا ہوا اُس کی طرف بڑھا۔ لیکن اُس کے پہنچنے سے پہلے ہی وہ چکرا کر گرنے ہی لگی تھی کہ ڈاکٹر کو کال کر کے آتے فارس نے اُسے پکڑا۔عینا کے بے ہوش ہو کر گرنے پر وہ اُس کے ساتھ ہی نیچے بیٹھتا چلا گیا۔

"عینا..عینا کیا ہوا ہے اِسے۔" اُس کا سر اپنے گھوٹنوں پر رکھ کر اُس کا چہرہ تھپتپاتا ہوا وہ زور سے بولا۔

www.novelsclubb.com

"ڈیم اٹ...عینا۔۔ا یاررر ماما اِسے تو ہٹا دیتی آپ...پتا تو ہے خون دیکھ کر طبیعت خراب ہو جاتی ہے اس کی...عینا میری بہن اٹھ جا۔"

اُس کے پاس بیٹھتے ہوئے ارمان پریشانی سے اقراء بیگم کو بول کر عینا کو اٹھانے لگا۔ جس کی آنکھیں بند ہو چکی تھی۔

عینا کو بے ہوش دیکھ اقراء بیگم سمیت سب اُس کی طرف بھاگے منیبہ کے سر پر پٹی بننے سے اُس کا خون بھی رک چکا تھا اس لیے عفان بھی اس کی طرف بھاگا۔

www.novelsclubb.com

"عف۔فان..ارمان یہ اسے کیا ہو گیا مانا اس کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے خون دیکھ کر.... لیک۔۔کن اس طرح بے ہوش نہیں ہوتی اور اب تو ہوش میں بھی نہیں آ رہی یہ۔"

پانی ڈھالنے پر بھی ہوش میں نا آنے پر اقراء بیگم نے پریشانی سے اُن دونوں کو بولا جو بار بار اُسے اٹھانے کی کوشش کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"اہہہ بھائی..کیا۔۔اا کرے مجھ۔ے ڈر لگ رہا ہے جلدی چلے ہاسپٹل لے کر چلتے ہے۔"

کچھ دیر پہلے والی عینا کی بات یاد کر کے ارمان کے رونگٹے کھڑے ہوئے وہ ڈرتے ہوئے عفان سے بولا جو خود عینا کو ایسے دیکھ کر پریشان تھا۔

"نہیں ارمان ہاسپٹل پہنچنے میں بہت وقت لگ جائے گا ویسے بھی منیبہ کے لیے ڈاکٹر آنے والے ہے وہیں دیکھ لے گے تم اِسے کمرے میں لے کر چلو۔" عفان کے بولنے پر وہ فوراً سر ہلا کر عینا کو کمرے میں لے گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ سارے بھی ارمان کے پیچھے ہی کمرے میں بھاگے۔منیبہ کو بھی ساری لڑکیاں وہیں لے گئی وہ لوگ عینا کی وجہ سے بہت اداس ہو گئی تھی اور اُسے جلد ہوش آنے کی مسلسل دعائیں کر رہی تھی۔

ڈاکٹر روم میں جا چکے تھے روم میں صرف لڑکے ہی موجود تھے باقی سب روم کے باہر پریشانی سے کھڑے تھے عینا کا اب تک ہوش میں نا آنا انھیں بے حد پریشان کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"چاچی یار آپ پریشان نا ہو۔آجائے گا اُسے ہوش... آتو گئے ہے ڈاکٹر آپ یہ پانی پی لے تھوڑا سا۔"

اقراء بیگم سے بولتے ہوئے اسواء نے اُنھیں پانی کا گلاس دینا چاہا جنھوں نے فوراً اس کا ہاتھ پیچھے کر دیا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں اسواء بیٹا مجھے نہیں پینا.. میں کیا کرو اُسے ابھی تک ہوش کیوں نہیں آرہا..."۔

"کہاں ہے عینا کیا ہوا ہے اُسے..بتاؤ کہاں ہے وہ....؟"

وہاج صاحب بھاگتے ہوئے ان تک آئے ان کے پیچھے ہی دادا جان اور باقی سب بھی پریشانی سے آرہے تھے۔وہاج صاحب کو پریشان آتا دیکھ اقراء بیگم نے اُن سے نظریں چُرائی۔

www.novelsclubb.com

"ریلیکس چاچو خون دیکھ کر بے ہوش ہو گی تھی ڈاکٹر آئے ہے ابھی اندر روم میں ہی ہیں۔"

اسواء کے جلدی سے بتانے پر وہاج صاحب سمیت سب اندر بڑھے تھے۔سوائے عورتوں کے وہ لوگ باہر ہی تھی۔

اندر داخل ہوتے ہی وہاج صاحب عینا کی طرف بھاگے جو بیڈ پر بے ہوش لیٹی ہوئی تھی۔اُس کے برابر میں ہی ارمان پریشانی سے اسکا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا۔جبکہ ڈاکٹر دوسرے بیڈ پر بیٹھی منیبہ کے پٹی کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ڈاکٹر کیا ہوا ہے میری بیٹیوں کو اِسے ہوش کیوں نہیں آ رہا اور اِسے زیادہ تو نہیں لگی نا ٹھیک ہے نا یہ دونوں۔"

وہاج صاحب پہلے عینا اور پھر منیبہ کی دیکھ کر بولے وہ بے حد پریشان ہو چکے تھے وہ اتنی سی بات پر بھی گھبرا جاتے تھے اور اب تو بات اُن کی بیٹی کی تھی وہ بار بار اُس کے سر پر پریشانی سے ہاتھ رکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ریلیکس وہاج صاحب زیادہ بڑا مسئلہ نہیں ہے اس بچی کو تو اللہ نے بچایا ہے شکر ہے گھاؤ زیادہ گھرا نہیں تھا اس لیے ٹانکو کی بھی ضرورت نہیں پڑی بس غلط جگہ لگنے

کی وجہ سے خون زیادہ بہہ گیا پٹی کی ہے ٹھیک ہو جائے گا تھوڑے دن میں۔"وہ بتاتے ہوئے عینا کی طرف بڑھے۔

"اور وہاج صاحب آپ کی بیٹی کا آپ لوگوں کو پتا تو ہے اسے بلڈ فوبیا ہے اِس لیے بے ہوش ہو گئی ہے....انجیکشن لگا دیا ہے میں نے کچھ دیر میں ہوش آجائے گا..اور اب احتیاط کیجئے گا جہاں خون ہو وہاں اسے نا جانے دیا جائے ورنہ مسئلہ ہو سکتا ہے۔"پروفیشنل انداز میں کہتے ہوئے انھوں نے وہاج صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"لیکن ڈاکٹر صاحب اِسے ہوش کیوں نہیں آ رہا۔" ارمان نے پریشانی سے اپنے فیملی ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ اُسے آج تک اتنا سنجیدہ کسی نے نہیں دیکھا تھا۔

"برخوردار ٹائم لگتا ہے بس کچھ دیر میں آ جائے گا.. اوکے اب میں چلتا ہوں اللہ حافظ۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کی فکر پر انھوں نے مسکرا کر اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور دادا جان اور باقی سب سے ہاتھ ملایا۔

''عفان، فارس جاؤ باہر تک چھوڑ کر آؤ ڈاکٹر کو۔'' دادا جان کے کہنے پر وہ دونوں ڈاکٹر کو لے کر باہر نکل گملای اُن کے نکلتے ہی ساری خواتین اندر داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

''وہاج بیٹھ جاؤ سکون سے کہا ہے نا ڈاکٹر نے آجائے گا تھوڑی دیر میں ہوش۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہاج صاحب کو بار بار عینا کا ہاتھ پکڑتا دیکھ دادا جان نے اُنھیں وہیں بیڈ ہر بٹھایا اور خود بھی ان کو ساتھ بیٹھ گئے۔

وہ سارے اُسی کے روم میں بیٹھے تھے جیسے ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا احمد شیخ اور فاریہ بیگم بھی منیبہ کو روم میں سُلا کر واپس یہیں آ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

۔"بابا جان آپ لوگ آرام کرے ہم ہے یہاں تھک گئے ہوگے آپ لوگ۔"اقراء بیگم نے دادا جان اور باقی سب کو دیکھ کر کہا جو پریشانی سے سب وہیں بیٹھے تھے۔

"نہیں نا بھا بھی.. کہاں ہمیں سکون آئے گا ایسے۔"اسد صاحب کے بولنے پر باقی سب نے بھی ہاں میں گردن ہلائی کہ کوئی نہیں جارہا کہیں۔

www.novelsclubb.com

"ہم تو نہیں جارہے یہاں سے کہیں ہاں البتہ تم لوگوں کو جانا ہے تو جاؤ ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔"

دادا جان نے وہاج صاحب اور اقراء بیگم کی طرف دیکھ کر بولا اُن کی بات پر اُن دونوں سمیت سب ہنسنے لگے سوائے ارمان کے جو ابھی تک عینا کا ہاتھ پکڑے بیٹھا تھا۔

"عینا۔۔۔ا۔۔۔عینا۔۔ا"

www.novelsclubb.com

اچانک اپنے ہاتھ پر دباؤ محسوس کر وہ عینا کی طرف دیکھ کر بولا اُس کی آواز پر وہ سارے بھی عینا کی طرف متوجہ ہوئے جو ہوش میں آرہی تھی۔

"با۔ با.. بابا،مان۔یی، بابا..."توٹ توٹ کے بولتے ہوئے وہ ایک جھٹکے سے اُٹھ کر بیٹھی۔

"ہاں ہم یہیں ہے میرا بچا آرام سے۔"وہاج صاحب نے اُس کے بال سہلاتے ہوئے اُسے اپنے ساتھ لگایا۔

www.novelsclubb.com

"با۔ باا۔. وہ منیبہ وہ خو۔۔ون.. وہ ٹھیک ہے نا.. اس کے خو۔۔ون۔"گردن اُٹھا کر اپنے بابا کی طرف دیکھ کر وہ خوفزدہ سی بولی۔

"ہاں ہلکی سی لگی تھی اُسے اب وہ ٹھیک ہے اور خون بھی نہیں آ رہا اب... کچھ نہیں ہوا۔"

اس کا چہرہ ہاتھ سے پکڑ کر وہاج صاحب نے اُسے نارمل کرنا چاہا جس نے آنکھیں بند کر کے کھولی۔ اور ہاں میں گردن ہلائی۔

www.novelsclubb.com

اُس نے جیسے ہی گردن موڑی سب کو اپنے روم میں موجود دیکھ اُسے حیرت ہوئی۔وہ باری باری سب کو خاموشی سے دیکھ رہی تھی پھر دوبارہ اُس نے اپنے بابا کو دیکھا جو اُس کے دیکھنے پر فوراً مسکرائے۔

"آپ سب یہاں کیا کر رہے ہیں...اب میں نے کچھ نہیں کیا قسم سے۔"خود کو نارمل کرتے ہوئے وہ ماحول کو ہلکا پھلکا کرنے کے لیے معصومیت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

"ارے یار رعینا تم نے ہم سب کے لیے پیزا آرڈر کیا ہے نا اس لیے جمع ہوئے ہیں سب۔"دانیال سنجیدگی سے بیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا۔

''میں نے..میں نے کب کیا..''

''عینا بیٹا ایسے ہی بول رہا ہے یہ دماغ خراب کر رہا ہے...آپ آرام کرو اِسے میں دیکھ لو گا۔''داداجان نے دانیال کو گردن سے پکڑتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

۔''چلو پیچھے ہو کر بیٹھو جلدی سے۔''ارمان نے پیچھے تکیہ سیٹ کرتے ہوئے اُسے ٹیک لگوائی۔سب نارمل ہو چکے تھے لیکن ارمان ابھی تک سنجیدہ تھا۔

"تمھیں کیا ہو گیا ہے.... تمھاری گائے چھوڑ کر بھاگ گئی کیا تمھیں۔"

اس کی طرف دیکھ کر کہتے ہوئے عینا نے اُس کے بال بگاڑے جو بغیر کچھ بولے اُس کا ہاتھ پکڑ کر سامنے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

ارمان کے اس رویہ پر عینا نے وہاج صاحب کی طرف دیکھا جنھوں نے اشارہ سے اُسے چپ رہنے کا کہا۔

وہ سب یہاں وہاں کی باتیں کرنے لگے لیکن عینا کی نظر فارس اور اہل پر تھی جو اُس کے پورے کمرے میں گھومتے ہوئے کبھی اُس کا فیورٹ پرفیوم اُٹھا کر بار بار سپرے کر رہے تھے تو کبھی اُس کے شیشہ پر لگی فیری لائیٹ کو اون اوف کر رہے تھے۔اور یہ سب وہ لوگ اُسے تنگ کرنے کے لیے ہی کر رہے تھے۔

www.navelsclubb.com

"فارسسس،اہلللل... نہیں کرو خراب ہو جائے گی وہ ہٹ جاؤ وہاں سے ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انھیں مسلسل لئیٹز چھیڑتا دیکھ اُس کی بسس ہوئی تھی تکیہ اٹھا کر پھینکتیے ہوئے وہ ان پر چلائی۔ تکیہ چونکہ فارس کی طرف گیا تھا اس لیے اُس سے لگنے سے پہلے اُچھل کر کیچ کر لیا۔

"ارے یاررر ماما چاچی اب دے بھی دے کھانا بھوک سے جان نکل رہی ہے...اور شکر ہے ٹھیک ہے یہ چڑیل بھی جبھی تو تشدد کر رہی ہے ہم پر۔" فارس نے وہ تکیہ ارمان پر پھینکتے ہوئے منہ بنا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاں بہت دیر ہو گئی ہے بیٹا جاؤ آپ لوگ کھانے کی تیاری کرو...اور ابھی تو نہیں کچھ دیر بعد عینا کو لائٹ سا کچھ کھلا دینا اور تم لوگ بھی جاؤ فریش ہو کر آؤ..."

فارس کے کہنے پر دادا جان کو بھی بھوک کا احساس ہوا اپنی بہوؤں سے کہتے ہوئے انھوں نے اپنے بیٹوں کو بھی کھڑا کیا۔

www.novelsclubb.com

"اور عین بچے اب آرام کرو آپ بھی کوئی مستی نہیں ٹھیک ہے نا.." دادا جان کے کہنے پر عینا نے ہاں میں گردن ہلائی۔

دادا جان اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے باہر نکل گئے باقی سب بھی اُن کے پیچھے ہی چل دیے۔اب صرف وہاج صاحب اور ینگ جنریشن ہی کمرے میں موجود تھی۔

"ویسے یاررر عینا سر پر لگی منیبہ کے تھی.. خون اُس کے سر سے آیا تھا تو تمھیں کس کیڑے نے کاٹا جو تم بے ہوش ہو گئی..."

www.novelsclubb.com

"ارے یاررر یہ تو وہیں بات ہو گئی... ویرانیمی شادی میں عبداللہ دیوانہ.. ہاہاہاہاہاہا۔"

دانیال کے بولنے پر فارس اُس کے ہاتھ پر تالی مارتے ہوئے بولا۔

"فارسس کے بچے.."

فارس کی بلکل ٹھیک کھاوت پر سب سمیت وہاج صاحب بھی ہنسے تھے۔ارمان کے چہرے پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی لیکن وہ بولا اب بھی کچھ نا تھا۔

"بابا آپ بھی ہنس رہے ہیں...اسے ڈانٹے نا آپ۔"اُس کی شکایت پر وہاج صاحب نے ہنسی ضبط کر کے فارس کو آنکھیں دکھائی۔

"آجائے سب کھانا لگ گیا ہے۔"دعا کے روم میں آکر بلانے پر وہ سارے کھڑے ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

"چلے چاچو مانیی کھانا کھالے آجائے۔"وہاج صاحب اور ارمان کو کھڑا نا ہوتا دیکھ عفان نے بولا۔

''جاؤارمان کھانا کھاؤ میں ابھی یہیں ہو بعد میں کھاؤ گا میں۔''

''چاچو ہم ہے ناعینا کے پاس آپ لوگ جائے۔''اسواء نے وہاج صاحب اور ارمان سے کہا لیکن وہ دونوں ہی اپنی جگہ سے نہیں ہلے۔

www.novelsclubb.com

''ارے میں کوئی بیمار تھوڑی ہو آپ سب جائے میں اکیلے یہاں رہ سکتی ہو۔''عینا کے جنجھلاتے کر کہنے پر ارمان نے اُسے گھورا۔

"بابا آپ سب جائے مجھے بلکل بھوک نہیں ہے...اور اب پلز کوئی کچھ نا بولے مجھے کہیں نہیں جانا۔"

عفان کو بولنے کے لیے منہ کھولتا دیکھ اُس نے سختی سے کہا۔عینا کا ہاتھ اب بھی اُس کے ہاتھ میں تھا۔

www.novelsclubb.com

اّس کا ضدی انداز دیکھ کر وہاج صاحب نے سب کو اشارہ سے چُپ رہ کر چلنے کا کہا جو سر ہلاتے ہوئے اُن کے ساتھ ہی باہر نکل گئے۔

"مانیییی چپ کیوں ہو کچھ بولو نا.. کیوں تنگ کر رہے ہو مجھے۔"

سب کے جانے کے باوجود بھی ارمان کو خاموش دیکھ عینا نے روہانسی ہو کر اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔ جس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی عینا کی طرف سے چہرہ موڑ کر وہ دوبارہ سامنے دیکھنے لگا جہاں دیوار پر اُس کی اور عینا کی تصویر لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مانیی کچھ نہیں ہوا ہے مجھے یار رد یکھو میں بلکل ٹھیک ہو تمھارے ہوتے ہوئے مجھے کچھ ہو سکتا ہے کیا۔"

عینا کے بولنے پر ضبط کے باوجود بھی ایک آنسو ارمان کی آنکھ سے بہتا ہوا اُس کی شرٹ میں جزب ہوا۔اُس نے ہونٹ بھینچ کر خود کو مزید رونے سے باز رکھا۔

www.novelsclubb.com

"مانیی یار ایسے کیوں کر رہے ہو.. پھر میں بھی رونے لگو گی... پھر تم لوگوں کو ڈیم بھرنے پڑے گے۔"

اُس کا چہرہ ہاتھ سے پکڑ کر موڑتی ہوئی وہ بولی تو اُس کی آنکھیں بھی ارمان کو دیکھ کر بھیگ چکی تھی۔

"عینا یار رتم نہیں جانتی تم ہمارے لیے کیا ہو... تمھاری خاموشی ہماری جان لیتی ہے یار رر... تمھیں پتا ہے ان تین چار گھنٹوں میں مجھے لگا تھا کہ میری زندگی سے رونق دور ہو گئی ہے....ائیندہ کبھی ... کبھیی بھیی وہ بات دوبارہ نہیں دھرانا جو ڈرائنگ روم میں کہی تھی سمجھی۔" سرخ آنکھوں سے وارن کرتے ہوے اُس نے عینا کو گلے لگایا۔

"مانیبی قسم سے اگر فارس، اہل دانیال نے تمھیں اس طرح روتا ہوا دیکھ لیا نا تو تمھارا خوب ریکارڈ لگائے گے۔"

کچھ وقت خاموشی کے گزرنے کے بعد عینا نے اُسے نارمل کرنے کے لیے سچویشن کو مزاق کی طرف موڑا۔

www.novelsclubb.com

عینا کے کہنے پر وہ ہنستا ہوا سیدھا ہوا رو کر اُس کا دل جو کب سے بھاری ہو رہا تھا وہ ہلکا ہوا تھا۔ایک دم دروازے کے باہر سے کسی کے آنے کی آہٹ سن کے وہ فوراً واشروم میں منہ دھونے بھاگا۔

اسے بھاگتا دیکھ عینا زور سے ہنسی تھی ہنسنے کے باعث اُس کی آنکھوں میں تیزی سے پانی جمع ہوا جسے اس نے فوراً انگلی سے صاف کیا اور دروازے کی طرف دیکھا جہاں اقراء بیگم ہاتھ میں کھانے کی ٹرے پکڑے آ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ان کے ہاتھ میں سوپ دیکھ کر اُس نے منہ بنایا۔اور پیچھے دادا جان اور وہاج صاحب کو ساتھ آتا دیکھ اُس نے بے ساختہ اپنے سر پر ہاتھ مارا کیونکہ اب تو اُسے وہ لوگ کسی بھی قیمت پر کھلا کر ہی چھوڑتے۔اقراء بیگم بھی اسی لیے دادا جان کو ساتھ لائی تھی کیونکہ انھیں پتا تھا کہ اُن سے تو وہ کھانے سے رہی۔

.....

www.novelsclubb.com

اگلے دن اچانک ہی گھر میں ہڑبڑی مچی تھی کیونکہ اسواء اور لائبہ کے سسرال والے ایک ساتھ آج ہی کے دن اسواء اور لائبہ کی عیدی لے کر آرہے تھے۔

سب یہاں سے وہاں کام میں پاگل بنے ہوئے تھے۔کوئی صفائی تو کوئی کھانا بنانے میں مصروف تھی۔دادا جان اور عفان آج گھر پر ہی تھے کہ کوئی ضرورت نا پڑھ جائے۔عینا اقراء بیگم کی دس دفعہ ڈانٹ سننے کے بعد بھی پورے گھر میں دندانتی ہوئی پھیر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

لائبہ اور اسواء تو صبح سے اپنے کمرے میں گھسی ہوئی تھی اُن کی تیاریاں مکمل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔بیچاری ونیزہ ہی یہاں سے وہاں پاگل بنی ہوئی تھی۔

"دعا بیٹا اس بیوقوف کو ایک لگا کر اندر بھیجو زرا...اس کے بابا بول کر گئے تھے کہ اسے کمرے سے نہیں نکلنے دینا اور یہ پورے گھر میں گھوم رہی ہے۔"

اوپن کیچن سے عینا کو دانیال کے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھ اقراء بیگم نے اپنا سر پکڑتے ہوئے دعا کو باہر بھیجا۔

www.novelsclubb.com

"دانیی کی بچے رک جاؤ.. تمھاری ہمت کیسے ہوئی میری چاکلیٹ کھانے کی فریج سے...اللہ کرے تمھارے پیٹ میں درد ہو جائے..چور رڈ کیٹ۔"

غصے سے چلاتی ہوئی وہ دانیال کے پیچھے بھاگ رہی تھی جو اُسی کے سامنے اُس کی چاکلیٹ مزے سے کھا رہا تھا۔

ارمان اور فارس باہر مارکیٹ سے سامان لینے گئے تھے۔عفان دادا جان کے کمرے میں اُن کے ساتھ بیٹھا تھا اور اہل باہر اُن سب کی محبوبہ (گائے) کو گھومانے میں مصروف تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دانیال نے چھپتے چھپاتے فریج سے عینا کی چاکلیٹ چرائی لیکن افسوس اُسی وقت عینا وہاں پہنچ چکی تھی۔عینا سے بچنے کے ساتھ ساتھ وہ چاکلیٹ کھول کر کھانا شروع کر چکا تھا۔

''دانیہیییی۔''

عینا سے بچتے ہوئے وہ گیٹ کی جانب بھاگا۔ جیسے ہی وہ گیٹ کے پاس پہنچا اُسی وقت بیل بجی اُس نے چاکلیٹ کا آخری پیس عینا کو دیکھا کے منہ میں ڈھالتے ہوئے پلٹ کر گیٹ کھولا۔

www.novelsclubb.com

گیٹ کھولتے ہی جو ہنستی اندر آئی اُنھیں دیکھ عینا اپنا سارا غصہ بھولائے چیختی ہوئی ان کی طرف بھاگی۔

''رامیییی پھوپھو۔''

www.novelsclubb.com

خوشی سے بھاگتی ہوئے اُس نے زور سے اُن کو گلے لگاتے ہوئے اُنھیں گھوما ڈھالا۔دانیال اور ارسم جو ایک دوسرے سے گلے مل رہے تھے اُس کے چیخنے پر ایک دم ڈر کر پیچھے ہوئے۔

"یاررر ماما آپ تو کہہ رہی تھی کہ جلدی لے کر چلو..عینا کا آخری دیدار کرنا ہے بہت بُری حالت میں ہے وہ..لیکن اسے دیکھ کر تو ایسے کوئی آثار نظر نہیں آرہے۔"

دانیال کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے ارسم شرارت سے اُسے دیکھتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

اُس کی شرارت سمجھ کر عینا نے زور سے اپنا پیر اُس کے پیر پر مارا۔جس پر وہ پیر پکڑ کر چیخ اٹھا۔

"تم یہ بتاؤ کیسی طبیعت ہے تمھاری...مجھے تو ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی بابا جان کی کال آئی تھی تو انھوں نے بتایا..ورنہ کسی کو بھی ٹائم کہاں۔"

رامین پھوپھو نے عینا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس کرتے ہوئے دانیال کو گھور کر کہا۔سب نے اُنھیں اسی لیے ہی نہیں بتایا تھا کہ وہ فوراً پریشان ہو کر رات کو ہی پہنچ جاتی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاں تو پھوپھو آپ ابھی بھی دادا جان کے بولانے پر مہمانوں کے لیے آئی ہے میرے لیے تھوڑی آئی ہے ورنہ آپ کب کا مجھے کال کر چکی ہوتی۔"

ہاتھ باندھ کر وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے ناراضگی سے بولی جو بے ساختہ ہنسی تھی۔

"اللہ اللہ..عینا تمھاری تو کوئی ویلیو ہی نہیں ہے۔"ہنسی ضبط کرتے ہوئے ارسم اور دانیال نے اُسے مزید بھڑکایا۔جس پر عینا نے دو بار ناراضگی سے پھوپھو کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''افففف لڑکی... تمھاری طبیعت کا سننے کے بعد ایک سیکنڈ نہیں بیٹھی میں...اور مہمانوں کے لیے آتی تو رات کو آتی نا۔''

اپنے بیٹے کو گھور کر وہ اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اپنے حصار میں لیتی ہوئی بولی۔تو عینا نے گھور کر اُن دونوں کو منہ چڑایا۔

www.novelsclubb.com

''ارے یہ سب چھوڑے آپ لوگ یہ بتائے وہ دونوں کیوں نہیں آئی...؟''ایک دم اس کا دیہان پھوپھو کی بیٹیوں پر گیا جو کہ نہیں آئی تھی اس نے سوالیہ نظروں سے پھوپھو کو دیکھا۔

"میں نے تو بہت بولا تھا... لیکن اُن کی ایک ہی ضد ہے جب تک تم سارے ہمارے گھر نہیں آؤ گے وہ دونوں یہاں نہیں آئی گی...اب کیا کر سکتے ہیں۔" کندھے اچکاتے ہوئے اُنھوں نے اپنے کندھے پر سے شال اتاری۔

"یہ کیا بات ہوئی۔" عینا نے ارسم کو دیکھ کر بولا جس نے بھی کندھے آچکا دیے.. کہ بھئی ہمیں کیا پتا۔

www.novelsclubb.com

''پھوپھو آپ کب آئی۔''

ونیزہ کی نظر جیسے ہی اُن لوگوں کی طرف گئی وہ فوراً ان کی طرف بھاگتی ہوئی آئی رامین پھوپھو نے اُسے بھی ہنستے ہوئے گلے لگایا۔

''پھوپھو کے ساتھ اور کوئی بھی آیا ہے لیکن پھوپھو کی بھتیجیوں کو پھوپھو کے علاوہ اور کوئی دیکھتا کہاں ہے۔''ارسم ایک ہاتھ سے اپنے بال سیٹ کرتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہہہ اسلام و علیکم ارسم بھائی..ارے پھوپھو وہ دونوں آج بھی نہیں آئی..اچھی بات ہے خود ہی پچھتائی گی نا آ کر۔"

ارسم کے انداز پر عینا نے مشتوق نظروں سے اُسے دیکھا اور سب کو باتوں میں لگا دیکھ وہ دبے پاؤں ارسم کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

"انداز بتا رہے ہیں ارسم صاحب کے دال میں ضرور کچھ کالا ہے...اور کیا کالا ہے وہ مجھے بہت اچھے سے پتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کے کان کے قریب ہلکی سی آواز میں بولتی ہوئی وہ ارسم کے چھکے چھڑا گئی۔

"ک۔۔کیا مطلب ہے تمھارا ہاں...کیا پتا ہے تمھیں.."بغیر اُس کی طرف دیکھے وہ بھی ہلکی آواز میں بولا۔

"وہ یہ ارسم صاحب کے آپ ہماری بہن پر نظر رکھے ہوئے ہیں وہ بھی اُس کی پھوپھو کے سامنے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عینا کی بلکل صاف گوئی پر وہ ششدار رہ گیا۔یہ بات تواُس نے کسی کو بھی پتا نہیں لگنے دی تھی واقعی میں عینا کو سی۔آئی۔ڈی میں ہونا چاہیے تھا فارس سہی کہتا ہے..وہ صرف سوچ کر رہ گیا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے سمجھی تم...اور اپنا دماغ نا کم چلایا کرو تم۔"اُس کے سر پر تھپڑ مارتے ہوئے ارسم نے ونیزہ لوگوں کی طرف دیکھا جو تینوں باتوں میں لگے تھے۔

www.novelsclubb.com

"اچھا تو پھر ٹھیک ہے.. میں پھوپھو سے کہہ دیتی ہو کہ ونیزہ کا جو رشتہ آیا تھا اُسے ڈن کر دو میں نے تمھاری ہی وجہ سے اُسے بڑی مشکلوں سے روکوایا تھا لیکن اب جب ایسا کچھ نہیں ہے تو ٹھیک ہے..."

"پھوپھو بات سنے۔"

کندھے آچکا کر کہتے ہوئے اُس نے پھوپھو کو آواز دی جس پر اُن کے ساتھ دانیال اور ونیزہ نے بھی اُس کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"عیینا منہ بند۔"

سب کو متوجہ دیکھ ارسم ہلکی آواز میں اُسے گھورتا ہوا چیخا۔ لیکن اُس کا عینا پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

"کیا ہے ارسم بولنے دو اُسے بولو عینا۔"

www.novelsclubb.com

"وہ پھوپھو میں یہ کہہ رہی تھی کہ۔"

مسکراہٹ دبا کر وہ ارسم کو دیکھتے ہوئے تھوڑا سا آگے بڑھی اِس سے پہلے وہ کچھ بولتی ارسم کو چیخ کر آگے بڑھتا دیکھ وہ فوراً ہنستی ہوئی بھاگی۔

"عیینا کی بچی.. چھوڑو گا نہیں میں تمھیں۔" ایک دوسرے کے پیچھے بھاگتے ہوئے وہ لوگ دادا جان کے کمرے میں داخل ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

"افففف اِس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا... چلے پھوپھو دادا جان کے پاس ہی چلتے ہیں۔" دانیال کے کہتے ہی وہ لوگ بھی دادا جان کے کمرے میں چل دیے۔

دادا جان سے ملنے کے بعد رامین پھوپھو اپنی بھابھیوں سے ملنے کیچن میں ہی چلی گئی تھی۔اہل، فارس اور ارمان بھی باہر سے آ چکے تھے اور وہ سارے لڑکے ارسم کے ساتھ ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

"عف۔فان بھائی وہ بھاب۔۔ھی...وہ کیچن میں وہ۔"

اچانک بھاگتی ہوئی عینا کے آنے پر وہ سارے اس کی طرف متوجہ ہوئے جو گھبرائی ہوئی تھی۔عینا کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی عفان فور آ کیچن کی طرف بھاگا۔

عینا نے باقی سب کو روک کر ایک اشارہ کیا اور وہ سارے عفان کے پیچھے ہی کیچن میں بھاگے۔وہاں پہنچ کر بغیر کسی کی موجودگی کا خیال کرتے ہوئے عفان دعا کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"دعا کیا ہوا ہے تمھیں۔ ٹھیک ہو و نا کہاں لگی ہے بتاؤ نا۔" اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کرتے ہوئے وہ بغیر یہاں وہاں دیکھے پریشانی سے بولا جا رہا تھا کہ عینا کی آواز پر ایک دم کھٹکا۔

"میں تو جو روووو کا غلا مممممم۔"

عینا نے زور سے ہنستے ہوئے بولا اور اُس کے آگے والی لائن اُس کے ساتھ سارے لڑکوں نے مل کر چیخ کر کہیی۔

www.novelsclubb.com

"بننننن کے رہووووووگا۔"

"عیییییییننننا۔"

ساری عورتوں اور لڑکوں کو خود پر ہنستا دیکھ عفان بغیر کسی کو دیکھے عینا کی طرف بھاگا جو زور زور سے ہنستے ہوئے سیدھا اوپر سیڑھیوں پر بھاگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پیچھے دعا پہلے تو حیرت سے باہر دیکھتی رہی جہاں عفان عینا کے پیچھے بھاگا تھا پھر سب کو مسلسل ہنستا دیکھ خامخواہ ہی شرمندہ ہو کر نیچے منہ کر کے ہنستی ہوئی اپنا کام کرنے لگی۔

"افففف یہ لڑکی کبھی نہیں سدھرے گی...پتا نہیں یہ خرافات آتے کہاں سے ہے اِس کے دماغ میں۔" ہنستے ہوئے بول کر رامین پھوپھو کُرسی گھسیٹ کر بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں کس پر چلے گئی ہے یہ..آپ کو پتا ہے آپی آپ کے بھائی سختی سے کہہ کر گئے تھے کہ اِسے کمرے سے بھی نا نکلنے دیا جائے صرف آرام کرے گی یہ..لیکن

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجال ہے جو یہ بیٹھ جائے پورے گھر میں دندناتی پھیر رہی ہے صبح سے۔" کھانا بناتے ہوئے اقراء بیگم تاسف سے بولی۔

"ارے چچی جان یہ ایک جگہ بیٹھ جائے اس کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا..."

فارس نے سالٹ میں سے کھیرا اُچکتے ہوئے بولا۔ ونیزہ جو سالٹ بنا رہی تھی پلیٹ میں ہاتھ ڈھالنے پر اُس نے اُسے گھور کر اُس کے ہاتھ پر الٹی چھری ماری۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اور پھوپھو آپ کو پتا ہے کل عینا تو بے ہوش ہوئی جو ہوئی یہ مانیی صاحب بھی سایلنٹ موڈ پر آ گئے تھے...پورے تین چار گھنٹے اتنے عجیب گزرے کے بسس.... واقعی میں ان دونوں شیطانوں سے ہی گھر میں رونق ہے ورنہ تو سب مارے مارے پھیرتے ہیں۔"

اُس نے ارمان کے سر پر تھپڑ مارتے ہوئے بولا تو سب نے سر ہلا کر اُس کی بات کی تائید کی کہ واقعی یہ تو ہیں۔

www.novelsclubb.com

"اللہ اللہ فارس یہ تم ہی ہو نا..."

''لو جی ہو گیا سیاپا۔''اپنے پیچھے عینا کی آواز سن کر فارس بے ساختہ اپنے سر پر ہاتھ مار کر آنکھیں گھوماتے ہوا بولا۔

''ہائے اللہ پھوپھو زرا چونٹی کاٹے میں خواب تو نہیں دیکھ رہی۔''

عفان سے بچتے ہوئے جیسے ہی وہ دوبارہ کیچن میں پہنچی فارس کی بات پر وہ حیرت زدہ سی پھوپھو کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

"اہہہیی پھوپھو۔"

وہ بھی اسی کی پھوپھو تھی اُس کے ہاتھ آگے کرتے ہی انھوں نے ہنستے ہوئے زور سے اُس کے ہاتھ پر کاٹا۔

"اوہہہ میڈم ہواؤں میں نا اوڑو میں نے مانیبی کا کہا تھا بسسس وہ تو بس ساتھ تمھارا نام نکل گیا.. ورنہ تو تم دماغ خراب کرتی رہتی ہو ہمارا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فارس نے ٹیبل سے سیب اٹھا کر عینا کی طرف پھینکتے ہوئے کہا جو سیدھا عینا کے سر پر لگا تھا۔

"لیکن اب تو نکل گیا نا اب تو میں اوڑو گی ہواؤں میں روک سکتے ہو تو روک لو۔"

اپنا سر مسلتے ہوئے اُس نے وہیں سیب دوبارہ فارس کی طرف پھینکا لیکن وہ فارس کے بجائے سیدھا ارسم کے سر پر جا کر لگا۔

www.novelsclubb.com

ارسم نے عینا کو گھور کر واپس اُس کی طرف پھینکا جو اُسے لگنے سے پہلے ہی نرمین بیگم نے پکڑ لیا۔

"نکلو سارے کے سارے نکلو یہاں سے دماغ خراب کر دیا... یار رکام کی طرف دل ہی نہیں لگ رہا..... لگ رہا ہے کہ بیٹھ کر تمھاری حرکتیں دیکھو لیکن افسوس ایسا نہیں کر سکتے..اس لیے باہر بھاگو سارے۔"

www.novelsclubb.com

نرمین بیگم کے بولنے پر پہلے تو سارے ڈرے تھے لیکن اچانک اُن کا جملہ بدلنے پر وہ سارے ہنسنے لگے۔

"چلو واقعی میں جاؤ سب تیار ہو مہمان آنے والے ہو گے...اور ونیزہ تم اوپر جا کر دیکھو اُن دونوں دلہنوں کی تیاری مکمل ہوئی کیا۔"

فاطمہ بیگم نے سب کے ساتھ ونیزہ کو بھی بولا جو جی اچھا کہتی ہوئی اُن کے روم میں چلی گئی جو دونوں اوپر اسواء کے روم میں تیاریاں کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چلے جی تیار ہونے..... سسرالی کس کے آرہے ہیں اور تیار ہم ہوئے..واہ جی واہ...ہائے کبھی تو ہمارا بھی وقت آجائے۔"

ارمان نے حسرت سے کہتے ساتھ ہی باہر دوڑ لگا دی کیونکہ معلوم تھا اقراء بیگم کی فلئینگ چپل فوراً سر پر لگے گی۔

www.novelsclubb.com

.....

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مہمان آکر جاچکے تھے اور اُن کے جانے کے بعد سے سارے بڑے اور رامین پھوپھو دادا جان کے کمرے میں راز و نیاز میں مصروف تھے جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔اور اُن کی میٹنگ ینگ جنریشن کے پیٹ کا درد بنی ہوئی تھی۔

"کچھ تو گڑبڑ ہے یاررر ورنہ اتنی دیر تک تو کوئی میٹنگ نہیں ہوتی۔"فارس ڈرائنگ روم میں یہاں سے وہاں چکر لگاتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"فارسس بروو جو بات ہو گی پتا لگ جائے گی آپ کیوں اپنا خون جلا رہے ہو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارمان نے کہتے ساتھ اُس کی شرٹ کھینچ کر اُسے اپنے ساتھ بٹھایا۔وہ سارے ڈرائینگ روم میں ہی تجسس سے بیٹھے تھے۔

''بسس یہ پھوپھو آجائے پھر سب پتالگ جائے گا۔''عینا نے تجسس سے باہر دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

''آگئی پھوپھو۔''روم سے صرف پھوپھو کو باہر نکلتا دیکھ لائبہ نے سب کو متوجہ کیا۔

"جلدی سے بتائے پھوپھو کیا میٹنگ چل رہی تھی اندر۔"ان کے روم میں آتے ہی سارے اُن کے آگے پیچھے کھڑے ہو گئے۔

"لیکن میں کیوں بتاؤاندر کیا بات ہو رہی تھی۔"دانیال کے جلدی سے پوچھنے پر وہ ہنسی چھپاتی ہوئی صوفے پر جا کر بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

"یارر پھوپھو یار آپ تو پیاری والی پھوپھو ہے نا بتادے جلدی سے پھر ہم وعدہ کرتے ہیں عید سے پہلے آپ کے گھر آئے گے۔"اُن کے پاس جا کر بیٹھتے ہوئے عینا نے اُن کا ہاتھ پکڑ کر بولا۔

"پلززز نا پھوپھو..بتادے۔"

www.novelsclubb.com

وہ سارے بھی کوئی اُن کے ساتھ صوفے پر بیٹھے تو کوئی اُن کے پیروں کے پاس زمین پر بیٹھے الگ الگ طریقے سے پوچھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

صرف ایک ہی بندہ تھا جو خاموشی سے ہنستا ہوا دوسرے صوفے پر بیٹھا تھا۔عفان بھائی...اپنے شوہر پر نظر پڑتے ہی پھوپھو کے ساتھ بیٹھی دعا کے دماغ میں یہی بات گئی تھی کہ میرے میسنے شوہر کو سب پتا ہے۔

"ارے بھئی ایسی کوئی بات نہیں ہے..اصل میں لائبہ اور اسواء کے سسرال والے چونکہ رشتہ دار بھی ہے اس لیے اُن لوگوں نے کہا ہے کہ لائبہ اور اسواء کی شادی ایک ساتھ ربیع والآول کو کر دی جائے تو اسی لیے بس۔"

www.novelsclubb.com

پھوپھو کے بتانے پر اُن سب نے خوب ہوٹنگ کی اور لائبہ اور اسواء کو چھیڑا جو ہنستے ہوئے کھڑی ہو کر عفان کے ساتھ صوفے پر جا کر بیٹھ گئی۔

"لیکن یاررر پھوپھو صرف یہی بات تو نہیں ہو سکتی کیونکہ اتنی دیر تک میٹنگ تھی۔"

www.novelsclubb.com

عینا کے بولنے پر رامین پھوپھو نے اپنی آنکھیں گھماتے ہوئے سوچا۔ کہ واقعی میں اُن کی بھتیجی کا دماغ بڑا فاسٹ چلتا ہے۔

"ارے بھئی بس یہی بات تھی اب چلو ارسم بہت دیر ہو گئی ہے.... بچیاں گھر پر اکیلی ہے اور پھر سارہ اور امارہ بھی آئی ہوئی ہے کسی کی بچیاں ہے چلو ارسم جلدی۔"

ان سے جان چھڑا کر اُٹھتے ہوئے اُنھوں نے اپنی نندوں کی بیٹیوں کا بتایا جو رکنے آئی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پھوپھو ہم لوگ چھوڑ دے آپ کو بہت دیر ہو گئی ہے ویسے تو ارسم ہے لیکن زیادہ لوگ ہو گے تو ٹھیک رہے گا۔" فارس کے بولنے پر عینا اور لائبہ کی بے ساختہ ہنسی نکلی۔

"ارے پھوپھو اب تو فارس خوشی خوشی آپ کو چھوڑ آئے گا بسس آپ اِسے اندر بلا کر سارہ باجی کے ہاتھ کی چائے پلا دیجئے گا۔"

www.novelsclubb.com

ہنس کر بولتے ہوئے عینا نے فارس کو آنکھ ماری جس نے اُسی وقت دانت پیستے ہوئے کشن اٹھا کر اُس کے سر پر مارا۔

"یہ کیا سُن رہی ہو میں فارس...دیکھو بھتیجے تم اب امانت ہو کسی کے دل کو اور نظروں کو کنڑول میں رکھو۔"رامین پھوپھو کے اچانک بولنے پر وہ سارے زور سے چیخے تھے۔

"کیییییاااا..یہ کب ہوا پھوپھو۔"

www.novelsclubb.com

اپنی زبان پھسلنے پر رامین پھوپھو نے زور سے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔وہ سارے حیرت سے اُنھیں تک رہے تھے۔

"افففف ایک تو میری زبان... چلو اب تمھیں بھنک پڑھ ہی گئی ہے تو بتا ہی دیتی ہو.. ورنہ جان نہیں چھوڑنی تم لوگوں نے میری۔اُنھوں نے سب کی طرف دیکھ کر کہا جو سارے اُنھیں ہی دیکھ رہے تھے سوائے عفان کے جو اب بھی سکون سے صوفے پر بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اب بول بھی دے نا پھوپھو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاں تو دادا جان نے فیصلہ کیا ہے کہ اسواء اور لائبہ کی شادی کے ساتھ فارس اور اہل کا بھی نکاح کر دیا جائے..اِن کے لیے لڑکیاں تو وہ پہلے سے پسند کر چکے تھے بس اب عید پر اِن دونوں کی بات پکی ہو گی۔"اُن کے بتانے پر سب کو جھٹکا لگا کے اچانک کہاں سے لڑکیاں آ گئی۔

"یاررر پھوپھو یہ کیا بات ہوئی اتنی اچانک اور یہ لڑکی کون ہے ہماری لیے پسند کر لی اور ہمیں ہی نہیں بتایا۔"اہل حیرت سے چیختا ہوا بولا تو پھوپھو نے اُسے گھور کر دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پھوپھو بھئی ایسے کیسے میں کسی بھی لڑکی سے منگنی کر لو میں نہیں کر رہا پتا نہیں کون ہو گی...آپ منع کر دے داداجان کو۔"

فارس آگے بڑھ کر رامین پھوپھو کے ہاتھ پکڑ کر بولا تو اُنھوں نے فوراً اُس کے کان پکڑ لیے۔

www.novelsclubb.com

"بھتیجے اتنی ہمت ہے تم میں کہ تم باباجان کے آگے بولو...ایک بات کان کھول کر سن لو تم دونوں منگنی تو تمھاری اُن سے ہی ہو گی جو ہمیں پسند ہے اور خاص کر

فارس تم تو اپنا منہ بند رکھنا ورنہ بہت برا ہو گا۔"اُنھوں نے فارس کے ساتھ آہل کے بھی کان پکڑ کر انھیں باوررر کرایا۔

"تم کس سوچوں میں گم ہو... کیا چل رہا ہے دماغ میں..."عینا کو سوچوں میں ڈوبا دیکھ ارسم نے اُس کے سر پر اُنگلی بجاتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"یاررر مجھے ہمدردی ہو رہی ہے۔"

"ہیے کس سے..دماغ ٹھیک ہے نا تمھارا۔"عینا کے تھوڑی پر ہاتھ رکھ کر کہنے پر ونیزہ نے اُس کے آگے ہاتھ ہلایا۔

۔"ہاں کس سے ہمدردی ہوگئی اب تمھیں۔"پھوپھو بھی اُس کی طرف بڑھتے ہوئے بولی تواُس نے ایک ایک کرکے فارس اوراہل کو دیکھا جو منہ بنا بنا کر پھوپھو کو دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"یار رپھوپھو مجھے نا اپنی نامعلوم بھابھیوں سے ہمدردی ہورہی ہے بیچاری کیسے اِن عقل کے اندھوں کو برداشت کرے گی۔"

عینا کے بولنے پر رامین پھوپھو نے اُس کے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے ہنس کر اُسے گلے لگایا۔ جبکہ فارس اور اہل نے اُسے خونخوار نظروں سے گھورا۔

"ہمدردی سنبھال کر رکھو عینا آگے کام آئے گی۔"

"ہائے جانا ہمارا غم.... ہمارا غم اور رر ہممممم۔"

www.novelsclubb.com

کب سے خاموش ارمان کو اچانک دورا پڑا تھا وہ ایک دم سے دانیال کا ہاتھ پکڑ کر آگے کرتا ہوا دکھ سے گنگنایا۔

"باقیبی سب ہے پرائے بسسسس ہمارا غم اور ہم۔"

www.novelsclubb.com

دانیال نے بھی اُس کا ساتھ دیتے ہوئے اُس کے پکڑے ہوئے ہاتھ پر گول گھومتے ہوئے اُس کے کندھے پر سر رکھ کر نا نکلنے والے آنسو صاف کیے۔اور گانے کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاتھ پیر توڑ کر سب کے سامنے پیش کیا۔دانیال کی حرکت دیکھ ساری لڑکیوں کو ہنسی کا دورہ پڑا۔

''رب کو بتا جو بھی درد دیا۔''دانیال کو پیچھے ہٹاتے ہوئے ارمان نے ایک دم سے فارس کا کالر پکڑا کر اُسے ہلا ڈھالا۔

www.novelsclubb.com

''اپنوں نے ہی دیا۔''فارس کا چہرہ پکڑ کر پھوپھو کی طرف پوائنٹ کرتے ہوتے اُس نے اسکے سینے پر اپنا سر مارا۔

''اوئے جس نے درد دیا اُس کو ہی بول مجھے کیوں ہلا رہا ہے گدھے اتنا زور سے سر مارا ہے افففف۔''

اُس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر پیچھے کرتے ہوئے فارس نے اُسے گھور کر کہا۔سب اُس کی حرکت پر منہ پر ہاتھ رکھے ہنس رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

''اوہہ مجنوں کون سا درد دے دیا تمھیں اور کون سے غممم۔''

اسواء نے ہنستے ہوئے بولا تو دانیال نے اچانک اُسے گھور کر دیکھا۔اُس کے سنجیدگی سے گھورنے پر وہ بیچاری ڈر کر ایک دم پیچھے ہوئی۔

"کہ مرشد اپنے ہی غم دیتے ہیں اور پوچھتے ہیں کون سا غم...ارے مرشد انھیں بتاؤ.....بتاؤ انھیں کہ یہ غم کم ہے کیا کہ ان دو گدھوں کا نکاح ہو رہا ہے اور ہمارا نہیں...یہ کہاں کا انصاف ہے بھلا۔"

www.novelsclubb.com

اب کی بار دانیال عفان کو صوفے پر سے گھسیٹ کر سب کے بیچھ لا کر بولا۔

"مرشد اب ہمیں انصاف چاہیے کسی بھی حال میں چاہیے۔" وہ دونوں اب رامین پھوپھو کے دائیں بائیں کھڑے ہو کر اپنا رونا رو رہے تھے۔

"اوہہہ بند کرو یار رر اپنی نوٹنگی.. پھوپھو یار آپ بتائے نا کوئی نام کوئی پتا... کچھ تو بتائے۔"

www.novelsclubb.com

فارس اور اہل کو تو اپنی پڑی تھی کہ آخر کس کے پلے باندھ رہے ہیں.. فارس نے اُن دونوں کو چُپ کروا کر پھوپھو کو بولا جو ارمان دانیال کے تماشہ پر ہنسی جا رہی تھی۔

"ہاں ہار رپھوپھو بتائے نا۔" لائبہ لوگوں نے بھی تجسس سے پوچھا لیکن پھوپھو نے تو نا بتانے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو بچوں مجھے منع کیا گیا ہے بتانے سے...تو میں کچھ نہیں بتا سکتی مجھے بخش دو..اور ارسم نکلو جلدی یہاں سے اِن کا بس چلے تو یہ لوگ پوری رات اپنی نوٹنگیاں کرتے رہے۔"

"پھو پھو یاررر۔"

اُن سب کی آوازوں کو نظر انداز کرتی ہوئی وہ ارسم کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھ گئی جس کا خود کا دل نہیں کر رہا تھا جانے کا۔

www.novelsclubb.com

"ہمیں چھوڑ کر جو تم جاؤ گے بڑا پچھتاؤ گے.. بڑا پچھتاؤ گے..."

اس سے پہلے کہ وہ لوگ ڈرئنگ روم سے نکلتے اپنے پیچھے اُن سب شیخ زادوں کی آوازیں سن کر وہ دونوں ہنستے ہوئے دوبارہ اُن کی طرف موڑے۔

"ہاہاہاہااوکے اوکے... لیکن میں ابھی بتا کر سسپینس خراب نہیں کرنا چاہتی اس لیے بلیک میل کرنا فضول ہے... اب اللہ حافظ۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بولتے ساتھ ہی وہ فوراً باہر نکلی تھی ورنہ اُن سب کا کیا بھروسہ باتوں میں لگا کر اگلوا لیتے۔

''خدا حافظ۔'' پیچھے وہ سب بھی تھک ہار کر صوفوں پر بیٹھ گئے۔

''یار رر کچھ تو کرو وو عید تک کیسے انتظار کرے گے۔نام تو پتا لگ جاتا کم از کم''

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اہل کے آگے ہو کر کہنے پر اُن سب نے ایک ساتھ اُسے گھورا تو وہ بیچارہ گڑبڑا کر پیچھے ہو گیا۔

"ہاں یار رر نام تو بتا دیتی پھوپھو۔"

"ہے نا میں بھی یہیں کہہ رہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

لائبہ کے کہنے پر وہ ایک دم دوبارہ آگے ہوتے ہوئے بولا تو دوبارہ سب نے ایک ساتھ اُس کو گھورا جس پر وہ بیچارہ پھر سے پیچھے ہو گیا۔اُس کی حرکت پر سب کا قہقہہ گونجا۔

"ویسے میرے پاس ایک ائیڈیا ہے۔"عینا کے اچانک بولنے پر سب نے اُسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"تاریخ گواہ ہے جب جب یہ لڑکی خاموش ہوتی ہے اس کے دماغ میں ضرور کوئی بات ہوتی ہے۔"ارمان نے عینا کے سر پر مارتے ہوئے بولا۔

''افففف مانیبی سنو تو اب۔'' وہ جنجھلاتے ہوئے بولی۔

''ہاں بولوووو۔''

www.novelsclubb.com

''کیوں نا ہم کل پھوپھو کے گھر چلے وہاں جا کر اُن سے پوچھے گے ہو سکتا ہے وہ بتا دے...اور اچھا ہے اس طرح فائزہ اور فائقہ کی ناراضگی بھی دور ہو جائے گی۔ کیا خیال ہے۔''

اُس نے ایک ائیبرو آچکا کر سب سے پوچھا جو سب راضی ہی نظر آرہے تھے۔

"اہہہ عینا لگتا ہے صحبت کا اثر ہے ہماری عقل تم میں بھی ٹرانسفر ہو رہی ہے... ٹھیک ہے کل ہم جائے گے۔"

www.novelsclubb.com

فارس کو پلان پسند آیا تھی لیکن آسانی سے مان جائے وہ بھی خود کریڈیٹ لیے بغیر یہ تو فارس صاحب کبھی ہونے نادے۔

"ہاہاہاہاہاہا.... دل کو بہلانے کو غالب خیال اچھا ہے۔ ویسے تمھارا تو ڈبل فائدہ ہے تمھیں وہاں سارہ باجی بھی دیکھ جائے گی ناچائے بھی پلائی گی تمھیں اپنے ہاتھوں سے۔"

اُسے چڑاتے ہوئے عینا نے سارہ کا حوالہ دیا جو خامخواہ فارس کے پیچھے پڑی رہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عیینا کی بچی... جنگلی چڑیل کتنی بار کہاں ہے اُس کا نام نا لیا کررررر۔" چیختے ہوئے فارس نے اُس کی طرف کشن پھینکا جو ہنستے ہوئے اُس نے کیچ کیا۔

"ارے فارس برووو کیا ہوا برا لگ گیا اُس کا نام لینا اوہ اچھا اچھا سات پردوں میں چھپانا چاہتے ہو اپنی محبت کو۔" مزید چڑاتے ہوئے عینا نے وہی کشن اُس کی طرف پھینکا۔

www.novelsclubb.com

"ارے کون سی محبت کہاں کی محبت عینا گلہ دبا دو گا میں تمھارا۔"

وہ ایک دوسرے پر کشن اچھالتے ہوئے پھر شروع ہو چکے تھے۔ جبکہ باقی سارے لوگ اُن کی اس بے وجہ کی منہ ماری پر اُنھیں گھورے جا رہے تھے۔

"بسسسسسسس۔" دعا کے کھڑے ہو کر زور سے بولنے پر اُن دونوں نے روک کر اُسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"خبردار جو اب ایک لفظ بھی بولے تم دونوں۔" دعا کے غصے سے بولنے پر اُن دونوں نے جھٹ اپنے ہونٹوں پر اُنگلی رکھی۔

اُن کو دیکھ کر دعا کو بہت زور سے ہنسی آئی..اُس نے فوراً اُن دونوں کی طرف سے منہ موڑ لیا۔

"عینا کی بات تو ٹھیک ہے... لیکن دادا جان کو منائے گا کون اور چابی کون لائے گا۔" دعا کے بولنے پر سب نے ایک ساتھ عینا کو دیکھا جس نے فوراً ہاتھ کھڑے کر دیے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں میں تو نہیں جاؤ گی... ہر بار میں ہی کیوں.. اور اب تو اِس فضول انسان کا کام ہے اب تو بلکل نہیں جاؤ گی.. یہ خود جائے۔"

"عینا سوچ لے رات میں راستے میں آئسکریم کھانے کا الگ ہی مزہ ہے۔" ارمان نے فوراً اُس کے مطلب کی بات کی۔

www.novelsclubb.com

"عینا یہ اچھا موقع ہے ورنہ فائزہ اور فائقہ عید پر بھی نہیں آئے گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اہاں رات کی اوٹنگ کون مس کرتا ہے عینا۔" وہ سب اُسے منانے کی کوشش کر رہے تھے کیونکہ انھیں معلوم تھا اُس کے علاوہ دادا جان کو کوئی نہیں منا سکتا۔

"اچھا ٹھیک ہے... لیکن میری ایک شرط ہے.. آں سکریم کا سارا خرچہ فارس کرے گا۔"

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے میری ماں سارا خرچہ یہ بندہ ناچیز ہی کرے گا اور کچھ..."

"نہیں اب ٹھیک ہے۔"

اس کے ہنس کے کہنے پر اہل اور فارس نے سکون کا سانس لیا۔ پھوپھو تو کچھ ہی دیر میں ان دونوں کا سکون برباد کر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چلو اب سب جا کر سو جاؤ دادا جان نے دیکھ لیا تو خوب ڈانٹ پڑے گی بڑوں کی محفل تو شاید دیر تک چلے گی پتا نہیں کون سے راز و نیاز کر رہے ہیں۔"

عفان نے کھڑے ہوتے ہوئے بولا تو سب فوراً کھڑے ہو گئے۔ تھکن کے باعث سب نیند میں تھے۔ نیند کی شوقین و نیزہ تو وہیں سو چکی تھی۔

.....

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا ہے یاررررر کوئی سکون سے سونے بھی نہیں دیتا... کبھی ہٹلر تو کبھی موبائل۔"

مسلسل آتی کال کو اُس نے جنجھلاتے ہوئے بغیر دیکھے اُٹھایا۔ لیکن فون سے آتی آواز سُن کر اُس کی نیند سے ڈوبی آنکھیں فوراً کھولی۔ ایک جھٹکے سے وہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

"لیکن اتنی اچانک۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس نے ایک ہاتھ اپنے سر پر مارتے ہوئے کال پر بولا۔ لیکن سامنے کال پر آتی آواز سُن کر اُس نے زور سے آنکھیں میچی۔

"لیکن آج تو اتنی۔"

اُس کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ سامنے کسی نے اُسے ٹوک کر کچھ کہا اور بغیر اُس کی سنے کال کاٹ دی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کال کٹنے پر اُس نے موبائل اپنے سامنے کرتے ہوئے اُسے گھورا اور زور سے موبائل بیڈ پر پھینک کر جلدی سے غصے سے بڑبڑاتی ہوئی منہ دھونے واشروم میں گھس گئی۔

اگلے دس منٹ میں وہ اپنے کمرے کا دروازہ زور سے بند کرتی ہوئی باہر نکلی اور زور زور سے اقراء بیگم کو آوازیں دینے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ماما، ممییی، ماممما، میرے بابا کی بیگم۔"

''ادھر کیچن میں ہی ہو میں سات سمندر پار نہیں گئی جو یوں گلہ پھاڑ رہی ہو۔'' کیچن سے آتی آواز پر وہ فل غصے میں پیر پٹختی ہوئی کیچن کی طرف بڑھی۔

''آپ نے اچھا نہیں کیا ماما...''

اُس کے زور سے بیگ کُرسی پر رکھنے پر اقراء بیگم کے ساتھ دعا، نرمین بیگم اور اسواء نے بھی اُس کی طرف دیکھا جو فل عبائے میں چہرہ پر سٹالر اور اُسی کی نقاب لی ہوئی تھی۔ جبکہ نقاب سے جھانکتی آنکھوں میں غصہ اور ناراضگی صاف ظاہر تھی۔

www.novelsclubb.com

اُس کو دیکھ اقراء بیگم نے فوراً اپنا منہ دوسری طرف کرتے ہوئے اپنی مسکراہٹ دبائی۔ مطلب اُنھوں نے جو آگ لگائی تھی اُس کا اثر سامنے وہ دیکھ رہی تھی۔

"آپ کو کیا لگتا ہے مجھے نہیں پتہ چلے گا کہ آپ نے سینٹر میں کال کر کے میری شکایت لگائی ہے۔ ماما آپ کو پتا ہے اُنھوں نے کہا ہے کہ میں اگلے آدھے گھنٹے میں سینٹر پھنچوں... اور یہ بھی اُنھیں آپ نے ہی کہا ہے مجھے سب پتا ہے۔" وہ ناراضگی سے کہتے ساتھ اپنے بیگ میں سامان سیٹ کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہہ اچھا سو ساڈ تمھیں پتا لگ گیا۔پر اب کیا کر سکتے ہیں جلدی جاؤ آدھے گھنٹے میں صرف پندرہ منٹ رہ گئے ہیں۔"اقراء بیگم کی ہنسی نے اُسے مزید تپا ڈھالا تھا۔

"ارے اقراء بچی نے ابھی ناشتہ بھی نہیں کیا ہے... چلو عینا آؤ میری بچی کو میں ناشتہ کرواؤ۔"نرمین بیگم نے اُسے پکڑ کر کُرسی پر بیٹھانا چاہا لیکن اُس نے نفی میں سر ہلا کر اُنھیں منع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں کرنا مجھے ناشتہ بڑی ماما.... ٹھیک ہے میں بھی آپ ہی کی بیٹی ہو ماما آج ہی میں نے عید کے بعد تک کی چھٹیاں نا لے لی نا تو میرا نام بھی عینا وہاج شیخ نہیں۔"

نرمین بیگم کو منع کر کے وہ اقراء بیگم کی طرف بڑھی اور اُن کا ہاتھ چوم کر اُس نے اپنا بیگ اپنے کندھے پر ڈھالا اور باہر نکلنے لگی۔

"روک جاؤ ناشتہ کر کے جاؤ پہلے۔"

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں کرنا ناشتہ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بغیر اقراء بیگم کی طرف دیکھے وہ منع کر کے باہر نکل گئی۔اقراء بیگم کو پتا تھا کہ وہ ناشتہ نہیں کرے گی اس لیے اُنھوں نے سینٹر میں بول دیا تھا کہ اِسے زبردستی لنچ کروادے۔

"مانییی،مانہییی۔"

کیچن سے نکل کر وہ ڈرائنگ روم میں ارمان کو آواز لگاتے ہوئے پہنچی تو وہاں کا منظر دیکھ اُس کے غصے کا گراف مزید بڑھا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فارس صوفے پر ٹیک لگائے ٹیبل پر پیر رکھے آرام دہ حالت میں بیٹھا تھا جبکہ ارمان فارس کی گود میں سر رکھے صوفے پر سیدھا لیٹا تھا۔دونوں کانوں میں ہیڈ فون لگائے سکون سے آنکھیں موندے ہوئے تھے۔

اُن دونوں کو سکون سے لیٹا دیکھ عینا نے صوفے سے دو کشن اُٹھا کر اُن کے سر پر مارے جو فوراً ہڑبڑاتے ہوئے اٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"دادا جان سے کہو گی آج کہ ان فضول انسانوں کو کام پر لگائے ایک تو پڑھائی کے نام پر پتا نہیں کیا پڑھ رہا ہے اور دوسرا پڑھائی ختم کر کے ویلا بیٹھا ہے... آنے دو آج دادا جان کو تم لوگوں کا بندوست کرتی ہوں میں۔"

کمر پر ہاتھ رکھے نان سٹاپ بولتی ہوئی وہ اُن دونوں کو تو دادی اماں ہی لگی۔

"اوہہ جنگلی چڑیل گرمی سر میں چڑھ گئی ہے کیا جو فضول میں ہمارے پیچھے پڑ گئی.. ہم نے کیا بگاڑ دیا تمھارا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فارس نے زمین پر گرے ہیڈ فون اٹھاتے ہوئے اُسے گھور کر بولا ارمان بھی دوبارہ فارس کی گود میں سر رکھ چکا تھا۔

۔"اٹھو یار رمانیی...مجھے چھوڑ کر آؤ سینٹر جلدی کرو۔"

فارس کو اگنور کرتے ہوئے اُس نے ارمان سے کہا جس نے اُس کے بولنے پر غور سے اُسے دیکھا تو وہ اُسے فل عبائے میں نظر آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ تمھیں آج کون سا دورہ پڑ گیا جانے کا..بہن بہت گرمی ہے آج کل چلی جانا۔"ارمان نے اُسے دیکھتے ہوئے بولا تواُسے دوبارہ اپن غم یاد آیا۔

"مانیبی یار رشوق سے تھوڑی جارہی ہو..ہٹلر نے کال گھمادی سینٹر میں اب آج ہی اُن کا آرڈر آیا ہے کہ فوراً پہنچوں... تمھیں پتا ہے آج تک وہاں کسی نے مجھے نہیں ڈانٹا اور آج ماما کی وجہ سے اتنا سٹریک آرڈر دیا ہے۔"

www.novelsclubb.com

صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے اُس نے اُنھیں بتایا تو ارمان نے تو اپنے سر پر ہاتھ مارا جبکہ فارس کو ہنسی کا دورہ پڑا۔

"ہاہاہاہاہاہا....واہہہ یار رر چچی نے بڑا زبردست شاٹ مارا..ہاہاہاہا۔"

"چپ کر جاؤ بندر منہ توڑ دو گی تمھارا۔"

اُس کے ہنسنے پر عینا نے دو تین کشن اُٹھا کر اُسے مارے۔اور پھر دوبارہ ارمان کی طرف دیکھا جو پھر لیٹ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہے یار رر مانیبی چلو و نا۔"عینا نے اُسے ہاتھ پکڑ کر اُٹھانا چاہا لیکن وہ ہاتھ چھڑا گیا۔

"یار رد عینا سر شدت سے پھٹ رہا ہے میرا.. تم فارس بھائی کے ساتھ چلی جاؤ... بر وووو یار اِسے چھوڑ آئے نا۔"

www.novelsclubb.com

عینا کو بولتے ہوئے ارمان نے فارس کو بولا جو فوراً آنکھیں بند کر کے صوفے سے ٹیک لگا گیا۔عینا نے ارمان کی آنکھوں میں دیکھا جو واقعی میں سرخ ہو رہی تھی۔

"سوچ لو فضول انسان رات کو دادا جان کو منانے کا زمہ میرا ہے...ایسا بڑھکاؤ گی اُنھیں کے تمھارے علاوہ رات میں سب جائے گے۔"عینا کی دھمکی پر فارس جھٹ سے کھڑا ہوا۔

"اگلے دو منٹ میں باہر پہنچو اور یہ مت سمجھنا کہ تمھاری دھمکی سے ڈر گیا میں مانیبی کی وجہ سے جا رہا ہو۔"ایک ہاتھ سے بال سیٹ کرتا ہوا وہ اُنگلی میں چابی گھوماتا ہوا اُس کے پاس سے گزرا۔

www.novelsclubb.com

"بات سنو وو فارس... بائیک کونا اپنی محبوبہ سے دور کھڑی کرنا ورنہ میں نہیں بیٹھو گی..اور راستے میں گائیوں سے دور رہ کر بائیک چلانا ورنہ میں چیخے مارو گی....اگر تم نے کچھ بھی کیا تو چھوڑو گی نہیں میں تمھیں"

اُسے باہر نکلتا دیکھ عینا نے ڈرتے ڈرتے بولا تو اُس کی بات سن فارس کو بے اختیار ہنسی آئی۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاہاہاد یکھتے ہیں وہ تو عینا میڈم آجائے... کر لیا بہت آپ نے تنگ اب میری باری ہے۔"ہنس کر بولتا ہوا وہ عینا کو تپا کر باہر نکل گیا۔

"یا اللہ میری مدد کرنا پلززز...اس مانیبی کے بچے کا بھی آج ہی سر پھٹنا تھا۔"ارمان کو کوستی ہوئی وہ بھی اُس کے پیچھے باہر نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

اور پھر فارس نے اپنا کہا پورا کیا پورے راستے وہ جان کر کے بائیک کو گائیوں کے سائٹ سے لے جاتا رہا اور عینا نے بڑی مشکلوں سے اپنی چیخوں کا گلا گھونٹا۔ورنہ دل تو کر رہا تھا کہ چیخ چیخ کر اِس گدھے کے کان کے پردے پھاڑ دے۔

"آہہہ جنگلی چڑیل یہ کیا کر دیا... اللہ امیبی افففف۔"

جیسے ہی فارس نے سینٹر کے باہر بائیک روکی عینا نے زور سے اُس کی گردن میں اپنے ناخن مارے اور جلدی سے بائیک سے اتری۔

www.novelsclubb.com

پورے رستے بھی وہ اُسے ناخن مارتی آئی تھی لیکن اس بار تو اتنے خطرناک طریقے سے مارے کہ بیچارے کی گردن پر خون آنے لگا۔

"میں نے کہا تھا پنگا نا لینا مجھ سے...پورا راستا جتنا تم نے میرا خون جلایا ہے نا اُس کے مقابلے میں تو یہ درد کچھ بھی نہیں ہے۔"ہلکی آواز میں چیخ کر کہتی ہوئی وہ گیٹ کی طرف بڑھی۔

فارس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اُس کے ناخن کو آگ لگا دے وہ وہیں بائیک پر بیٹھا اُسے گھور رہا تھا۔جو وہاں پہنچ کر اُسے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اب کون سی محبت یہاں آ رہی ہے تمھاری جو یہاں سے ہل ہی نہیں رہے ہو جاؤ پھوپھو کے گھر جاؤ وہاں ہے تمھاری محبت..." اُسے مسلسل وہیں بائیک پر بیٹھا دیکھ عینا نے وہیں کھڑے کھڑے اُسے گھور کر بولا۔

"ہو گیا اب جاؤ اندر سر نا کھاؤ میرا۔"

اُسے اب بھی وہاں سے نا ہلتا دیکھ وہ کچھ سوچتی ہوئی سینٹر کے گیٹ سے تھوڑا سا سائٹ پر آ کر سینٹر کے برابر والے گھر کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہہ لڑکی پاگل تو نہیں ہو گئی دماغ کھسک گیا ہے کیا... کہاں جا رہی ہے۔" عینا کو اچانک کہیں اور جاتا دیکھ وہ فوراً بائیک سے اترا۔

عینا نے پیچھے موڑ کر اُسے دیکھا جو بائیک سے اتر رہا تھا اور پھر شیطانی مسکراہٹ لیے اُس نے جلدی سے اُس گھر کی تین چار بار بیل بجا دی اور ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر وہ فوراً بھاگ کر سینٹر میں گھسی۔

www.novelsclubb.com

"اوہہ تیری... عیییییننننا جنگلی چڑیل۔"

وہ بیچارہ جو بائیک سے اتر کر ایک قدم آگے بڑھا ہی تھا عینا کو بیل بجا کر بھاگتا دیکھ جھٹ دوبارہ بائیک پر بیٹھ کر بائیک اُڑا لے گیا۔

.....

رات میں دادا جان کے آنے کے فوراً بعد عینا دادا جان کے کمرے میں جا چکی تھی۔اور وہ سارے ڈرائنگ روم میں بلکل تیار سکون سے بیٹھے تھے۔صرف فارس اور اہل ہی تھے جو یہاں سے وہاں چکر لگا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

''یار ر ر یہ عینا ابھی تک آئی کیوں نہیں کہیں دادا جان نے منع تو نہیں کر دیا۔''اہل نے چار پانچ دفعہ کا پوچھا ہوا سوال دوبارہ دھرایا۔

''ایک لگاؤ گا میں تمھیں اہل... سکون سے بیٹھ جاؤ... وہ عیینا ہے کچھ بھی ہو جائے جو ٹھان لیتی ہے کر کے چھوڑتی ہے.. اسی لیے ہم یہاں تیار ہو کر بیٹھے ہیں اتنا کنفیڈینٹلی.... اب ایک لفظ نا نکلے تمھارے منہ سے۔''عفان نے بولتے ساتھ اسکا ہاتھ کھینچ کر اُسے صوفے پر بٹھایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یار عفان بھائی اہل ٹھیک کہہ رہا ہے مجھے نہیں لگ رہا دادا جان اجازت دے گے۔کیونکہ بارشوں کا موسم ہے اور دادا جان تو ویسے بھی اس موسم میں کسی کو باہر نہیں نکلنے دیتے۔"چکر لگاتے ہوئے ایک دم فارس نے روک کر سب کو دیکھتے ہوئے بولا۔

فارس کے بولنے پر سب نے پہلے اُسے دیکھا اور پھر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے.. کہیں نا کہیں اُنھیں فارس کی بات ٹھیک لگی۔لڑکیوں کے ایک دم سے چہرے بجھے وہ سب پھوپھو کے گھر جانے کے لیے اتنی آکسائیڈیڈ تھی کہ اتنا دل لگا کر تیار ہوئی تھی۔

"ارے گائز کیوں ٹینشن لے رہے ہو...عینا تیار ہو چکی ہے مطلب اب چاہے آندھی آئے یا طوفان وہ جا کر رہے گی... ٹینشن نالو۔"ارمان نے کھڑے ہوتے ہوئے سب کو ریلیکس کرنا چاہا اور اسی وقت دعا ہلکی آواز میں چیخی۔

"ارے آگئی عینا۔"

www.novelsclubb.com

دعا کے بولتے ہی سب نے گیٹ پر دیکھا جہاں عینا ہاتھ میں چابی گھماتے ہوئے ہنستی ہوئی آرہی تھی... مطلب کام بن گیا تھا۔

اندر آتے ہی اُس نے چابی عفان کی طرف اُچھالی جس نے ہنستے ہوئے فوراً کیچ کی اور وہ خود دھڑام سے صوفے پر بیٹھی۔

"پانی پلاؤ یار جلدی۔" سر سے پسینا صاف کرتے ہوئے اُس نے لائبہ سے بولا۔

www.novelsclubb.com

"اوہ میڈم ریئکٹ تو ایسے کر رہی ہوں جیسے پہاڑ سر کر آئی ہوں... جبکہ کام ادھورا کیا ہے... ایک گاڑی میں پوری بارات کو کیسے بیٹھاؤ گی۔"

دانت پیستے ہوئے فارس نے سب کی طرف اشارہ کیا جو سب ملا کر گیارہ تھے اب اتنے سارے لوگوں کا ایک کار میں آنا تو واقعی میں ناممکن ہی تھا۔

"ہاں عینا فارس ٹھیک کہہ رہا ہے اتنے سارے ہے ہم سب کیسے جائے گے تم نے دونوں کار کی چابی کیوں نہیں لی۔" دعا نے بھی پریشانی سے اُس کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"فضول انسان تم پھر فضول بول رہے ہو بات سن لو پہلے میری۔" فارس کو گھورتے ہوئے اُس نے پھر سے بولنا شروع کیا۔

"یاررر بھابھی پہلی بات تو یہ... کہ یہ جو فضول لوگ بول رہے ہیں نا کہ پہاڑ سر کیا ہے کیا تو اُنھیں بتائے کہ بڑی مشکلوں سے دادا جان کو منایا ہے میں نے وہ تو شروع میں ہی منع کر چکے تھے..اوررر ہاں یاررر میں نے دونوں چابیاں ہی مانگی تھی لیکن دوسری والی کاررر آج مکینیک کے پاس گئی ہے عفان بھائی پتا تو ہے آپ کو۔"سب کو بولتے ساتھ اُس نے عفان کو بولا جس نے فوراً اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

www.novelsclubb.com

"اوہہ شٹ یاررر میں تو بھول ہی گیا یہ بات تو مجھے پتا تھی۔"

''ارے یار رراب کیا کرے گے ہم تو تیار بھی ہو گئے ہیں۔''اسواء نے خود کو دیکھتے ہوئے تاسف سے کہا۔

''ارے تم لوگ ٹینشن کیوں لے رہے ہو..اس کا حل بھی ہے نا میرے پاس۔''عینا صوفے سے کھڑی ہوتی ہوئی بولی تو سب اُسے دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یارر ہمارے پاس کار نہیں ہے تو کیا ہوا بائیکس تو ہے نا...ایک کام کرے گے عفان بھائی دعا بھا بھی،اور ہم چاروں لڑکیاں کار میں بیٹھے گے۔"اُس نے عفان اور دعا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لڑکیوں کی طرف اشارہ کیا۔

"اور باقی یہ چاروں فضول انسان بائیکس پر آجائے گے سمپل۔"

www.novelsclubb.com

"ارے نہیں یارر عینا بارشوں کے دن ہے ان کا بائیک پر جانا سیف نہیں ہے۔"عفان نے کچھ سوچتے ہوئے بولا تو عینا نفی میں سر ہلاتی ہوئی اُس کے پاس بڑھی۔

''عفان بھائی کچے کام نہیں کرتی میں...دادا جان کے پاس جانے سے پہلے ہی میں نے گوگل چھان مارا تھا رات بھر کوئی بارش نہیں ہے اس لیے ریلیکس۔''

''ارے واہ زبردست افففف یار رکتنا مزہ آئے گا بائیک پر اتنے پیارے موسم میں ارے جلدی کرو یار راب نکلتے ہیں۔''عینا کے بولنے پر ارمان نے خوشی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

''اچھا بھئی جب سب سیٹ ہے تو پھر دیر کس بات کی چلو جلدی۔''

اُن سب کو دیکھتے ہوئے عفان نے بھی ہار مانتے ہوئے کہا۔تو ساری لڑکیاں خوشی سے اُچھلی آخر اتنے دنوں بعد پھوپھو کے گھر جانے کا موقع ملا تھا سب کو۔

"یاہوووووو۔"

www.novelsclubb.com

چیختے ہوئے اُن سب نے اپنی اپنی شالز اُٹھا کر اوڑھی... لیکن جیسے ہی وہ لوگ آگے بڑھنے لگی فارس، ارمان اور اہل اُن کے سامنے آ گئے۔

''افف اب تم لوگوں کو کیا مسئلہ ہے ہٹو نا سامنے سے۔''اپنے سامنے تین دیواروں کو دیکھتے ہوئے اسواء نے اُن کو آنکھیں دکھائی۔

''جا کر پہلے ساری عبایہ پہن کر آؤ...ورنہ بیٹھ جاؤ یہیں پر ہی۔''فارس نے آنکھیں دکھاتے ہوئے اُن سب سے کہا۔

www.novelsclubb.com

''افف یار رکیا ہو گیا ہے آپ لوگوں کو پھوپھو کے گھر ہی تو جا رہے ہیں اور پھر شال لے تو لی ہے اب کیا مسئلہ ہے۔''

لائبہ نے منہ بناتے ہوئے آگے بڑھنا چاہا لیکن اہل نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے وہیں روک دیا۔

"پھوپھو کے گھر جا رہی تو عبایہ نہیں پھنو گی.. جلدی سے جاؤ اور پہن کر آؤ سب دیر ہو رہی ہے۔" اہل نے بھی انھیں آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تو بس اب عینا کی حد ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"ارے چپ کرو تم سب...اور یہ روپ نا اپنی بیگموں پر جھاڑنا...کار میں بیٹھ کر سیدھا وہیں اترنا ہے اور کون سا تم لوگ ہمیں آئسکریم پارلر لے جا کر آئسکریم کھلاؤ گے...تو بس منہ بند رکھو...عفان بھائی یار رہٹائے نا ان کو۔"

ان کو اسی جگہ پر ہی جمے دیکھ عینا نے عفان کو آواز لگائی۔

"فارس،اہل،مانی چھوڑو ٹھیک کہہ رہی ہے وہ لوگ چلنے دو ایسے ہی۔"عفان کے کہنے پر ساری لڑکیوں نے ہنستے ہوئے اُنھیں دیکھا جو اب عفان کو گھور رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"لیکن بھائیییییی"

ابھی وہ لوگ اور کچھ بولتے اس سے پہلے وہ ساری انھیں ایک دم ساٸڈ پر ہٹاتی ہوٸی ڈراٸنگ روم سے باہر نکل گٸی۔اور پیچھے وہ بیچارے دانت پیس کر رہ گٸے...

www.novelsclubb.com

"ماما ہم لوگ جا رہے ہیں...اللہ حافظ"

کیچن سے تھوڑا دور ہی کھڑے ہو کر اُن لوگوں نے ایک ساتھ آواز لگائی.. لیکن اِس سے پہلے وہ لوگ باہر نکلتے اقراء بیگم اور نرمین بیگم اُن تک پہنچ چکی تھی۔

''ارے بچوں کھانا کھا کر جاؤ..بن چکا ہے ایسے کیسے جا رہے ہوں۔''نرمین بیگم نے اُنھیں روکتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

''بڑی ماما ہم پھوپھو کے گھر جا رہے ہیں...اب ظاہر ہے وہ خالی پیٹ تو ہمیں واپس آنے نہیں دے گی تو وہیں کھائے گے نا۔''ارمان کے ہنس کر بولنے پر نرمین بیگم نے اُس کے بال بگاڑے۔

''ہاں ظاہر ہے بہت شوق تھا نا اُن دو چڑیلوں کو ہمیں بلانے کا اب بُھگتے...ایسا لوٹے گے نا کہ بسسس۔''عینا نے آکسائیڈ منٹ سے اپنے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔

''ایک کام کرو تم سب یہیں رہو..ہم دونوں جا کر آتے ہیں پھوپھو کے گھر۔''

www.novelsclubb.com

سب کو مسلسل باتوں میں لگا دیکھ فارس اُن سب کو گھور کر بولتا ہوا اہل کا ہاتھ کھینچ کر اُسے گیٹ سے باہر لے گیا۔

"اِسے کیا ہوا ہے...اِس کی کیوں ٹرین بھاگ رہی ہے۔"

سب کے ساتھ ہنستے ہوئے نرمین بیگم نے کہا تو اُن کے کہنے پر باقی سب نے آنکھیں گھومائی اب اُنھیں کیا بتاتے کہ اُن کا سپوت اُن کی بہو کے بارے میں جاننے کے لیے بے تاب ہیں...

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"رئیکٹ تو ایسے کر رہا ہے جیسے اِسے پکا یقین ہو کہ پھوپھو اِسے وہاں جاتے ہی بتا دے گی آیا بڑا۔"عینا کے کان میں گھس کر منمنانے پر ارمان نے مسکراہٹ دبا کر اشارہ سے اُسے چپ رہنے کا کہا۔جو منہ بسور کر سامنے دیکھنے لگی۔

"ارے چچی اِسے ڈر ہے کہیں دادا جان پکڑ کر منع نا کر دے جانے سے...اِس لیے بھاگ رہا ہے۔"عفان نے بولتے ساتھ سب کو چلنے کا کہا تو سارے خدا حافظ کہتے ہوئے باہر نکل گئے۔

www.novelsclubb.com

.....

عفان کی کار اور ارمان اور فارس کی بائیکس جن پر اہل اور دانیال بھی بیٹھے تھے ایک ساتھ پھوپھو کے بنگلہ کے باہر روکی۔اُن سب نے کار سے نکل کر سامنے بنگلہ کو دیکھا جو نہایت خوبصورت تھا۔

وہ سارے ایک ساتھ گیٹ کی طرف بڑھے ارمان نے جلدی سے آگے بڑھ کر بیل بجائی جس پر صرف دو سیکنڈ میں ہی دروازہ کھول گیا جو پھوپھو کے گارڈ نے کھولا وہ بہت اچھے سے سب شیخ زادوں کو جانتے تھے۔ارمان اور فارس نے جھٹ آگے بڑھ کر اُنھیں سلام کیا۔

www.novelsclubb.com

"اسلام و علیکم گارڈ انکل"

"وعلیکم السلام.... ارے آج تو شیخ زادیں آئے ہیں... آپ لوگ اندر آؤ میں ابھی اندر سب کو بتاتا ہو۔"

سلام کا جواب دیتے ہوئے اُنھوں نے سب کو اندر لیا اور گھر کے اندر آواز لگانے ہی والے تھے کہ ارمان نے آگے بڑھ کر انھیں روک لیا۔

www.novelsclubb.com

''ارے روک جائے انکل کسی کو نا بولائے ابھی۔''ارمان کے ہاتھ پکڑ کے بولنے پر گارڈ انکل نے نا سمجھی سے اُنھیں دیکھا۔

''انکل ہم اندر جا کر ان سب کو سرپرائس دے گے نا اِس لیے۔''

عینا کے آگے بڑھ کر بولنے پر اُنھوں نے ہنستے ہوئے سر ہلایا اور وہ سارے دبے پاؤں اندر بڑھ گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہلکا سا گیٹ کھول کر اُن سب نے اندر جھانکا تو سامنے ہی لاونج میں پھوپھو لوگ بیٹھے نظر آئے..وہ لوگ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اُن تک پہنچنے اور جلدی سے فراز صاحب اور سارہ کو اشارہ سے خاموش رہنے کا کہا۔

فراز صاحب اور سارہ چونکہ سامنے ہی بیٹھے تھے اِس لیے وہ اُن سب کو دیکھ چکے تھے جبکہ رامین پھوپھو،ارسم اور فائقہ کی اُن سب کی طرف بیک تھی اُن سب کو دیکھ فراز صاحب نے ہاتھ کی مُٹھی ہونٹوں پر جما کر اپنی ہنسی دبائی جبکہ سارہ کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچانک عینا نے فائقہ کی فارس نے ارسم کی اور ارمان نے پھوپھو کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔ پھوپھو تو فوراً سمجھ چکی تھی کہ شیخ زادوں کے پیٹ کا کیڑا اُنھیں یہاں تک لے آیا ہے۔ارسم بھی جان چُکا تھا اسی لیے اُس نے فارس کے ہاتھ پر زور سے چُٹکی کاٹی۔

جبکہ فائقہ نے پہلے ڈر کے مارے چیخ ماری اور پھر آنکھ کے اوپر رکھے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تو فوراً خوشی سے چیختے ہوئے اچھلی۔

www.novelsclubb.com

"یاہووووآخر شیخ زادیں آ گئے۔"

وہ صوفے سے ڈائریکٹ اُچھلتی ہوئی عینا کے پاس بھاگی اور زور سے اُسے گلے لگایا اور پھر سب لڑکیوں کو۔

لڑکے سارے پھوپھو اور فراز صاحب سے مل رہے تھے۔اور باقی بچی سارہ وہ تو یک ٹک فارس کو غور سے دیکھ رہی تھی جو ارسم سے ملتا ہوا ہنس رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

عینا کی غیر ارادی سی نظر سارہ پر پڑی تو اُسے یک ٹک کہیں دیکھتے پایا عینا نے زرا سا سر گھوما کر اُس کی نظروں کے سمت دیکھا تو وہاں فارس کو پایا بڑی مشکلوں سے گردن نیچے کر کے اُس نے اپنی ہنسی روکی اور تھوڑی سی فارس کی جانب کِھسکی۔

"فضول انسان زرا اپنی نظر کرم سامنے والے پر بھی کر دے بڑی دیر سے پلکیں بچھائے آپ کو تاڑا جا رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

فارس کے کان کے قریب جا کر وہ ہلکی آواز میں بولی تو اُس کی بات سن فارس اور ارمان نے ایک ساتھ سامنے دیکھا۔

فارس کی نظر جیسے ہی سارہ سے ملی اُس نے فوراً مسکراہٹ فارس کی طرف اُچھالتے ہوئے شرما کر اپنا چہرہ جُھکایا جس پر فارس کا منہ حیرت سے کھولا۔

سارہ کا شرمانا اور فارس کا کھولا منہ دیکھ عینا اور ارمان کا بے ساختہ قہقہہ گونجا۔اُن کو زور سے ہنستا دیکھ باقی سب بھی اُن کی طرف دیکھنے لگے اور یہ لگا ارمان کی کمر پر فارس کا ہاتھ اور عینا کے پیر پر فارس کا پیر۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا ہو گیا بیٹا سب خیر ہے نا کوئی نیا کارنامہ کرنے کا سوچ رہے ہوں یا کر چکے ہو۔"

اُن دونوں کو ہنسنے کے درمیان چیختا دیکھ پھوپھو نے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جس نے فوراً پیر پکڑ کر مسکراہٹ روکتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"ارے یار رپھو پھو کھڑا ہی رکھے گی کیا..؟ بیٹھا بھی لے اب۔"

فارس کہتے ساتھ ارسم کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے فوراً صوفے پر بیٹھا۔اُس کے بیٹھتے ہی سب بھی بیٹھ گئے۔

"بیٹھو بچوں..اور فائقہ بیٹا جاؤ کیچن میں کھانے کا دیکھو تیار ہوا کیا۔"

اُن کو بیٹھاتے ہوئے پھوپھو نے فائقہ سے کہا جو عینا اور اسواء کے بیچھ میں بیٹھی ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

''ارے پھوپھو اسے رہنے دے... سارہ باجی آپ دیکھ آئے نا۔''

فائقہ کا ہاتھ پکڑ کر روکتے ہوئے عینا نے سارہ سے کہا جو بظاہر تو مسکراتے ہوئے کھڑی ہو گئی۔ لیکن اندر ہی اندر وہ عینا کو سو صلواتیں سُنا رہی ہے یہ بات عینا کو اچھے سے معلوم تھی۔

www.novelsclubb.com

''یہ بتاؤ تم سب آج اچانک یہاں کا رستہ کیسے بھول گئے۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فائقہ نے ارمان،اہل اور دانیال سے کہا۔عفان اور فارس فراز صاحب سے باتوں میں مشغول تھے جبکہ پھوپھو دعا سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی۔

''اور مجھے بہت اچھے سے پتا ہے تم سب کو کون سا کام یہاں تک کھینچ کر لایا''

دعا سے بات کرتے کرتے روک کر پھوپھو نے فارس اور اہل کی طرف دیکھ کر کہا جنھوں نے آنکھوں سے اُنھیں بتانے کا کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بیٹا چاہے کچھ بھی ہو جائے کتنے بھی اِشارے کر لو لیکن میں بتا چکی ہوں کہ نہیں بتاؤ گی...دادا جان نے قسم دی ہے مجھے ورنہ میں کب کا بتا چکی ہوتی۔"

پھوپھو نے جلدی جلدی بولتے ہوئے اپنی جان چھوڑوائی کیونکہ اُنھیں پتا تھا وہ سب اُن کی جان کھاتے رہے گے۔

www.novelsclubb.com

"لیکن یار رپھو پھو اب ایسا بھی کیا ہے جو بلکل ہی چھپا کر رکھ لیا۔"اہل نے اُنھیں دیکھتے ہوئے کہا۔

''ہے تو بہت کچھ لیکن اب یہ عید والے دن ہی پتا چلے گا۔''

''گئی بھینس پانی میں چلو بھائی اب دال نہیں گلنے والی۔''عینا کے بولنے پر سب نے اہل اور فارس کو افسوس سے دیکھا جو ناراضگی سے پھوپھو کو دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

''پھوپھو یاررر یہ فاں نزہ کہاں ہے آئی کیوں نہیں یہ ابھی تک۔''اچانک یاد آنے پر لائبہ نے پھوپھو سے پوچھا تو پھوپھو نے سر پر اپنا ہاتھ مارا۔

''ارے میں تو بھول ہی گئی وہ اپنے کمرے میں ہو گی جاؤ فائقہ اُسے بولا کر لاؤ۔''اِس سے پہلے کہ فائقہ اُٹھتی عینا نے اُسے بیٹھایااور خود کھڑی ہو گئی۔

''میں بولا کر لاتی ہواُسے پھوپھو۔''بولتے ساتھ وہ فوراًاندر کی طرف بھاگی۔

www.novelsclubb.com

فائزہ کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے اُس کی نظر باہر شیشے کے ڈور سے پول پر پڑھی سب چھوڑ چھاڑ کر وہ ڈور گھسیٹتے ہوئے باہر لان میں پول کی طرف بڑھ گئی۔ ایک زوردار ہوا کے جھونکے نے اُس کا استقبال کیا۔

"واووو..کتنا پیارا ہے یہ..."وہاں پہنچ کر وہ نیچے بیٹھی اور پول میں ہاتھ ڈھال کر بچوں کی طرح اُس کا پانی ہوا میں اُڑانے لگی۔

"افففف اتنی دیر ہو گئی فائزہ کے پاس جانا تھا مجھے تو۔"تھوڑی دیر بعد اُسے احساس ہوا تو وہ خود سے بڑبڑاتی ہوئی کھڑی ہوتی ہوئی موڑی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچانک موڑنے پر وہ کسی سے بہت زور سے ٹکرائی ٹکرا کر جیسے ہی اُس نے دوبارہ پیچھے ہونا چاہا تو اچانک اُس کا پیر سلیپ ہوا اُس سے پہلے کہ وہ پول میں گرتی سامنے والے نے ایک جھٹکے سے اُس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اُسے اپنی طرف کھینچا۔

اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ سامنے کھڑے شخص سے ٹکراتی وہ جلدی سے اپنا ہاتھ اُس سے چُھڑاتی ہوئی پیچھے ہو کر کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے کھڑے مسکراتے ہوئے شخص کو دیکھتے ہوئے عینا کا حلق تک کڑوا ہوا... سامنے حماد خان پھوپھو کی نند کا بیٹا سارہ کا بھائی اپنی گھٹیا مسکراہٹ لیے کھڑا تھا۔

"اہاں... زہے نصیب آپ آج ہمارے گھر پر.. اہو و مطلب آج تو یہاں عید کا سماں ہے۔" وہ اپنی دلکش مسکراہٹ لیے اُسے گھورتا ہوا بولا تو عینا کا دل کیا کہ اُس کے سارے کے سارے دانت توڑ دے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پہلے تو تصیح کر لے حماد صاحب یہ آپ کا نہیں بلکہ میری پھوپھو کا گھر ہے...جہاں آپ بھی مہمان ہے...اور دوسری بات میں یہاں اکیلی نہیں بلکہ اپنے پانچ بھائیوں کے ساتھ آئی ہوں۔"

دانت پیستے ہوئے وہ اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی تو انداز بہت کچھ باور رر کرانے والا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ارے تو کیا ہوا کبھی تو ہمارے گھر کی بھی رونق بنے گی آپ...اور انشاللہ بہت جلد آئے گا وہ دن۔" ایک ہاتھ سے بال سیٹ کرتا ہوا وہ بولا تو عینا نے کوفت سے اُس کی طرف دیکھا۔

باتیں کرتے ہوئے آتے گلاس ڈور سے جیسے ہی ارمان، فارس، اہل اور ارسم کی باہر اُن دونوں پر پڑی تو ارمان، اہل اور فارس کی غصے سے رگیں تنن گئی۔

www.novelsclubb.com

"یہ ادھر کیا کر رہا ہے ارمان فوراً جا کر عینا کو ادھر لاؤ۔" فارس نے غصے سے حماد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو ارسم نے نا سمجھی سے اُسے دیکھا۔

''ارے فارس یہ حماد بھائی ہے سارہ لوگوں کو لینے آئے تھے اور ریار یہ کوئی ایسے ویسے تھوڑی ہے جو تم لوگ ایسا ریکٹ کر رہے ہو۔''ارسم نے فارس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جس کی نظر اب بھی باہر ان دونوں پر تھی۔

''ارسم صاحب اگر آپ کو اپنے اِس حماد بھائی کے کرتوت پتا لگ گئے نا تو اپنی بہنوں کے قریب بھی نہیں بھٹکنے دو گے اِسے۔''

www.novelsclubb.com

ارمان نے بھی باہر ہی دیکھتے ہوئے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا تو ارسم مزید اُلجھا اُسے معاملہ کچھ سیریس ہی لگا ورنہ ہر وقت اچھے موڈ میں رہنے والے یہ تینوں اتنے غصے میں نا ہوتے۔

حماد کی بکواس سن کر عینا کی بسس ہوئی تھی وہ ایک دم ہی اُسے دفعہ کرتے ہوئے آگے بڑی لیکن اِس سے پہلے کہ وہ آگے جاتی حماد اُس کی کلائی کو اپنے ہاتھ میں لے چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اس کی تووو۔"

باہر کا منظر دیکھ فارس اور اہل نے غصے میں ڈور پر ہاتھ رکھ کر آگے بڑھنا چاہا لیکن ارمان نے اُن کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا۔

"فارس برووو.. شیخ زادی ہے وہ بہت اچھے سے جانتی ہے گھٹیا لوگوں کو ان کی اوقات پر رکھنا۔"

www.novelsclubb.com

ارمان نے گہری مسکراہٹ لیے سامنے اشارہ کیا جہاں دیکھ فارس اور اہل کی بھی ہنسی چھوٹ گئی۔

خود کا ہاتھ اُس کی گرفت میں دیکھ کر عینا کا دماف گھوما تھا اُس نے ایک جھٹکے سے پیچھے موڑتے ہوئے ہنستے ہوئے حماد کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ لگایا اور ایک دم اُسے پول میں دھکا دے دیا۔

"کہا تھا نا حماد صاحب اوقات میں رہ کر بات کیا کرے مجھ سے... خود کی طرف بڑھنے والے ہاتھ کو توڑنا عینا شیخ کو بہت اچھے سے آتا ہے... آئندہ اگر ایسی کوئی حرکت ہوئی تو ابھی تو صرف پول میں گرایا ہے اگلی دفعہ اِس دنیا سے مٹا دو گی تمھیں۔"

www.novelsclubb.com

ایک ایک لفظ کو چبا کر کہتے ہوئے اُس نے حماد کے ہاتھ کو بے دردی سے کچھلا جو اُس نے پول سے باہر نکلنے کے لیے رکھا تھا۔

وہ بھاگتی ہوئی گلاس ڈور دھکیل کر اندر آئی اُس کے چہرے پر چٹانوں جیسی سختی تھی آج تک کسی نے اُسے اتنا سیریس نہیں دیکھا تھا ماتھے پر لاتعداد بل لیے جیسے ہی اُس نے سامنے دیکھا اہل، فارس، ارسم اور ارمان اُسے نظر آئے۔

www.novelsclubb.com

اُن چاروں کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ وہ فوراً سے اپنے چہرے پر ہنسی لائی اور جلدی سے خود بھی اُن کی طرف بڑھنے لگی۔

"اوہہ ہیلو تم سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہو اب میں نے کچھ نہیں کیا ہے.. سچی میں.." اُن سب کو صرف خود کو دیکھتا پا کر عینا نے ہنستے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"وہ سب کیا تھا عینا.."

اہل نے باہر اشارہ کرتے ہوئے اُس سے پوچھا جہاں حماد اپنے کپڑے جھاڑتا ہوا دوسری سائٹ جا رہا تھا۔

''ارے کچھ نہیں وہ تو ویسے ہی۔''عینا نے ہنس کر بات کو ٹالنا چاہا۔ لیکن ارمان نے اُسے بیچ میں ہی ٹوک دیا۔

www.novelsclubb.com

''جھوٹ نہیں کہنا عینا ہم سب دیکھ چکے ہیں سب بتاؤ کیا بات کر رہا تھا وہ گھٹیا انسان..اُس کا منہ توڑ دو گا میں۔''

ارمان کے سختی سے پوچھنے پر عینا نے اُنھیں سب بتا دیا کہ وہ بہت بار اُسے تنگ کرتا ہے فضول بکواس کر کے۔

''اور تم اب بتا رہی ہو ہمیں....'' فارس نے عینا کو غصے سے گھورتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

''اِس کا تو حشر بگاڑ دو گا اِس کی ہمت کیسے ہوئی میری بہن سے بتمیزی کرنے کی۔'' ارمان نے ایک دم ہی غصے سے بولتے ساتھ آگے بڑھنا چاہا تو ارسم نے فوراً اُس کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔

''فارس یار اِسے سمجھاؤ...اِس طرح سب کے سامنے ٹھیک نہیں رہے گا...وہ لڑکا ہے کچھ بھی کہانی بنا کر پیش کر دے گا ہم لوگ اپنے طریقے سے نمٹے گے اُس سے...مانیبی سمجھ رہے ہو نا میری بات۔''فارس کو کہتے ساتھ ارسم نے ارمان کا چہرہ اپنی طرف موڑا۔

www.novelsclubb.com

''مانیبی وہ ٹھیک کہہ رہا ہے...اور ویسے بھی یہ شیخ زادی اچھا سبق سیکھا کر آئی ہے اُس گدھے کو...باقی ہم خود دیکھ لے گے۔''فارس نے بھی ٹھنڈا ہوتے ہوئے ارمان کو کہا تو اُس کے کہنے پر ارمان نے سر ہاں میں ہلایا۔

"اللہ اللہ بھائیوں کسی کو ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے... میں اکیلی ہی کافی ہو اُس گھٹیا انسان کی عقل ٹھکانے لگانے کے لیے.... اور مانیبی یار رر تمھاری بہن ہو میں سامنے والے کی گردن بھی اڑا سکتی ہوں"

عینا نے زرا سا اونچا ہو کر ارمان کے کندھے کر گرد اپنے بازو حائل کرتے ہوئے ہاتھ ہلا کر چہک کر کہا تو ارمان کے ساتھ باقی سب بھی ہنسنے لگے۔

www.novelsclubb.com

''اوہہ شٹ مجھے تو فائزہ کے پاس جانا تھا.. بائے بائے۔''

ایک دم اُس نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا اور جلدی سے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر بھاگ گئی۔ پیچھے وہ چاروں بھی پھوپھو لوگوں کی طرف بڑھ گئے۔

فائزہ کے کمرے کے باہر پہنچ کر اُس نے ہلکا سا اندر جھانکا تو وہ اپنی سٹڈی ٹیبل پر بیٹھ کر پڑھنے میں مدہوش نظر آئی۔ بسس اُسے پڑھتا دیکھ دھڑام وہ اندر گھسی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اسی لیے... بسسس اسی لیے میں نے پڑھائی چھوڑ دی تھی کہ بندہ بلکل ہی اپنی زندگی کو بھول جاتا ہے.. بسس کتابیں بھلی اور یہ عجیب انسان بھلے۔"

اُس کے ایک دم سے چیخنے پر فائزہ ایک دم ڈر کر اُچھلی لیکن سامنے اپنی کزن اور دوست کو دیکھ کر اُچھل کر اُس کے گلے لگی۔

www.novelsclubb.com

"عیییییہ ننننا... واٹ آ پلیسنٹ سرپرائز یار رر تم کب آئی۔" عینا کے گلے لگ کر گھوماتے ہوئے اُس نے ہنستے ہوئے عینا سے پوچھا۔

"تمھارے پاس تو جسٹ ابھی ابھی۔" ٹیبل پر رکھی کتاب کو اُس کے سر پر مارتے ہوئے عینا نے کہا۔

"لڑکی بس (ابھی ابھی) بھی بول سکتی تھی۔"

www.novelsclubb.com

اپنی کتابوں کو عینا سے دور کرتے ہوئے اُس نے گھور کر کہا کیونکہ عینا اُس کی ساری کتابوں کو اُلٹ پُلٹ کر رہی تھی۔

"ہماری فیوچر کی جعلی ڈاکٹر... ہم تب تک پاکستانی کیسے کہہ لا سکتے ہے جب تک ہم انگلیش کے ہاتھ پیر نا توڑ دے۔"

اُس نے کمر پر ہاتھ رکھ کر بولتے ہوئے فائزہ کو آنکھ ماری جو اُس کے جالی ڈاکٹر بولنے پر اپنی موٹی سی کتاب اُٹھا کر اسے مارنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"عینا کی بچی... کتنی بار کہا ہے یہ جعلی نا لگایا کر بلکل ایماندار ڈاکٹر ہو میں فیوچر کی۔"

"ہائے اللہ مار ڈالا..."

فائزہ کے زور سے کتاب مارنے پر وہ اپنا سر پکڑتے ہوئے گول گول گھومی اور پھر اُسی کے بیڈ پر زور سے گری۔اُس کے ڈرامے پر فائزہ نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے کھڑا کیا۔

www.novelsclubb.com

''ڈرامے باز...یہ بتا باقی سب کہاں ہے...اور تم سب کب آئے مجھے پتا کیوں نہیں چلا یار۔''

''وہ اس لیے جعلی ڈاکٹر کیونکہ آپ اپنی کتابوں میں گُم تھی تو دنیا کی رونقیں کہاں نظر آئی گی آپ کو....کتابی کیڑی....''اُسے غصے سے خود کی طرف بڑھتا دیکھ عینا اُسے مزید چڑاتے ہوئے باہر کی طرف دوڑی۔

www.novelsclubb.com

''عیییننننا پھر جعلی کہا..چھوڑو گی نہیں میں تجھے۔''فائزہ بھی چیخ کر ہنستے ہوئے اُس کے پیچھے بھاگی۔

ایک دوسرے کے پیچھے بھاگتی ہوئی وہ دونوں پھوپھو لوگوں کے پاس پہنچی جو سب باتوں میں مصروف تھے. اُن کو آتا دیکھ سارے اُن کی طرف متوجہ ہوئے۔

حماد بھی اُن سب کے درمیان فراز صاحب کے پاس بیٹھا تھا۔ارمان، فارس، اہل اور ارسم کی گھورتی ہوئی نظریں اُسی پر تھی۔جو عینا لوگوں کے آنے پر سیدھا ہو کر بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

''اوہ آپ لوگ آگئی مجھے تو لگا تھا صبح تک وہیں بسیرا کرنا ہے آپ لوگوں کو۔'' پھوپھو نے ہنس کر کہتے ہوئے عینا کو اپنے ساتھ بیٹھایا جبکہ فائزہ سب سے ملنے لگی۔

''ارے پھوپھو یہ آپ کی بیٹی کی کتابیں ہے ناوہ آنے ہی نہیں دے رہی تھی فائزہ کو...آپ کو پتا ہے بڑی مشکلوں سے میں نے اُنھیں منایا ہے۔''عینا کے شرارت سے بولنے پر فراز صاحب کی زوردار ہنسی نکلی۔

www.novelsclubb.com

''عینا بچے پھر کتنے میں ڈیل ڈن ہوئی کتابوں سے۔''

وہ ہنستے ہوئے بولے تو عینا کی نظر اُن پر گئی اُن کے ساتھ حماد کو بیٹھا دیکھ اُسے جی جان سے تپ چڑھی جو ہنستے ہوئے اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔ جبکہ اُن چار لڑکوں کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ہنستے ہوئے حماد کے دانت توڑ دے۔

"زیادہ نہیں انکل بس دو رات مسلسل فائزہ لگاتار اُنھیں پڑھے گی... یہی ڈیل تھی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پھوپھو یار رر کھانا لگا دے بڑی زور کی بھوک لگ رہی ہے۔" حماد کا دھیان عینا سے ہٹانے کے لیے فارس اور ارمان نے زور سے کہا۔ فارس کی آواز سن سارہ فوراً سے کھڑی ہوئی۔

"جی جی کھانا تیار ہے.. آجائے سب۔"

وہ بول سب کو رہی تھی لیکن دیکھ صرف فارس کو ہی رہی تھی۔ جس نے اُس کے بولنے پر بھی ایک دفعہ بھی اُس کی طرف نہیں دیکھا تھا۔ سارہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اُن سب کو آگ لگا دے جن کی طرف فارس متوجہ تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں بھئی بہت بھوک لگ رہی ہے اب تو آجاؤ سب۔" فراز صاحب کے کھڑے ہوتے ہوئے بولے تو وہ سب بھی اُن کے ساتھ چل دیے۔

وہ لوگ کھانا کھانے جا ہی رہے تھے کہ حماد کو اُس کے بابا کی کال آئی جو اُنھیں فوراً گھر پہنچنے کا کہہ رہے تھے حماد نے بہت کوشش کی کہ وہ تھوڑی دیر میں آجائے گے لیکن اُس کے بابا باضد تھے کہ فوراً پہنچوں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسی لیے حماد خراب موڈ کے ساتھ اپنی بہنوں کو لے کر چلا گیا...اُس کے جاتے ہی ارمان، فارس، اہل نے شکر ادا کیا ورنہ اُس گھٹیا انسان کی اور اُس کے نظریں دیکھ کر وہ لوگ یقیناً اُس کے ساتھ کچھ کر بیٹھتے۔

.....

رات کے گیارہ بج چکے تھے۔گھر سے مسلسل کالز آ رہی تھی کہ فوراً گھر پہنچوں لیکن شیخ زادوں کی باتیں تھی جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی ابھی بھی وہ لوگ گیٹ کے پاس پہنچ کر بھی پھوپھو سے باتوں میں لگے ہوئے تھے جو ارسم، فائزہ اور فائقہ کے ساتھ اُنھیں گیٹ تک چھوڑنے آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

''پھوپھو یار رر کوئی ہنٹ ہی دے دے۔''

اہل کے منہ لٹکا کر کہنے پر پھوپھو نے تھوڑی تلے ہاتھ رکھ کر عینا کو دیکھا جس نے فوراً انھیں آنکھ مار کر ایک اشارہ کیا جس پر پھوپھو نے ہنستے ہوئے سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

''اچھا تو اہل اب اتنا کہہ ہی رہے ہو تو سنوو۔''کسی کو بھی یقین نہیں تھا کہ وہ بتا دے گی سب نے جھٹکے سے اُن کی طرف دیکھا۔

"بتائے نا جلدی پھوپھو۔"

دعا کو اپنی دیورانی کا نام جاننے کی کچھ زیادہ ہی جلدی تھی۔اہل کی دھڑکنیں روکی تھی کاش جو اُس کے دل میں تھا جو ناممکن تھا وہ ایک معجزہ کی صورت میں ہو جاتا....اُس نے تہے دل سے دعا کی کہ کاش وہ جو سننا چاہ رہا ہے وہ ہو جائے۔

www.novelsclubb.com

"تو دل تھام کر سنو اہل...وہ ثناء جو اب تک تمھارے موبائل اور تمھارے دل میں تھی وہ اب پرمینینٹ تمھاری زندگی میں آنے والی ہے۔"

اور یہ ہوئی تھی اہل کی دعا قبول وہ آنکھیں پھاڑے پھوپھو کو دیکھ رہا تھا جو اُسے دیکھ کر کھُل کر ہنس رہی تھی۔ باقی سارے بھی پوری آنکھیں کھول کر اہل کر گھور رہے تھے۔

"اب یہ ثناء کون ہے آخر...؟"

www.novelsclubb.com

"پھو پھو... پھو پھو کیا واقعی آپ.. آپ سچ کہہ رہی ہے کیا واقعی میں ایسا ہو سکتا ہے پھو پھو۔" وہ بھاگتا ہوا پھو پھو کے پاس پہنچ کر اُن کے ہاتھ پکڑ کر بولا آنکھوں میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔

"ارے یہ ہے کون ثناء اور یہ اہل ایسے رئیکٹ کیوں کر رہا ہے۔" ارمان نے الجھتے ہوئے سر کجھایا تو عینا نے اُسے آنکھوں سے چُپ رہنے کا کہا۔

www.novelsclubb.com

"یاررر تم سب چُپ کرووونا اتنا اچھا سین چل رہا ہے وہ دیکھو سب پتا چل جائے گا تم سب کو۔" اُس کے بولتے ہی سارے اہل کی طرف دیکھنے لگے۔

"جی ہاں بھتیجے ایسا ہو چکا ہے.. ثناء کے گھر والوں سے بھی بات ہو چکی ہے پہلے تو وہ نہیں مانے تھے لیکن پھر مان گئے...اور یہ بتاؤ لڑکی بھی پسند کرتی ہے کیا تمھیں۔" پھوپھو نے سوالیہ نظروں سے اہل کو دیکھا جس کے چہرے پر خوشی ہی خوشی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے نہیں پھوپھو اُسے تو پتا بھی نہیں ہے... لیکن مجھے لگتا ہے وہ بھی پسند کرتی ہے...اور ایک منٹ آپ یہ بتائے کہ آپ کو یہ بات بتائی کس نے اور یہ سب ہوا کیسے۔"بولتے بولتے اچانک یاد آنے پر اُس نے پھوپھو کو مشکوک نظروں سے دیکھا۔

"وہ رہا اِس سب کا ماسٹر مائنڈ...وہیں سے تمھاری نیا پار لگی ہے۔"پھوپھو نے اچانک عینا کی طرف اشارہ کیا جو فوراً ہنستی ہوئی پھوپھو کے پیچھے چُھپی۔

www.novelsclubb.com

''عیینننا کی بچی تمھیں کیسے پتا چل جاتا ہے سب...اب میں سب سے نظریں کیسے ملاؤ گا۔''اُس نے عینا کو گھورتے ہوئے بولا تو عینا فوراً پھوپھو کے پیچھے سے نکل کر آگے آئی۔

''اوہہ صاحبزادے مجھے کیسے پتا چلا اِسے چھوڑو یہ سنو کہ گھر میں پھوپھو کے علاوہ کسی کو یہ نہیں پتا کہ وہ تمھاری محبت ہے سب اُسے میری دوست کے حوالے سے جانتے ہیں تو اپنی بونگیاں مار کر سب کو شک میں نا ڈھال دینا۔''اہل کے سر پر انگلیاں مارتے ہوئے اُس نے کہا۔

www.novelsclubb.com

''پھوپھو یاررر آپ ڈیٹیل سے بتائے نا کچھ سمجھ نہیں آرہا۔''ارمان کے بولنے پر پھوپھو نے عفان کو اشارہ سے سب بتانے کا کہا۔

''ہاں تو بات یہ ہے کہ ثناء اہل کی یونیورسٹی میں پڑھتی تھی..اہل اُسے پسند کرتا ہے یہ بات عینا نے پھوپھو اور مجھے بتائی اُسے یہ کیسے پتا لگا یہ ہم نہیں جانتے۔''بولتے ہوئے عفان کی نظر دعا پر پڑی جو اُسے گھور کر دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

دعا نے دسوں بار عفان سے پوچھا تھا کہ عفان مجھے لگ رہا ہے تمھیں پتا ہے پلززز مجھے بتادو لیکن ہر بار عفان نے یہیں کہا تھا کہ دعا سچی میں مجھے کچھ نہیں پتا..اور اب عفان کی خیر نہیں تھی۔

"پھر عینا نے ثناء کے نمبر پتا نہیں کہاں سے لے کر اُس سے اللہ جانے کیسے کونٹیکٹ کیا اور اُسے سب بتا کر اپنا دوست بنالیا وہ بھی اِس گدھے کو پسند کرتی تھی اِس لیے اُس نے ہمارا ساتھ دیا۔"عفان نے اہل کی طرف اشارہ کیا جسے بہت خوشگوار حیرت ہوئی تھی یہ جان کر کہ اُس کی محبت اُسے پسند کرتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''اور پھر ہم نے دادا جان اور سب بڑوں سے بات کی...پہلے تو دادا جان نہیں مانے کہ پتا نہیں کیسے لوگ ہوگے لیکن عینا نے یقین دلایا کہ وہ لوگ بہت اچھے ہیں۔''عفان نے ٹھر ٹھر کر بولتے ہوئے سب کو دیکھا جو پوری توجہ سے اُسے سن رہے تھے۔

''اور پھر دادا جان نے ثناء کے گھر والوں سے بات کی تو وہ لوگ کچھ معلومات کے بعد فوراً مان گئے...اور اب عید کے دوسرے دن اِن کی منگنی ہے۔''عفان نے سب بتا کر اہل کو گلے لگایا جس کی خوشی کا تو آج کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔

''یاررر ماما ہمیں تو بتا دیتی ہم تو آپ ہی کے بچے ہے۔''ارسم اور فائزہ نے منہ بنا کر اپنی ماما سے کہا۔

''بیٹا جی تم سے پہلے یہ سب میرے بچے ہیں...اور تم سب کو بتاتی تاکہ تم لوگ اِنھیں بتا دیتے۔''پھوپھو نے ارسم کا کان پکڑ کر اُسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

''یییییننننا،یییییننننا،یییییننننا...میری بہن آج تمھاری وجہ سے میں کتنا خوش ہو میں بتا نہیں سکتا..مجھے زندگی کی سب سے بڑی خوشی مل گئی ہے یاررررر۔''اہل نے جوش سے عینا کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اُسے زور سے گول گھمایا۔

''چلو اب ہم سب کو ٹریٹ دو اور مجھے بہت اچھی والی۔''اُس کے ہاتھ پر چُٹکی کاٹتے ہوئے عینا نے کہا۔

''ارے جو بولو گی وہ ملے گا....''

www.novelsclubb.com

''اچھا جاؤ ترکی کی استقلال سٹریٹ میرے نام کر دو۔''اُس کے چہک کر کہنے پر عینا بولی تو اہل کا منہ کھول گیا۔

''بہن غریب سا بندہ ہو صرف ایک ناول بوک ہی دلا سکتا ہوں..بولو ڈن ہے۔''اہل نے اُسے منہ بنا کر دیکھتے ہوئے کہا تو وہ فوراً چہکی۔

''ارے بلکل ڈن ہے۔''

www.novelsclubb.com

''ارے یاررر تم لوگ چُپ کرو..پھوپھو اِس گدھے کا تو بتا دیا میسنے کا جس نے کانوں کان خبر نہیں ہونے دی تھی...اب میرا بھی بتا دے۔''

فارس نے اہل کو گھورتے ہوئے پھوپھو سے کہا تو پھوپھو نے فوراً پیچھے کھسک کر ہاتھ کھڑے کر دیے۔

"تم سب کی قسم فارس کا مجھے بھی نہیں پتا... مجھے صرف اتنا پتا ہے کہ اہل کر ساتھ فارس کی بھی منگنی ہو گئی... لیکن کس سے یہ نہیں بتایا... دادا جان نے مجھے بھی کمرے سے باہر نکال دیا تھا کیونکہ اُنھیں پتا تھا کہ تم لوگوں سے میں کچھ نہیں چھپا سکتی... پتا نہیں کیوں سب نے فارس والی کو چھپا کر رکھا ہے....."

www.novelsclubb.com

پھوپھو کے کندھے اچکا کر کہنے پر سب نے افسوس سے فارس کو دیکھا۔

"اور پنگے لو مجھ سے اگر نہیں الجھتے مجھ سے تو آج تمھارا بھی سین بنا چکی ہوتی میں سارہ باجی کے ساتھ۔" زرا سا فارس کی طرف جھکتے ہوئے عینا نے ہلکی آواز میں اُسے کہا اور جھٹ سے پیچھے ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"بہت شکریہ کہ آپ نے ایسا نہیں کیا.... مر جاتا میں پر کبھی اُس میک آپ کی دکان سے سین نا چلاتا... زہر لگتی ہے ایسی لڑکیاں جو منہ اُٹھا کر لڑکوں کو گھورتی ہے۔"

فارس کے جل کر کہنے پر عینا ارمان اور دانیال کی ہنسی گونجی۔اور اُسی وقت عفان کے موبائل پر پھر سے گھر سے کال آنے لگی۔

''اب اِس سے پہلے کہ دادا جان یہاں پہنچ جائے بھاگ لو سارے۔''عفان نے اُن سب کو گھورتے ہوئے کہا جو فارس کا مزاق بنا رہے تھے کہ اُس کا کام نا ہو سکا۔

www.novelsclubb.com

''او کے اللہ حافظ پھوپھو۔''وہ سارے پھوپھو سے مل کر باہر نکلنے لگے۔

ونیزہ ارسم کے پاس سے گزرنے لگی تو ارسم نے اُس کی طرف مسکرا کر دیکھا ونیزہ نے بھی اُس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراہٹ اچھالی۔اور یہ منظر پیچھے آتی عینا کی نظروں سے ناچُھپ سکا وہ ہنستے ہوئے ارسم کے پاس رُوک کر اُسے شرارت سے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اہمم،اہمم...کیا خیال ہے پھوپھو کے نکمے سپوت تمھارا بھی ٹانکا فٹ کرا دیا جائے۔"عینا کے مسکرا کر کہنے پر ارسم نے اُسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا۔

"کیا ایسا ہو سکتا ہے سالی صاحبہ۔"اُس نے سامنے دیکھتے ہوئے ہلکی آواز میں کہا تو عینا ایک جھٹکے سے اُس کی طرف موڑی۔

"واہہ واہہ جیجا جیی ابھی سے سالی بنا لیا..دیکھو بھئی میں تو کب سے تمھیں کہہ رہی ہو تم ہی پتا نہیں کیوں شرما رہے تھے...ڈفر پہلے بتا دیتے تو ہاتھ کی ہاتھ تمھاری بھی منگنی ہو جاتی۔"عینا نے اُسے گھور کر کہا تو اُس نے کان پکڑ کر اپنا سر کجھایا۔

www.novelsclubb.com

"ارے یار رتو کیا ہوا امید پر دنیا قائم ہے کوشش کرو ہو جائے گا سب۔"

جوش سے ارسم کی آواز کچھ زیادہ ہی نکل گئی تھی جبھی پھوپھو اُن کی طرف دیکھتے ہوئے اُن کی طرف بڑھی۔

"کس چیز کی کوشش کرنی ہے بھئی اب۔"

www.novelsclubb.com

اس پہلے کہ عینا یا ارسم کوئی جواب دیتے باہر سے سب کی زور زور سے آوازیں آنا شروع ہو گئی اور ساتھ فارس بھی اُسے گھورتا ہوا گیٹ تک آیا۔

"نہیں اگر تمھیں کچھ زیادہ ہی شوق ہے تو ایک کام کیوں نہیں کرتی یہیں اپنا بوریا بستر اٹھا لے آؤ اور سکون سے رہو۔" اُس نے گھورتے ہوئے عینا سے کہا۔

"اوہہ فضول انسان... تم نا یہ اپنی فیوچر بیگم کا نام پتا نا لگنے کا غصہ مجھ پر نا اتارو..." اُسے گھور کر بولتے ہوئے وہ پھوپھو کے گلے لگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چلے پھوپھو اللہ حافظ...اور کل مجھ سے بات کرے آپ ایک اور جوڑی کو ٹھکانے لگانا ہے۔"اُن سے گلے مل کر الگ ہوتی ہوئی وہ بولی تو پھوپھو نے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

"اب پھر سر کھا پائے گے کیا ہم اپنا۔"

www.novelsclubb.com

پھوپھو کے منہ بنا کر بولنے پر وہ ہنستی ہوئی فارس کی طرف بڑھی۔اُس کے پاس پہنچ کر وہ جلدی سے گیٹ کی طرف بڑھی اور فارس کے بھی باہر آنے سے پہلے وہ اُسے دوبارہ اندر دھکا دے کر گیٹ زور سے بند کیے باہر بھاگ گئی۔

"یااللہ.. پھوپھو کہاں سے آئی ہے یہ مینٹل پیس۔" وہ بند دروازے کو گھورتا رہ گیا جو اُس کے منہ پر بند ہوا تھا... پھوپھو ارسم لوگ اُس کی حالت پر ہنس کر رہ گئے۔۔

اور پھر فارس کے خراب موڈ کے ساتھ باہر آنے پر شیخ زادوں کی ٹولی پھر اپنی منزل پر روانہ ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

.....

رات دو بجے اُن کا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا صرف فیری لائیٹز کی ہلکی سی روشنی وہاں پھیلی ہوئی تھی کہ ایک سایہ سا ہلکی سی چال چلتا ہوا اُن کے کمرے میں داخل ہوا۔

مگر وہ دونوں اپنے اپنے موبائل میں اِس قدر مشغول تھے کہ اُنھیں بھنک بھی نہیں پڑی کہ کوئی اُن دونوں کے بیڈ کے بیچ میں کھڑا ضبط سے اُنھیں گھور رہا ہے۔ ہوش تب آیا جب سامنے والے نے ایک دم ہی اُن کے موبائل اُن کے ہاتھ سے چھینے۔

www.novelsclubb.com

"ارے یاررر کون ہے یہ...یہ کیا..."

ایک دم موبائل ہاتھ سے چھیننے پر اُن دونوں نے جھٹ سے جنجھلا کر سر اٹھایا لیکن سامنے والے کر دیکھ فوراً زبان کنگ رہ گئی۔

"تمھاری ماں ہے میری ناکارہ اولادوں...ٹائم دیکھا ہے تم دونوں نے رات کے دو بج رہے ہیں پورا گھر سو چکا ہے پر مگر میری آفتوں کو اپنے اِس کیڑے سے ہی فرصت نہیں۔"

www.novelsclubb.com

اقراء بیگم اُن دونوں کو غصے سے دیکھتی ہوئی ہلکی آواز میں بولی جن کی نظریں بس اپنے موبائل پر تھی۔

"یار رر ماما بس دو منٹ دے دے اتنا اچھا ناول چل رہا ہے...اُس کا اکسیڈنٹ ہو گیا ماما پلززز دے دے۔"عینا نے اقراء بیگم کے ایک سائٹ سے اپنا موبائل لینا چاہا جو اُنھوں نے فوراً اپنے پیچھے کر لیا۔

www.novelsclubb.com

"ماما میرا اتنا اچھا گیم چل رہا تھا بس ختم ہونے والا ہے دو منٹ دے دے۔"

ارمان نے بھی اُن کی دوسرے سائٹ سے موبائل لینا چاہا تو اقراء بیگم نے اُس ہاتھ کو بھی پیچھے کر لیا۔

"میرا دماغ خراب نہیں ہے جو تم لوگوں کو اب بھی دو موبائل اب یہ تم لوگوں کو صبح ملے گا..."

www.novelsclubb.com

دونوں موبائل کو سامنے لہراتے ہوئے وہ اُنھیں گھورتی ہوئی باہر نکل گئی پیچھے وہ دونوں اُنھیں آوازیں دیتے ہی رہ گئے۔

''افف یار رر اتنا اچھا سین چل رہا تھا اب پتا نہیں وہ بچا ہو گا یا نہیں۔'' وہ جو گیٹ پر اپنی ماما کے پیچھے گئی تھی واپس زور سے بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی۔

''مانی سو کیوں رہے ہو یار رر اُٹھو مجھے ابھی نیند نہیں آئی گی۔'' ارمان کو بیڈ پر لیٹتا دیکھ عینا نے اُس کے سر پر پہنچ کر اُسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

"عینا میری بہن اب تو بہت نیند آرہی ہے...مجھے بھی سونے دے اور تو بھی سو جا۔"

یاررر مانی تم سو رہے ہو مجھے نیند نہیں آرہی یاررر اُٹھو نا۔"ارمان کو سوتا دیکھ اُس نے اُس کا ہاتھ کھینچ کر اُسے کھڑا کیا۔

www.novelsclubb.com

"اوہہ لڑکی مجھے بہت نیند آرہی ہے تم بھی سونے کی کوشش کرو بہت دیر ہو گئی ہے ماما صبح جلدی اُٹھا دے گی یاررر۔"وہ اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے آنکھیں مسل کر پھر سے بولا۔

"ایک کام کرتے ہیں میں نے جو تمھیں اپنے ناول کی جتنی سٹوری سنائی تھی میں نے اُس کے بعد اتنے زبردست سین سوچے ہے میں تمھیں وہ سناتی ہوں۔"

اکسائیڈ منٹ سے بولتے ہوئے اُس نے ارمان کی طرف دیکھا تو ارمان نے سرخ آنکھوں سے اُسے گھورا جس پر عینا نے معصوم منہ بنا کر بغیر آواز کے پلززززز کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"لڑکی دو سال سے تم صرف اپنا ناول سنا کر میرا سر کھا رہی ہوں پتا نہیں کیسا ناول ہے جو کمپلٹ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا... خیر چلک ٹھیک ہے لیکن میری ایک شرط ہے جب تک سناؤ گی تب تک میرے سر میں مالش کرو گی.... چل جلدی سے شروع ہو جا۔" بولتے ساتھ وہ سیدھا ہو کر لیٹا اور عینا کا ہاتھ اپنے سر پر رکھ دیا۔

"مانیبی کے بچے اپنے کام نکالنا تمھیں خوب اچھے سے آتا ہے... اور دیکھنا بہت جلد آئے گا میرا ناول۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کے بال پکڑ کر کھینچتے ہوئے وہ اُسے ہنس ہنس کر اپنے ناول کے سین سنانے لگی جو اسنے خود سوچے تھے

۔"بھننننن صرف ایک جگہ پر گھونسلہ بنانے کا ارادہ ہے کیا...؟ کھڑا پڑ جائے گا میرے سر میں۔"

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد ارمان نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر اُس کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے بولا اور ساتھ اُس کا ہاتھ اپنے پورے سر میں گھمایا۔

"منہ بند کرو ومانیبی کے بچے اتنا اچھا سین سنا رہی تھی میں۔"

اپنے دوسرے ہاتھ سے اُس کے ہاتھ پر تھپڑ مارتے ہوئے عینا نے اُس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولا اور پھر دوبارہ اُس کا سر کھانا شروع ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد وہ کچھ سین سنا کر زور سے ہنسی لیکن ارمان کو نا ہلتا دیکھ اُس نے آگے ہو کر دیکھا تو ارمان کو سوتا پایا...اُس کے بال کھینچ کر بڑبڑاتے ہوئے وہ بیڈ سے کھڑی ہو کر اپنے اور ارمان کے بیڈ کے بیچ میں چکر لگانے لگی۔

''افففف یہ نیند آ کیوں نہیں رہی ہے مجھے...رات کو میں نیند کے پیچھے پیچھے اور صبح نیند میرے پیچھے جبکہ اِس چکر میں ہٹلر سے زلیل میں ہی ہوتی ہو...ہائے اللہ جی کیا کروں میں۔''

چکر لگا کر بڑبڑاتے ہوئے وہ ایک دم روک کر آسمان کی طرف منہ کر کے بولی اور ارمان کی طرف دیکھا جس نے ایک تکیہ کھینچا کر اُسے مارا اور کروٹ لے کر تکیہ اپنے منہ پر رکھ لیا اُسے دیکھ عینا نے لاپرواہی سے اپنے کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

"اوہہ شٹٹٹ میں کیسے بھول گئی کہ میں ایک رائیٹر ہو رائیٹر.... میں تو بوور ہو ہی نہیں سکتی کیونکہ میرے پاس تو اپنے ناول کے کریکٹر کو سوچنے کا یہ زبردست موقع ہے۔"

اچانک دماغ میں جھماکا ہونے پر وہ جھٹ اپنے سر پر ہاتھ مارتی ہوئی اپنے بیڈ پر لیٹی اور فوراً مسکراتے ہوئے اپنی امیجینیشن کی دنیا میں گم ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب یہ امیجینیشن کب اِسے نیند کی وادیوں میں اُتارتی ہے یہ تو اُس کی امیجینیشن کو ہی پتا..... 😉

.....

رات دیر سے سونے کے باعث وہ دونوں نیند میں جھولتے ہوئے کیچن میں موجود ٹیبل پر بیٹھے تھے...اُن دونوں کا بس چلتا تو وہ پورا دن سوتے گزارتے یہ تو اقراء بیگم کی نوازش تھی جو وہ اُنھیں تین چار جوتیاں اور دس بارہ صلواتیں سنا کر کھینچ کر لائی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آہاں زیان آپ کی فیورٹ آپی کو نیند سے جگانا ہے بچے جاؤ چیخوں اُن کے کان میں۔"

اسواء نے زیان کو اُچھالتے ہوئے اُسے عینا کے ہاتھ میں پکڑایا جو بامشکل آنکھیں کھولے ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

عینا کے پاس آتے ہی زیان زور زور سے چیخ کر ہنسنے لگا تھا...اُس کو زور سے ہنستا دیکھ عینا نے رونے والی شکل بنا کر اُسے دیکھا اور اُسے ٹیبل پر بیٹھا کر اُس کی گود میں سر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رکھ کر آنکھیں موند لی۔ارمان بھی کُرسی سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کیے ہوئے تھا۔

''اہم اہم چچیی دیکھے یہ دونوں پھر سے سو چکے ہیں...ساری نیستی پھیلائی ہوئی ہے اِن دونوں نے یہاں...یارررر لگائے چچی ایک دو جوتیاں انھیں۔''اُن دونوں کی آنکھیں بند دیکھ کر فارس نے اہل کو آنکھ مارتے ہوئے اقراء بیگم سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فارس کی آواز پر ارمان ایک جھٹکے سے سیدھا ہو کر بیٹھا اور فارس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔جبکہ عینا کی آواز سن کر بھی سر اُٹھانے کی ہمت نہیں ہوئی۔

فارس کی بات سن کر اقراء بیگم نے پیچھے موڑ کر دیکھا۔عینا کو دیکھ وہ فوراً اُس کی طرف بڑھی اور اُس کے قریب ٹیبل پر زور سے اپنا ہاتھ مارا جس پر عینا ہڑبڑا کر اُٹھی۔

www.novelsclubb.com

"کان کھول کر میری بات سنو تم لوگ اب اگر تمھاری آنکھ بند ہوئی نا تو پورا دن کمرے میں بند رکھو گی تم دونوں کو اور وہ بھی بغیر موبوئل کے۔"

وہ غصے سے دھاڑتی ہوئی دوبارہ اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گئی جبکہ بغیر موبائل کا سُن دونوں بہن بھائی کی نیند بھک سے اُڑی۔

www.novelsclubb.com

"فارس کے بچے... ہو گیا تمھیں سکون آگ لگا کر.... یاررر قسمتوں سے ہمیں پھوہھو اتنیی اتنیی اچھی ملی ہے... لیکن افسوس فسادن پھوپھو کی کسر اِس فسادی نے پوری کر دی۔"

تیز نظروں سے گھورتے ہوئے عینا نے ارمان کے پیچھے سے زور سے فارس کے بال کھینچتے ہوئے بولا۔

"عیییییننننا جنگلی چڑیل اگر میں گنجا ہو گیا تو بال تم سے ہی لو گا اپنے ڈائن۔" وہ جو پہلے ارمان عینا کے منہ دیکھ کر ہنس رہا تھا اپنے بال پکڑ کر زور سے چلایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ تم ہر وقت گھر میں کیوں بھٹکتے رہتے ہو..اہل کو تو دادا جان لے جانے لگ گئے تمھیں کیوں بخشا آخر۔"عینا کو فارس کی موجودگی کچھ زیادہ ہی کھٹکی تھی زیان کو ہاتھ سے اوپر اُچھالتے ہوئے وہ بولی۔

"ہاہاہاہا بیٹا تم کیوں جل رہی ہو میری آزادی سے۔"اپنے ناشتہ سے انصاف کرتے ہوئے وہ بولا تو اس کے چہرے پر تپانے والی مسکراہٹ تھی۔

www.novelsclubb.com

"فارس بروو ہواؤں میں نا اُڑے صرف عید تک کا ٹائم ہے آپ کے پاس پھر چاہے تم جتنا بھی ہاتھ پیر جوڑ لو دادا جان تمھیں گھسیٹ کر لے جائے گے۔"

ارمان بھی فارس کو گھورتا ہوا بولا تو اُس نے آنکھیں گھماتے ہوئے ہوا میں ہاتھ جھلائے کہ (دیکھا جائے گا)۔

"یار رر ماما دے بھی دے ناشتہ۔"

www.novelsclubb.com

زیان کو پھر سے ٹیبل پہر بیٹھاتے ہوئے وہ بولی تو ارمان بھی ٹیبل پر ہاتھ بجا کر (ناشتہ دو ناشتہ دو) کا نعرہ لگانے لگا۔اُسے دیکھ کر زیان بھی ٹیبل پر اپنے ہاتھ میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پکڑا پاؤڈر کا ڈبہ زور زور سے مار کر کھلکھلانے لگا۔زیان کی حرکت پر سارے رُوک کر ہنسنے لگے۔

"دعا صرف ایک کپ ہی اِن دونوں کو دینا وہ بھی تھوڑی ورنہ یہ لوگ ساری ضائع کر دیتے ہیں...چائے تو اِنھوں نے پینی نہیں ہے بس ڈپ کر کے بسکٹ کھانا ہے...پتا نہیں کس پر چلی گئی میری اولاد...جنھیں چائے ہی نہیں پسند"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دعا کو چائے نکالتا دیکھ اقراء بیگم چولہے کے پاس کھڑی ہی بولی۔اُنھیں بہت اچھے سے معلوم تھا اپنی اولاد کا...وہ جب بھی اُنھیں الگ الگ چائے دیتی وہ ایسی کی ایسی ہی ضائع جاتی تھی اِس لیے اب وہ دونوں کو ایک ہی کپ میں دیا کرتی تھی۔

"یاررر ماما یو نو واٹ جو چیز سب کو پسند ہو وہ ہم بہن بھائی کو بلکل نہیں پسند ہوتی۔"ارمان نے عینا کو آنکھ مارتے ہوئے کہا تب تک ان کی چائے آچکی تھی۔

www.novelsclubb.com

''ہاہاہاہاہاما نی پھر تو تم دونوں چچی پر ہی گئے ہو.. کیونکہ اب دیکھو تم دونوں سب کو پسند ہو سوائے ہماری چچی کے۔''اسواء کے ہنسی دبا کر کہنے پر اقراء بیگم کھول کر ہنسی۔

''اسواء باجیی اب ایسی بات بھی نہیں ہے... ہمیں پتہ ہے ماما بھی ہم سے بہت پیار کرتی ہے۔''بسکٹ منہ میں ڈھالتے ہوئے عینا نے اقراء بیگم کی طرف دیکھ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

''دل کو بہلانے کو غالب خیال اچھا ہے۔''

وہ بھی اُنھیں کی ماں تھی وہیں کُرسی پر بیٹھتی ہوئی وہ اسواء کو آنکھ مار کر بولی۔اپنی ماں کی بات سن اُن دونوں کے منہ کھولے تھے۔

اُن کے کھولے منہ دیکھ کر فارس نے ٹیبل پر رکھے مٹر کو جو نرمین بیگم چھل رہی تھی دو تین اُٹھا کر ایک ساتھ عینا اور ارمان کے منہ میں ڈھالے۔

www.novelsclubb.com

"یکککک فارس کے بچے پورا منہ گندا کر دیا۔"

اچانک منہ میں کچھ جاتا دیکھ اُن دونوں نے گھور کر فارس کو دیکھا جو لاتعلق بنا یہاں وہاں دیکھنے لگا۔

"یاررر ماما چچی عید میں صرف چار دن رہ گئے ہیں کہاں گُم ہے آپ لوگ ہماری شاپنگ نہیں ہوئی ابھی تک۔"

www.novelsclubb.com

اچانک کیچن کے دروازہ سے لائبہ اندر آئی اور بولتے ہوئے سیدھا عینا کے ساتھ والی کُرسی پر بیٹھی۔اُس کی بات سن کر سب کو ہوش آیا کہ واقعی کسی کی بھی شاپنگ نہیں ہوئی۔

"ہاں یار رررماما...اتنے سے دن رہ گئے اب تو...اور ایک منٹ۔"

بولتے بولتے اچانک عینا رُوکی اور گردن موڑ کر لائبہ کو گھورتے ہوئے دوبارہ شروع ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"تم کس خوشی میں شاپنگ کا بول رہی ہو میڈم...ابھی تو تمھارے پیپیپا جی کے گھر سے بھر بھر کے کپڑے آئے ہے تم دونوں وہیں پہنو گی عید کے سوٹ صرف میرے اور ونیزہ کے آئے گے۔"

اُسے گھور کر بولتے ہوئے عینا نے زیان کو دوبارہ ٹیبل پر بیٹھایا اور خود کے اور اُس کے درمیان پاؤڈر کا ڈبہ رکھ کر زرا سا سر جھکایا اور پاؤڈر کی خوشبو سونگھنے لگی اُسے دیکھ زیان نے بھی سانس کھینچ کر خوشبو کو اپنے اندر اُتارا۔اب وہ دونوں بار بار خوشبو سونگھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"اوہہہ ہیلو کس خوشی میں ہاں...وہ تو ہمارے سسرال کے سوٹ ہے...ہم یہاں سے بھی لے گے کپڑے۔"اسواء اُس کے قریب آتے ہوئے کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔

"یہ تو ناانصافی ہے بڑی ماما...ان کے مزے ہو گئے ایسے تو۔"

پھر سے زیان کے ساتھ مل کر وہیں حرکت کرتے ہوئے عینا نے کہا...اُس کے سامنے زیان کے ہونے کی وجہ سے اقرار اور نرمین بیگم کی نظروں میں اُس کی حرکت نہیں آئی تھی صرف ارمان اور فارس ہی اُسے دیکھ سکتے تھے جو دونوں باتوں میں مصروف تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چپ کرو تم عینا...ایسے تھوڑی ہوتا ہے۔آپ بتائے بھا بھی آج چلے کیا بازار پھر دیر ہو جائے گی۔"عینا کو چپ کروا کر اقراء بیگم نے اپنی جیٹھانی سے پوچھا۔

"ہمم میں بھی یہی سوچ رہی ہو...فاریہ تو جائے گی نہیں زیان کی وجہ سے...اور فاطمہ بھا بھی کی بھی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ہم دونوں ہی چلتے ہیں آج۔"

www.novelsclubb.com

نرمین بیگم کے کہنے پر ساری لڑکیاں زور سے چیخی تھی کہ ہمیں بھی جانا ہے..لیکن صرف ایک دھمکی پر کہ (اگر ساتھ چلنے کی ضد کی تو ہم بھی نہیں جائے گے)پر منہ بنا کر چُپ کر کے بیٹھ گئی۔

"یہ دونوں نکمے ہے نا یہ دونوں ہی لے جائے گے ہمیں بائیکوں پر۔"

نرمین بیگم نے فارس اور ارمان کی طرف اشارہ کیا جنھوں نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں یار ماما بڑی ماما آپ لوگ پورا دن خوار کرواتی ہو..اور پھر ابھی ہماری بھی تو شاپنگ نہیں ہوئی ہے۔"

''ہاہاہاہاہا ارے تم لوگ شاپنگ کر کے کیا کرو گے..آخر بننا تو تمھیں کسائی ہی ہے۔''فارس کے کہنے پر عینا نے لائبہ اور اسواء کے ہاتھ پر تالی مارتے ہوئے کہا۔

۔''منہ بند رکھو تم لوگ اپنا۔''

''آہہہ واقعی میں کوئی عزت ہی نہیں ہے۔''

www.novelsclubb.com

اقراء بیگم کے ٹوکنے پر وہ جھوٹے آنسو صاف کرتے ہوئے زیان کے ساتھ کھیلنے لگی۔

"تم دونوں ہمیں بازار چھوڑ دینا اور پھر گھر آ جانا جب ہم فری ہو گے تو تمھیں کال کر دے گے آ جانا پھر تم لوگ لینے...اور ہاں میں بابا جان سے بات کر لو گی کہ کل تم لوگوں کو شاپنگ اور ڈنر پر جانے دے۔"

اقراء بیگم نے جلدی جلدی سبزی صاف کرتے ہوئے سرسری سا بولا لیکن فارس اور ارمان تو خوشی سے چیخ پڑے۔جبکہ لڑکیوں کے صدمے سے منہ کھول گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ہائے یو آر دی گریٹ چچییی...ارے یار ر ریہ جلنے کی بو کہاں سے آ رہی ہے۔"

اقراء بیگم کو دیکھ کر بولتے ہوئے فارس نے اُن دونوں کو اشارہ سے عینا،لائبہ اور اسواء کی طرف متوجہ کیا جو غصے سے اقراء اور نرمین بیگم کو گھور رہی تھی۔

اُن کے چہرے دیکھ اقراء اور نرمین کو بے ساختہ ہنسی آئی جسے انھوں نے منہ پر ہاتھ رکھ کر چُھپانا چاہی لیکن عینا لوگوں کی نظروں سے چھپی نا رہ سکی۔

www.novelsclubb.com

"یہ غلط بات ہے شیخ لیڈیز...جب ہم نہیں جا رہے شاپنگ پر تو یہ لوگ کیوں جائے گے۔"

عینا پھر سے پاؤڈر کا ڈبہ زیان اور خود کے بیچ رکھتے ہوئے بولی۔اور دوبارہ سے وہیں گیم سٹارٹ کر دیا۔

"ہاہاہاہاہا...شیخ زادیاں جل گئی ہاہاہاہا"

www.novelsclubb.com

ارمان ہنس کر سیٹی مارتا ہوا بولا تو عینا اور اسواء نے مل کر اُس کے بال کھینچے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"فاری چچی یہ دیکھے آپ کے بیٹے کو بگاڑ رہی ہے یہ بگڑی ہوئی شیخ زادی.... یہ دیکھے کتنا پاوڈر کھلا چکی ہے یہ اِسے۔"

فارس نے پہلے عینا کو جو زیان کے ساتھ مل کر پاوڈر کی خوشبو کو اپنے اندر اتار رہی تھی اور پھر فاریہ چچی کو جنھوں نے ابھی کیچن میں قدم رکھا تھا دیکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

فارس کی بات پر عینا نے گھور کر اُسے دیکھا جبکہ فاریہ بیگم کی نظر جیسے ہی عینا زیان اور پاوڈر پر پڑی وہ فوراً سر پر ہاتھ مارتی ہوئی عینا کی طرف بڑھی۔

"لڑکی سدھر جاؤ تم.... ساری گندی عادتیں تم نے سکھائی ہے اِسے... تمھیں پتا ہے یہ اکیلا بیٹھا بیٹھا بھی اب یہ پاؤڈر سونگتا رہتا ہے اور باقی جو تم سکھاتی وہ سب کرتا ہے.. تمھارا فرمانبردار۔"

فاریہ چاچی نے ایک تھپڑ عینا کے کندھے پر اور دوسرا اپنے بیٹے کے گال پر لگاتی ہوئی اُسے اپنی گود میں لیا جو ہاتھ اُٹھا کر عینا کے پاس جانے کے لیے رو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں اب نہیں دو گی اِسے میں تمھیں... تم دونوں کا بریک اپ کرانا ہے مجھے۔"

عینا کو گھورتی ہوئی وہ زیان کو لیے دوسری کُرسی پر بیٹھ گئی۔ جبکہ عینا کی گھورتی ہوئی نظریں فسادی یعنی فارس پر تھی۔

"ہاں یہ سہی ہے فاریہ... دور دور رکھو اِس سے اگر یہ اِس پر چلا گیا تو ہو گیا کام ایک پیس ہی بڑی مشکل سے جھیل رہے ہیں اور کی طاقت نہیں۔"

www.novelsclubb.com

اقراء بیگم سکون سے بولی تو عینا نے ناراضگی سے اپنی ماں کو گھورا۔

''اب ایسی بات بھی نہیں ہے بھابھی...''

فاریہ چچی نے ہنستے ہوئے بولا باقی سب بھی اُن کی بات پر ہنس رہے تھے اور فارس اور ارمان کو تو عینا کی عزت افزائی پر کچھ زیادہ ہی ہنسی آ رہی تھی۔

''میں نے ٹھیک کہا تھا بلکل فسادن ہو تم۔''

www.novelsclubb.com

عینا نے ہاتھ میں پکڑا پاؤڈر کا ڈبہ اُٹھا کر فارس کے سر پر مارا جس سے اُن کی ہنسی کر بریک لگی۔

"یار چچی یہ کب سے آپ کے کمرے میں موبائل بج رہا ہے....عینا اور ارمان کا ہے عینا کے موبائل پر بار بار ارسم کی کال آرہی ہے۔"

ونیزہ نے کیچن میں قدم رکھتے ہوئے زور سے بولا لیکن اِس سے پہلے کہ اقراء بیگم کچھ بولتی وہ دونوں اپنا اپنا موبائل اچک چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عینا نے موبائل کھول کر دیکھا تو اُس میں ارسم کے لاتعداد کال اور میسیجز دیکھ اُسے بہت زور سے ہنسی آئی۔ جس میں وہ اُسے فل سناتے ہوئے جلدی سے کال اُٹھانے کا کہہ رہا تھا۔

"اہہ اتنا سکون تھا ان دونوں کا موبائل میرے قبضے میں تھا لیکن اِس ارسم کو بھی ابھی کال کرنی تھی۔"

www.novelsclubb.com

اقراء بیگم نے اُن دونوں کو گھورتے ہوئے کہا جو موبائل پر مصروف ہو چکے تھے۔

"عینا یقیناً تم کل رات ارسم کا سکون برباد کر کے آئی ہو جبھی وہ اتنا پاگل ہو کر کال کر رہا ہے۔"

کیچن صاف کرتی ہوئی دعا نے ایک بار پھر سے آتی کال دیکھ کر ہنستے ہوئے کہا تو وہ سر ہلاتے ہوئے کال ریسیو کر کے کیچن سے باہر نکل گئی۔فارس کی مشکوک نظریں اُسی پر تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاہاہا....بے صبرے میں نے رات کو ہی بات کر کی تھی پھوپھو سے گھر آتے ہی..."

ارسم کی تجسس سے بھری آواز سُن کر وہ زور سے ہنستے ہوئے بولی جو ایک ہی سانس میں اُس سے دس سوال پوچھ چکا تھا کہ بات کی ماما سے کیا کہا انھوں نے.. وغیرہ وغیرہ۔

www.novelsclubb.com

"سوری یار میں نے تو کوشش کی لیکن پھوپھو نے صاف انکار کر دیا وہ کہہ رہی ہے ایسا ممکن نہیں ہے۔"

ڈرائنگ روم میں داخل ہو وکر اُس نے بڑی مشکلوں سے ہنسی ضبط کر کے ارسم کہا لیکن آگے سے اُس کی بات سن کر اُس نے جھٹ اپنے سر پر ہاتھ مارا جو جزباتی ہوتے ہوئے پھوپھو سے خود بات کرنے کا کہہ رہا تھا۔

"افففف لڑکے ریلیکس.... مزاق کر رہی تھی میں... پھوپھو راضی ہے بلکہ اُنھیں بہت خوشی ہوئی تھی یہ سن کر.... اور اُنھوں نے کہا ہے کہ وہ کل ہی بات کرے گی دادا جان سے.. اور امید بھی پوری ہے کہ دادا جان اتنے پیارے رشتے کے لیے کبھی انکار نہیں کرے گے۔"

www.novelsclubb.com

آکسائیڈ منٹ میں وہ کچھ زیادہ ہی زور سے بولی تھی جس کی وجہ سے اُس کی آواز باہر سے گزرتے ہوئے فارس کے کانوں میں بھی گئی۔

"ہاہاہاہاہاہاہاتم سے زیادہ میں خوش ہو... قسم سے اتنا مزہ آئے گا افففف۔"

سامنے ارسم کی بات سُن وہ بھی خوشی سے بولی تھی فارس اب روم میں آتا ہوا عینا کے پیچھے کھڑا ہو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا ٹھیک ہے... اللہ حافظ۔"

وہ کال کٹ کر کے جیسے ہی موڑی فارس کو کھڑا پایا جواب بھی اُسے مشکوک نظروں سے گھور رہا تھا۔

"کیا ہے ایسے کیوں گھور رہے ہو۔" اُس کے سامنے موبائل لہراتے ہوئے وہ بولی۔

www.novelsclubb.com

"شرم کر لو لڑکی.. لڑکیاں اپنی شادی کی بات خود کرتی ہوئی اچھی لگتی ہے کیا... تم کسی اور کے ہاتھ پھوپھو کو پیغام بھجوا دیتی خود نے کیوں بولا۔"

فارس کی بات پر پہلے تو عینا نے نا سمجھی سے اُسے دیکھا اور پھر جب سمجھ آیا تو اُس نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی۔

"ہائے فارس تمھیں پتا چل گیا... چلو کوئی بات نہیں اب ہم دوست نا سہی دشمن تو ہے نا تو تم یہ بات کسی کو مت بتانا ٹھیک ہے۔"

www.novelsclubb.com

ایک قدم اُس کی طرف بڑھتی ہوئی وہ سیریس آنداز میں رازداری سے بولی جبکہ آنکھوں میں واضح شرارت تھی جسے صرف پیچھے کھڑا ارمان ہی دیکھ سکتا تھا وہ بھی اُن کی باتیں سن چکا تھا اور اُسے یہ بھی پتا تھا کہ ارسم اور ونیزہ کی بات کی تھی عینا نے پھوپھو سے۔

فارس کو ہکا بکا چھوڑے وہ ارمان کو آنکھ مارتی ہوئی باہر نکل گئی۔ پیچھے ارمان نے تاسف سے اپنی بہن کی حرکتوں پر ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

.....

آج وہ دن تھا تھا جس کے لیے لڑکے اور لڑکیاں دونوں دعائیں کرتے ہے کہ یہ دن کہیں غائب ہو جائے اور جلدی سے رات آجائے کیونکہ آج وہ دن تھا جس میں پاکستانی عوام اپنے گھر کی صفائی کرنے کو اپنا فرض سمجھتی تھی۔

شیخ فیملی کی ساری خواتین اور لڑکیاں بھی آج زور و شور سے صفائیوں میں مصروف تھی... جبکہ خوش قسمتی سے آج لڑکوں کی جان چھوٹی ہوئی تھی کیونکہ اب تک اُن لوگوں کی شاپنگ نہیں ہو پائی تھی کل بھی حج کے دن کی وجہ سے وہ لوگ نہیں جا پائے تھے اسی لیے آج دن میں وہ سارے شاپنگ پر جا رہے تھے۔

"یار رر ماما اب جانے بھی دے نا کب سے کام کر رہی ہو میں... مجھے اپنی پینٹینگ بھی کمپلٹ کرنی ہے رات سے پہلے۔"

لائبہ نے سر سے پسینہ صاف کرتے ہوئے منہ بنا کر فاطمہ بیگم سے کہا جو کیچن کے کبڈ صاف کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"چپ کر جاؤ... رات کو بنا لینا ابھی جلدی جلدی سُوکھے کپڑے سے کبڈ صاف کرو میں نے گیلے سے کر دیا ہے جلدی کرو۔"

ہاتھ جھاڑتی ہوئی وہ لائبہ کی طرف موڑی اور اُسے ہاتھ میں کپڑا پکڑا کر بغیر اُس کی کچھ سنے سائٹ سے نکل گئی۔ پیچھے وہ بیچاری ماما ماما کرتی ہی رہ گئی پھر منہ بنا کر ہاتھ میں پکڑے کپڑے کو گھورتی ہوئی کبڈ صاف کرنے لگی۔

لائبہ کو کام پر لگا کر وہ ونیزہ کو دیکھنے ڈرائنگ روم کی طرف بڑھی جہاں اُنھوں نے اُسے ڈسٹنگ کرنے کا کہا تھا.. لیکن وہاں پہنچ کر اُنھوں نے اپنے سر پر ہاتھ مارا کیونکہ ونیزہ صوفے پر آنکھیں موندے ٹیک لگائے بیٹھی تھی جبکہ کام ویسا کا ویسا پڑا تھا۔

"ونیزہ میں نے تمھیں صفائی کا بولا تھا اور تم یہاں نیندیں پوری کر رہی ہو اُٹھو یہاں سے اور کام کرو۔"اچانک اُس کے سر پر پہنچ کر وہ چلائی تو ونیزہ ہڑبڑا کر اُٹھی۔

"یار رماما قسم سے بہت نیند آرہی ہے تھوڑی دیر سونے دے پلززز۔"

وہ نیند میں جھولتی ہوئی بولی۔تو فاطمہ بیگم بغیر کچھ بولے اُسے گھورتے ہوئے خود ڈسٹنگ کرنے لگی...اُنھیں دیکھ ونیزہ فوراً سے کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

''اچھا دے نا کر دیتی ہو۔''

اُس نے ہاتھ آگے کرتے ہوئے بولا تو فاطمہ بیگم فوراً اُس کے ہاتھ میں کپڑا پکڑائے مسکراتے ہوئے باہر نکل گئی جبکہ ونیزہ اپنی ماں کی پشت کو دیکھتی رہ گئی۔

''اسواء تم سے ابھی تک ایک شرٹ استری نہیں ہوئی... دو گھنٹے سے تم اوپر بیٹھی ہو نیچے آؤ فوراً۔''

www.novelsclubb.com

نرمین بیگم سیڑھیوں پر کھڑی ہی چلائی اُن کی آواز سُن کر اسواء تو آئی نہیں البتہ دعا ہنستی ہوئی نیچے اتریں۔

"ارے چچی اُس بیچاری کی کوئی غلطی نہیں ہے..پہلے تو صرف فارس نے اِستری کے لیے شرٹ دی تھی اب وہ سارے اُسے ایک ایک کر کے شرٹ دے کر جا چکے ہیں اب وہ بیچاری سب کے استری کر رہی ہے۔"

دعا نے اوپر اشارہ کرتے ہوئے کہا تو نرمین بیگم نے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں تو بھول ہی گئی ابھی تو وہ سارے دلہن بن کر تیار ہو رہے ہوں گے۔" نرمین بیگم بولتے ساتھ دعا کو لیے کیچن کی طرف بڑھ گئی۔

اُن سب میں صرف عینا ہی تھی جسے کوئی کسی کام کے لیے نہیں بول رہا تھا....اُس پر احسان اتنا ہو رہا تھا کہ اگر وہ قسمتوں سے باہر آ کر کچھ کام کرنے کا کہتی بھی تو سب اُسے دوبارہ کمرے میں بھیج دیتے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

در حقیقت سب اُس پر نہیں بلکہ خود پر احسان کر رہے تھے کیونکہ اُنھیں معلوم تھا کہ عینا نے کام کرنے کی جگہ بگاڑنے ہی ہے..اسی لیے سب اُسے دور دور بھگا رہے تھے۔

اب دوبارہ سے وہ ٹھلتی ہوئی کیچن میں پہنچی جہاں اُس کی ہٹلر مطلب ماما گلاس دھو دھو کر سائٹ پر رکھ رہی تھی وہ چلتی ہوئی اُن تک پہنچی۔

www.novelsclubb.com

"ماما بہت بور رہو گئی ہو میں مانیبی اور باقی سب نے بھی مجھے باہر نکال کر گیٹ لوک کر لیا کیا کرووو میں۔"

اُس سے پریشان ہو کر ارمان کے ساتھ اہل، فارس اور دانیال نے بھی اُسے باری باری اپنے کمرے سے باہر نکال دیا تھا اسی لیے وہ تپی بیٹھی تھی۔

"ہاہاہاہاہاہا اچھی عزت ہوئی ہے بیٹا...اور تمھارا موبائل کہاں گیا جو تم بور ہو رہی ہو۔" کبڈ صاف کرتے ہوئے لائبہ نے اُسے بولا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عینا میرا دماغ نہیں خراب کرو...چُپ کر کے بیٹھ جاؤ۔"اُسے پھر سے منہ کھول کر بولتا دیکھ اقراء بیگم اُسے چُپ رہنے کا اشارہ کر کے پھر گلاس دھونے لگی۔

"یار رر لائبہ یہیں تو دُکھ ہے موبائل پورا بند ہو گیا اور تم لوگ بھی سب کام میں لگی ہو.."

اُس نے لائبہ کو دیکھتے ہوئے بولا اور پھر سے اپنی ماما کی طرف موڑی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اچھا ماما ایک کام کرتے ہے یہ جو گلاس آپ دھو رہی ہے میں اِسے اُٹھا اُٹھا کر ٹیبل پر رکھ دیتی ہوں۔" دھولے ہوئے گلاس دیکھ کر وہ بولی۔

"نہیں عینا رہنے دو اسے گرادو گی تم...اور یہ سارے ایک ساتھ کیوں اُٹھا لیے میری ماں۔"

www.novelsclubb.com

اقراء بیگم کی آواز سنے بغیر وہ گلاس کی ٹرے لے کر احتیاط سے آگے بڑھنے لگی۔

"عیینننا.."

ابھی وہ دو قدم ہی چلی تھی کہ اچانک ارمان کے چیختے ہوئے کیچن میں آنے سے اُس کے ہاتھ سے ٹرے لڑکھڑائی۔

سنبھالتے سنبھالتے بھی ٹرے سے دو گلاس نیچے گر کر چکنا چور ہو گئے۔اُس نے ڈرتے ڈرتے اپنی ماما کو دیکھا جو منہ کھولے نیچے گرے گلاس کر دیکھ رہی تھی..اُس نے جلدی سے باقی گلاس کی ٹرے ٹیبل پر رکھی اور فوراً پیچھے ہو کر کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔"عیییہ منننا کی بچی منع بھی کیا تھا نا کہ مت کرو کوئی کام... تم کام نہیں کر سکتی مگر کام بگاڑ بہت اچھے سے لیتی ہو.. نکمی اولاد۔"

عینا کو گھورتے ہوئے وہ ٹوٹے ہوئے گلاس کے شیشے اُٹھانے لگی... گلاس گرنے کی آواز پر کیچن کے پاس سے گزرتا ہوا فارس بھی بھاگتا ہوا وہاں آیا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا ہے چچی...." فارس اقراء بیگم کو دیکھتے ہوئے بولا۔

"نکاح ہوا ہے تمھارا وہ بھی سارہ باجی کے ساتھ جاؤ خوش ہو جاؤ بنگڑے ڈھالو۔"

عینا کے تپ کر ہلکی آواز میں کہنے پر فارس نے تیز نظروں سے اُسے گھورا۔

"کچھ نہیں بیٹا.. بس یہ میری اولادیں ہی ہے میرا خون پینے کے لیے۔"

www.novelsclubb.com

کانچ اُٹھاتے ہوئے اُنھوں نے فارس کو کہتے ہوئے ارمان اور عینا کو گھورا۔مزید عزت سے بچنے کے لیے عینا فوراً زمین پر بیٹھ کر کانچ اُٹھانے لگی.. لیکن اِس سے پہلے کہ وہ ہاتھ لگاتی اقراء بیگم اُسے وہیں پر ہی ٹوک گئی۔

"روک جاؤ... کوئی ضرورت نہیں ہے ہاتھ لگانے کی... پہلے ہی اپنا ہاتھ جلا چکی ہو اللہ نا کرے اب اگر کٹ گیا تو تمھارے باپ نے میرا جینا حرام کر دینا ہے۔"

جلدی جلدی کانچ اُٹھاتے ہوئے وہ فوراً کانچ پھینکنے باہر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"مانیبی کے بچے کیا ضرورت تھی اتنا زور سے چیخنے کی تمھاری وجہ سے ہوا ہے یہ سب... بولو اب کیا مسئلہ تھا۔"

ارمان کو گھورتے ہوئے وہ بولی تو ارمان کو بھی یاد آیا کہ وہ یہاں کس لیے آیا تھا۔

"ہاں مجھے یہ پوچھنا تھا کہ تم نے میری کیپ کہاں رکھی کب سے ڈھونڈ رہا ہو میں۔"

www.novelsclubb.com

ارمان کے پوچھنے پر اُس کی طرف سے وہیں جواب آیا جس کی توقع سب کو اُس سے تھی کہ (مجھے کیا پتا)۔

"یاررر مانیبی تم پوچھ بھی تو دیکھو کس سے رہے ہو جسے خود کا نہیں پتا ہوتا.....ہاہاہاہاہا۔"

بلکل توقع کے عین مطابق جواب پر فارس نے ہنستے ہوئے ارمان کے کندھے پر ہاتھ رکھا جو عینا کو ہی گھور رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم پھر فسادی بنے فارسی انسان....یاررر مانی جب مجھے نہیں پتہ تو میں کیا کرو۔" فارس کو گھورتے ہوئے اُس نے ارمان سے کہا۔

"تو یار رر تمھیں ضرورت ہی کیا ہے میری چیزوں کو ہاتھ لگانے کی....کہنے کو تو ساری چیزیں میری ہے پر مجھ سے زیادہ اُن پر تمھارا قبضہ ہے...."

وہ جیسے ہی بولنا شروع ہوا عینا آرام سے کُرسی گھسیٹ کر اُس پر اطمینان سے بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"میری ہر کیپ مجھ سے زیادہ تمھارے سر پر ہوتی ہے، میری ہر گھڑی تم ہر وقت پورے گھر میں پہنے گھوم رہی ہوتی ہو....اور چلو پہنو تو اُنھیں واپس جگہ پر تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رکھو... صرف ایک جو گرز ہے جو جگہ پر ملتے ہیں وہ بھی انتہا کی گندی حالت میں...."

روانی سے بولتے ہوئے اُس نے عینا کو گھورا جو ہاتھ پر چہرہ گرائے مسکرا کر اُسے دیکھ رہی تھی۔لائبہ بھی اپنا کام چھوڑے اُس کے ساتھ کُرسی گھسیٹ کر بیٹھ چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آہہ یار رمانیبی تم میرے بھائی ہو یار رتو تمھاری چیزیں میری ہوئی نا۔"

مانیی کو چُپ ہوتا دیکھ اُس نے کُرسی سے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے اور تھوڑا جھک کر آنکھیں جھپکاتے ہوئے بولی۔ تو چہرے پر شیطانی مسکراہٹ تھی۔

"اور یار رر میں نے تو کبھی تمھیں اپنی چیزیں استعمال کرنے سے منع نہیں کیا... وہ رہی میری لیپ سٹک، میرا دوپٹہ، میری سینڈل، میری نیل پینٹ، میری چوڑیاں جو چاہو یوز کرو... قسم سے اُفف تک نہیں کرو گی۔"

www.novelsclubb.com

دانتوں کو بھینچ کر بڑی مشکلوں سے ہنسی روکے وہ روانی سے بولتے ہوئے فوراً باہر بھاگی... جبکہ ارمان منہ کھولے اُسے جاتا دیکھ رہا تھا اُس کی شکل دیکھ فارس لائبہ اور دعا زور سے قہقہہ لگا کر ہنسے۔

"عیییییہ منننا چڑیل میرا دماغ خراب ہے جو میں تمھاری چوڑیاں پہنوں گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے کھولتا چیختا ہوا عینا کے پیچھے بھاگا جو ہنستے ہوئے بھاگ کر سیڑھیاں چڑھ چکی تھی۔

.....

شام میں ساری عورتیں کام ختم کر کے آرام کے گرز سے اپنے اپنے کمرے میں تھی، لڑکے بھی ابھی تک شاپنگ سے نہیں آئے تھے اِسی لیے گھر میں سناٹے کا راج تھا۔اور یہ سناٹا عینا کو بڑا چبھتا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پورے گھر میں بیزاریت سے گھومتے ہوئے عینا نے کسی احساس کے تحت اپنی ماما کے کمرے کے باہر رُوکے ہلکا سا گیٹ کھول کر اندر جھانکا تو وہاں اقراء بیگم بیڈ پر لیٹی آنکھیں موندے اپنے سر کو دبا رہی تھی۔

اُنھیں دیکھ کر عینا ہلکی چال چلتی ہوئی اندر بڑھی۔بیڈ کے پاس رُوک کر وہ تھوڑی دیر تک خاموشی سے اُنھیں دیکھتی رہی اور پھر آہستہ سے بیڈ پر اُن کے قریب بیٹھ کر اُن کے سر پر ہاتھ رکھ کر سر دبانے لگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نرم لمس اپنے سر پر محسوس کرے اقراء بیگم نے اپنی آنکھیں کھولی تو عینا کو سر دباتے ہوئے مسکراتا پایا۔

"کیا ہوا ہے عینا طبیعت ٹھیک ہے تمھاری اتنی خاموشی سے کیسے بیٹھی ہو آج۔" اُس پر نظر پڑتے ہی اقراء بیگم سیدھی ہو کر بیٹھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

"ارے ماما مجھے کیا ہونا ہے وہ آپ کے سر میں درد تھا نا تو میں نے سوچا میں دبا دیتی ہوں۔" اپنے ہاتھوں کو اُن کے سر پر رکھے وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"ہاہاہاہا چھوڑو نہیں ہو رہا اب مجھے درد تم بتاؤ کیا بات ہے..." اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتی ہوئی وہ نرمی سے بولی بولی۔

"وہ ماما کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں۔" سیریس انداز میں بولتے ہوئے وہ اقراء بیگم کو ٹھٹھکنے پر مجبور کر گئی۔

www.novelsclubb.com

''ارے میں کیوں ناراض ہو گی تم سے پاگل لڑکی۔''اُس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتی ہوئی وہ بولی تو عینا نے اپنا سر اُن کے کندھے پر رکھ لیا۔

''میں آپ کو بہت تنگ کرتی ہو نا اس لیے...ماما اگر آپ کو اچھا نہیں لگتا میرا یوں سب سے مزاق کرنا تو آپ بتائے میں پھر کسی سے نہیں بولو گی پرامس۔''

www.novelsclubb.com

اپنا چہرہ اٹھا کر بولتے ہوئے وہ پھر سے اقرار بیگم کو حیرت میں ڈھال گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یااللہ لڑکی کیا ہو گیا ہے تمھیں آج...مجھے کیوں نہیں اچھا لگے گا...ارے بھئی میں تو تمھیں اِس لیے ڈانٹتی ہو کیونکہ میری ڈانٹ کی وجہ سے تم تھوڑا ڈر جاتی ہو ورنہ تو تم گھر سر پر اُٹھا کو...اور اگر تم نے اپنی حرکتیں کرنا چھوڑ دی تو اِس گھر میں ہنسنے کی آوازیں کیسے آئی گی۔"

اس کے سر پر تھپڑ مار کر اُس کے بال سہلاتے ہوئے وہ بولی تو عینا نے جھٹ سکون کا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

"آہہہ شکر ہے ماما... ورنہ اگر آپ کہہ دیتی کہ ہاں اب تم چُپ رہو گی تو میرا کیا ہوتا مجھ سے تو ایک منٹ چپ نہیں رہا جاتا... ہاہاہاہا"

اُن کی گود میں سر رکھ کر اُس نے ہاتھ اُٹھا کر شکر ادا کیا اقراء بیگم ہنستے ہوئے اُس کے سر میں ہاتھ پھیرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"یا اللہ میری بچی بہت معصوم ہے میرے اللہ اِسے ہمیشہ خوش رکھنا... اِس کے بچپنے کو اِس کی معصومیت کو کبھی اِس سے جدا نا ہونے دینا... یا اللہ تو تو جانتا ہے کہ کتنی عزیز ہے یہ ہمیں بسس تو اِسے ہمیشہ مسکراتا ہوا رکھنا... (امین)۔"

اُس کی بند آنکھوں اور چہرے پر مسکراہٹ کو دیکھ کر اقراء بیگم نے تہے دل سے دل میں مسکراتے ہوئے دعا کی۔

"ویسے ماما ایک بات تو بتائیے۔" اچانک آنکھ کھول کر اُس نے مسکراہٹ دبا کر اقراء بیگم کو شرارتی نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ویسے تو آپ بہت سویٹ ہے لیکن اکثر غصے میں رہتی ہے... تو جب بابا نے آپ کو پرو پوز کیا ہو گا تو آپ نے جواب یقیناً یہ دیا ہو گا کہ (ہاں جاؤ مان گئی میں کر لو گی تم سے شادی لیکن یہ بہت بڑا احسان ہے میرا تم پر) ہاہاہاہاہا۔"

آدھی بات سنتے ہی اقراء بیگم کو چپل اُٹھاتا دیکھ وہ بیڈ سے نیچے اُترتی ہوئی پوری بات کہہ کر زور سے ہنستی ہوئی باہر بھاگی جبکہ اقراء بیگم کی پھینکی ہوئی چپل سے وہ پھر بچ چکی تھی۔ پیچھے اقراء بیگم اُس کی باتوں پر دیر تک ہنستی رہی۔

www.novelsclubb.com

.....

رات میں کھانے سے فارغ ہو کر ینگ جنریشن پھر سے ڈرائنگ روم میں موجود تھی اور لڑکیوں کے ہر چاند رات کو تازہ ہونے والے غم آج پھر تازہ ہو چکے تھے کہ عید سے پہلے ساری لڑکیاں پارلر جا کر مہندی لگاتی ہے لیکن ایک وہ ہے جو ساری ایک دوسرے کے ہاتھ پر گزارے لائق مہندی لگا کر گزارا کرتی ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یاررر یہ بہت غلط ہے ایک بار تو ہمیں بھی باہر جا کر مہندی لگانے کا موقع ملنا چاہیے نا۔"اسواء نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو باقی سب نے بھی اُس کی ہاں میں ہاں ملائی۔

"پتا نہیں لوگوں کے بھائی کزن اتنے اچھے کیسے ہوتے ہیں جو ہر چاند رات کو خود مہندی لگوا کر لاتے ہیں ایک ہمارے ہیں جو سارے ویلے ہے۔"ونیزہ کے دُکھ سے کہنے پر سارے لڑکوں نے افسوس سے اُنھیں دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ سوچتے ہوئے عینا کی نظر جیسے ہی احمد چاچو پر پڑی وہ اُنھیں آواز لگا کر بھاگتی ہوئی اُن کے پاس پہنچی جو ڈرائنگ روم کے گیٹ پر تھے۔

"چاچووو...روک جائے بات سنے جلدی ادھر آئے۔" وہ اُن کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اندر لائی اور اُنھیں صوفے پر بیٹھایا۔

www.novelsclubb.com

"جیبی بولو کیا فرمائش ہے اب۔"

اُنھوں نے ہنستے ہوئے عینا سے پوچھا جو اشارہ سے اسواء لوگوں کو اُنھیں گھیرنے کا بول رہی تھی۔

"یار رچاچو پیارے والے چاچو ہے نا ایک چھوٹا سا کام کر دے... ہمیں پارلر لے کر چلے نا پلززززز ہم مہندی لگوائے گے... دیکھے منع نہیں کرنا چاچو۔"

www.novelsclubb.com

اُس نے احمد چاچو کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بچوں کی طرح کہا تو چاچو اُس کے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے ہنسنے لگے۔

"پلززز ناچاچو دیر نہیں لگائے گے پکا۔"اسواء بھی اُن کے ساتھ بیٹھتی ہوئی بولی۔

"ارے یاررر دیکھو میں منع نہیں کرتا لیکن آج میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے میں جبھی تو گولی لینے آیا تھا باہر... لیکن ایک کام کر سکتا ہو۔"

www.novelsclubb.com

اُنھوں نے روک کر لڑکوں کو دیکھا جو سارے اُنھیں کی طرف متوجہ تھے۔اور لڑکیوں کو افسوس سے دیکھ رہے تھے۔

''عفان فارس،اہل تم سب انھیں لے کر جاؤ قریب میں ہی میں کار کی چابی دلوا دیتا ہو۔''

''نہیں یار رچاچو ہم تو نہیں جا رہے بہت دیر لگا دے گی یہ لوگ وہاں۔''احمد چاچو کے کہنے پر سارے لڑکوں نے فوراً ہاتھ کھڑے کرتے ہوئے منع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

کچھ سوچتے ہوئے ایک دم فارس کے دماغ میں ایک جھماکا ہوا اور فوراً اُس کی آنکھیں چمکی۔

"چاچو آپ ریلیکس ہو جائے... ہم لے جائے گے انھیں... لیکن ایک شرط پر پہلے جا کر ساری مامالوگوں کے مہندی لگاؤاور ایک گھنٹے میں عبایہ پہن کر اِدھر پہنچو۔"

ایک دم کھڑے ہوتے ہوئے وہ بولا تو سب نے حیرت سے اُسے دیکھا لڑکیاں تو فوراً موقع غنیمت جان کر مہندی لگانے بھاگی تھی صرف عینا تھی جواب تک فارس کو مشکوک نظروں سے گھور رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہو گیا میڈم بھاگو پھر دیر ہو جائے گی۔" فارس نے اُس کے آگے ہاتھ لہراتے ہوئے بولا۔

"یقین تو نہیں آرہا کہ یہ تم بول رہے ہوں لیکن خیر ہو سکتا ہے کل تمھاری منگنی کی خبر ملے گی اِس خوشی میں تمھارا دماغ کھسک گیا ہو خیر جو بھی ہے اچھا ہے لیکن اگر دھوکہ دیا تو اچھا نہیں ہو گا۔" انگلی اٹھا کر وارن کرتی ہوئی وہ بھی اسواء لوگوں کے پاس بھاگی۔

www.novelsclubb.com

"فارس ادھر دیکھو میری طرف کیا چل رہا ہے تمھارے دماغ میں....دیکھو کوئی پنگے نہیں لینا ورنہ عینا نے تمھیں بخشنا نہیں ہے۔"

اُسے شیطانی مسکراہٹ لیے ہنستا دیکھ عفان نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کرتے ہوئے بولا تو وہ ایک ادا سے اپنے بال پیچھے کرتا ہوا مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عفان بھائی جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا...اِن شیخ زادیوں نے اُس دن ہمارا جتنا مذاق اڑایا تھا نا آج اُس کا بدلہ لینے کا دن ہے۔"ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے وہ بولا۔

"اہاں فارسس بروووز بردست یہ ہوئی نا بات قسم سے شیخ زادیوں کے چہرے دیکھنے والے ہو گے۔"ارمان اور دانیال بھی اُس کے گلے میں ہاتھ ڈھالتے ہوئے بولے فوفارس نے ایک ان ئیبر واچکا کر عفان کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مرضی ہے تم لوگوں کی میرا نام نہیں آنا چاہیے۔"کندھے اُچکا کر بولتا ہوا وہ صوفے پر جا بیٹھا۔

ٹھیک ایک گھنٹے بعد ساری لڑکیاں دعا سمیت سب عورتوں کو مہندی لگا کر عبایہ پہنے چہرے پر نقاب اور حجاب لیے جلدی جلدی بھاگتی ہوئی ڈرائنگ روم میں پہنچی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہم آ گئے ہیں جلدی چلو گیارہ بج رہے ہیں اور ایک گھنٹے میں واپس آنا ہے...اور یہ مانی اور دانی کہاں ہے۔"

اپنا حجاب پین سے سیٹ کرتے ہوئے عینا نے ارمان اور دانیال کو نا پا کر اہل، فارس اور عفان سے پوچھا جو صوفے پر آدھے بیٹھے اور آدھے لیٹے موبائل چلا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں وہ باہر گائیوں کے پاس ہے...اور اب ہم بھی اُنھیں کے پاس جا رہے ہے....چلے عفان بھائی آج تو ویسے بھی آخری دن ہے ہماری گائیوں کا...آج تو پوری رات اُن کے ساتھ ہی رہے گے"

اُن لڑکیوں کو سرے سے نظر انداز کرتے ہوئے فارس نے عفان اور اہل سے کہا جو فوراً اُس کے پیچھے کھڑے ہوگئے۔جبکہ فارس کے کھڑے ہونے پر سب لڑکیوں نے حیرت سے اُنھیں دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"دماغ ٹھیک ہے تمھارا فارس کے بچے... تم لوگ تو ہمیں لے کر جا رہے تھے نا پارلر تو پھر اب یہ کیا مزاق ہے۔" بڑی مشکلوں سے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے عینا فارس پر چلائی باقی تو اب بھی ویسی ہی کھڑی تھی۔

"ہاں ہم نے کہا تھا لیکن اب ہمارا موڈ چینج ہو گیا ہے اب ہم نہیں لے کر جا رہے... چلو اہل... مانی اور دانیال ہمارا انتظار کر رہے ہو گے۔"

www.novelsclubb.com

بڑی مشکلوں سے ہنسی ضبط کرتے ہوئے وہ عینا کے پاس سے گزرنے لگا کہ عینا ایک دم اُس کے سامنے آئی۔

"تم ایسا نہیں کر سکتے فارسسسسس" اُس نے چیختے ہوئے فارس کو گھورا۔

www.novelsclubb.com

"آہہہ میں بلکل ایسا کر سکتا ہو جنگلی چڑیل... کیسا لگا ہمارا بدلہ بہت ہنس رہی تھی نا اُس دن ہمارا مزاق بنا کر اب بھگتو اب پتا چلے گا تم سب کو بھی کہ جب کہیں جانے کی اکسائیڈ منٹ ہو اور اچانک نا جا پائے تو کیسا فیل ہوتا ہے۔"

شیطانی مسکراہٹ لیے بولتا ہوا وہ ساری لڑکیوں کو زہر ہی لگا سب اُسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی عینا کا تو دل کر رہا تھا کہ اُس کے دانت توڑ دے۔

"اِسے دفعہ کرے عفان بھائی... آپ لے کر چلے ہمیں۔" اُسے دفعہ کر کے اسواء اور لائبہ عفان کی طرف بڑھی جو فوراً نفی میں سر ہلاتا ہوا فارس لوگوں کی طرف چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں آج میں تم سب کا ساتھ نہیں دو گا کیونکہ اُس دن عینا نے اِن سب کے ساتھ میرا بھی خوب مزاق بنایا تھا اور بعد میں تم سب نے بھی۔"

بغیر دعا کی طرف دیکھے وہ جلدی جلدی بولا جو صدمے سے اپنے شوہر کو دیکھ رہی تھی کہ وہ تو ایسا نا تھا۔

www.novelsclubb.com

"عفففان..."

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سوری دعا لیکن تم بھی اُس دن اُنھیں کے ساتھ ملی ہوئی تھی اب مجھے فورس نہیں کرنا۔" دعا کی گھوریوں کو نظر انداز کرتا ہوا وہ بھی آج فارس کے ساتھ ملا تھا۔

"یار ر ر یہ غلط بات ہے ہم نے عبایہ بھی پہن لیا ہے..." اسواء نے ناراضگی سے اُن تینوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔ عینا کی گھورتی ہوئی نظریں اب بھی فارس اور اہل پر تھی۔

www.novelsclubb.com

"سوری بہنوں اب کچھ نہیں ہو سکتا جاؤ اور ہمیشہ کی طرح ایک دوسرے کے ہاتھوں پر مہندی لگاؤ۔"اہل نے ہنستے ہوئے فارس کے ہاتھ پر تالی ماری...ان کی ہنسی سن عینا کی بس ہوئی تھی۔

"بسسس اب کوئی منتیں نہیں کرے گا اِن کے آگے۔"اُس نے ہاتھ کھڑا کر کے سب کو چُپ کروایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے بہت اچھے سے معلوم ہے فضول انسان یہ تمھارا پلان تھا... جبھی میں سوچو کہ تم خود سے کیسے مان گئے ہو.... خیر۔" فارس کو گھور کر بولتے ہوئے اُس نے آہل اور عفان کو دیکھا۔

"آجاو باہر پردہ کے پیچھے سے مانیبی دانیبی۔"

www.novelsclubb.com

عینا کی نظر جیسے ہی تھوڑی دور زمین پر پڑی اُسے وہاں ارمان کے شوز نظر آئے.... عینا کے بولتے ہی وہ دونوں ہنستے ہوئے دانت نکالتے ہوئے باہر نکلے اور فارس لوگوں کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے۔

"ہاہاہاہاہا.. کیسا لیا بدلہ شیخ زادوں نے.... شیخ زادیوں کے تو ہوش اُڑ گئے... افففف شکل دیکھنے والی ہے یار رر تم سب کی۔۔اور...."

"بکواس بند کرو ارمان۔"

www.novelsclubb.com

ارمان کو بیچ میں ہی ٹوک کر وہ زور سے چلائی اور اُس کے ارمان کہنے پر سب کو معاملہ سنگین لگا کیونکہ وہ شدید غصے میں ہی ارمان کو مانی کی جگہ ارمان کہتی تھی۔اسُے غصے

میں دیکھ عفان ہار مانتا ہوا آگے بڑھنے لگا لیکن فارس نے اُسے گھور کر ہاتھ پکڑ کر رُوک لیا۔

"کان کھول کر سنو سب شیخ زادیوں سے پنگا لے کر اچھا نہیں کیا ہے اِس فضول انسان نے... یاد رکھنا تم ایسا بدلہ لے گی عینا شیخ تم سے کہ تمھاری آنکھیں حیرت سے کھول جائے گی۔"

www.novelsclubb.com

فارس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈھال کر اُنگلی اُٹھا کر دھاڑتی ہوئی وہ دھپ صوفے پر بیٹھی۔ بس اتنا ہی تھا اُس کا غصہ۔

"حد ہے یار رر اِس گدھے کے پلان میں آپ سب بھی شامل ہو گئے....اتنا خوش ہو گئے تھے ہم سب کہ چلو آج تو برسوں کی خواہش پوری ہو گی لیکن اِس فضول انسان کی وجہ سے سارا بیڑا غرق ہو گیا...."

سب کو بولتے ہوئے اُس نے فارس کو گھور کر دو تین کشن ایک ساتھ مارے۔ جس کے چہرے پر سے مسکراہٹ جا ہی نہیں رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اب یہ سوگ منانا چھوڑو سب اور اُٹھ کر ایک دوسرے کو مہندی لگاؤ... ویسے ہی بہت دیر ہو گئی ہے۔... چھوڑو انھیں کل صبح دادا جان سے ان کی کلاس لگوائے گے "

سب لڑکیوں صوفے پر خاموشی سے بیٹھا دیکھ دعا اُن کے پاس آتی ہوئی بولی تو ساری بُرے دل کے ساتھ منہ بناتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"چلے بھابھی... بلکہ ایک سیکنڈ روکے" دعا کے ساتھ چلتے ہوئے عینا دوبارہ پیچھے موڑی۔

''اب ہم نے جو اوپر والے کمرے کی چابی لی ہے نا آج وہاں آپ سب کا آنا منع ہے صرف ہم لڑکیاں وہاں پوری رات جاگے گی...آپ لوگ جائے اپنی محبوبہ (گائے) کے پاس۔''عینا نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے اُنھیں بولا تو سارے لڑکے فور آسیدھے ہو کر بیٹھے۔

''یہ چیٹنگ ہے عیننا وہ ہم سب کا پلے روم ہے تم ہمیں وہاں سے نہیں نکال سکتی۔''اہل نے احتجاجاً عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

''اور جو تم سب نے ہمارے ساتھ کیا وہ کیا تھا آہل صاحب... شرافت سے بیٹھے رہو یہیں۔''اسواء نے آنکھیں دکھاتے ہوئے اُسے کہا۔

''اور ہاں... عفان بھائی چونکہ آپ بھی ان سب کے ساتھ شامل تھے تو دعا بھی بھی پوری رات ہمارے ساتھ رہے گی اور آپ کو بھی ہم نہیں آنے دے گے۔''

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لائبہ عفان سے کہتی ہوئی دعا کا ہاتھ پکڑے آگے بڑھ گئی... اُس کے ساتھ ہی عینا،اسواءاور ونیزہ بھی اُنھیں منہ چڑاتے ہوئے نکل گئی۔ باہر نکلتے ہی اُنھیں اپنے پیچھے سب لڑکوں کے قہقہے سنائی دیے

وہ ساری پیر پٹختی ہوئی آہستہ آواز میں اوپر سیڑھیوں پر بھاگی۔ سب سے پہلے عینا نے گیٹ پر پہنچ کر کمرے کا دروازہ دھڑام سے کھولا۔ سامنے ہی صاف ستھرا کمرہ نظر آیا جس کی صفائی وہ سب دن میں ہی کر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہائے ہمارا ڈریم روم۔"

تھوڑا سا اندر جا کر عینا نے گول گھومتے ہوئے چہک کر کہا تو وہ ساری بھی ہنستی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

اس بڑے سے کمرے کو اُن سب نے خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا..... پوری زمین پر سب کے فیورٹ بلیک کلر کی خوبصورت قالین بچھی تھی جس پر بہت سارے چھوٹے چھوٹے کشنز رکھے ہوئے تھے...

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے دیوار پر لائبہ کی بنائی گئی لاتعداد پینٹنگز لگی تھے۔اُسی کے ساتھ دیوار پ لگے شیشہ پر عینا نے اپنی فیورٹ فیری لائیٹز لگاں ئی ہوئی تھی۔اسواء کے بنانے گئے شاپیز بھی دوسری دیوار پر لگے بے حد حسین لگتے تھے۔

باقی پورے کمرے کے پردوں پر اُنھوں نے فیری لائیٹز لگا رکھی تھی۔سامنے ایک پوری دیوار پر سب شیخ زادوں کی بچپن سے لے کر اب تک کی لاتعداد تصویریں لگی تھی اُن پر بھی فیری لائیٹز لگا کر اُنھیں اور خوبصورت بنایا گیا تھا۔ایک سائٹ پر ارمان کا گیٹار پڑا تھا جس کے تار چھیڑ کر مانی اور فارس ہر محفل کا اختتام کرتے تھے۔

وہ واقعی میں شیخ زادوں کے لیے ڈریم روم تھا جہاں جانے کا موقع اُنھیں کبھی کبھی ہی ملا کرتا تھا اور جب ملتا تو وہ سارے پوری پوری رات بغیر سوئے گزار دیتے جبھی دادا جان اُنھیں خاص موقعوں پر ہی چابی دیتے تھے ورنہ وہ لوگ تو ہر رات جاگتے گزارتے...

''ارے یار رر ہم مہندی لگائے گے کیسے ساری مہندی تو ماما لوگوں کو لگانے میں ختم ہو گئی تھی اب کیا کرے...اُن لوگوں سے بھی نہیں منگوا سکتے۔''دعا نے نیچے قالین پر بیٹھتے ہوئے کہا تو اُسے دیکھ وہ ساری بھی نیچے بیٹھ گئی۔

''ہاں یاررر یہ تو ہم نے سوچا ہی نہیں اب کیا کرے۔''اسواء نے بھی پریشانی سے بولا۔

''افففف یاررر کیوں ٹینشن لے رہے ہو.....یہ اسواء اور لائبہ کے سسرال سے جو عیدی میں مہندی آئی ہے وہ خاص طحہٰ اور عبیر بھائی نے اِن دونوں کے لیے تھوڑی بھیجی ہے.....سب بھی تو لگا سکتے ہیں اِسے۔''

www.novelsclubb.com

نہایت اطمینان سے بولتے ہوئے اُس نے لائبہ اور اسواء کو دیکھا جو اُسے ہی گھور رہی تھی۔

"سکون سے صرف اتنا بھی بول سکتی تھی عینا کہ لائبہ اسواء جا کر مہندی لے آؤ اتنا لمبا چوڑا بولنے کی کیا ضرورت تھی۔"

لائبہ نے اُسے گھور کر دیکھتے ہوئے بولا اور کھڑے ہوتے ہوئے ایک کشن اُٹھا کر عینا کو مارا جو اُس نے ہنستے ہوئے کیچ کیا۔

www.novelsclubb.com

"کیوں لائبہ ڈیئر طحہ بھائی کا نام لینے سے تمھیں اُ۔ کی یاد ستانے لگی کیا۔" سر نیچے گرا کر ہنستے ہوئے وہ بولی تو اِس بار اسواء نے کھڑے ہو کر تین چار کشن اُس کے منہ پر مارے۔

"شرم کر لے لڑکی... منہ تو تیرا بند ہونا نہیں ہے" اسواء بولتے ہوئے جانے لگی تو عینا نے اُس کا دوپٹہ پکڑ کر اُسے روکا۔

www.novelsclubb.com

"یاررررر مجھے پتا ہے کیا لگتا ہے کہ عبیر بھائی سے تمھاری سخت لڑائی چل رہی ہے جبھی تیرا موڈ اوف ہے... اللہ رحم کرے میرے پتا نہیں کب فوجی بننے والے جیجا کا وہ تو تمھیں مناتے مناتے ہی تھک جائے گے۔"

اسواء کے پیچھے موڑ کر دیکھنے پر عینا نے گھوٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے بولا تو اسواء نے پہلے اُسے گھورا اور پھر ہنستے ہوئے دعا اور ونیزہ کو آنکھ مار کر عینا کو پیچھے دھکا دیا۔

www.novelsclubb.com

گھوٹنوں کے بل بیٹھنے کی وجہ سے عینا دھکا لگنے سے اچانک ونیزہ کے پاس جا کر گری۔اُس کو گرتا دیکھ لائبہ، ونیزہ، اسواء اور دعا بھی کی بے ساختہ ہنسی نکلی۔

"بات تم کروا رہی ہوں ناعینا کی بچی جو لڑائی ہو گی پاگل لڑکی۔"

"اللہ اللہ اللہ کیا زمانہ آگیا ہے... دیکھا بھابھی کیسے مری جا رہی ہے یہ بات کرنے کے لیے۔"

www.novelsclubb.com

کانوں کو ہاتھ لگاتی ہوئی وہ دعا کو آنکھ مارتی ہوئی بولی تو دعا نے ہنستے ہوئے ایک تھپڑ اُس کے سر پر مارا۔

"افففف لڑکییی....بھابھی اِس سے بحث کرنے بیٹھے تو پوری رات نکل جانے گی...ہم لے کر آتے ہے جلدی سے مہندی...چلوولائبہ۔"

عینا کو اگنور کر کے وہ دعا سے بولتی ہوئی لائبہ کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گئی۔اُن کے جانے کے بعد دعا اور ونیزہ کو عینا کا ہمیشہ بولنے والا جملہ سننے کو ملا۔(میری تو کوئی قدر ہی نہیں ہے)۔

www.novelsclubb.com

.....

"یاررر فارس بروو غطی ہو گئی اُن لوگوں سے پنگا لے کر سخت بوریت ہو رہی ہے یاررر...ابھی اِس وقت تو ہم ان کو لے آ بھی چکے ہوتے اور اب ہم گیمز کھیل رہے ہوتے سب۔"

www.novelsclubb.com

کب سے صرف موبائل پر گیم کھیلتے ہوئے ارمان نے بیزایت سے فارس کو ہلاتے ہوئے بولا۔وہ سارے باہر گھوم گھما کر کب سے گھر میں بور ہو رہے تھے اور عید سے ایک دن پہلے تو نیند آنا ناممکنات میں سے تھا اُن کے لیے۔

"ہاں یار رعینا ہی بوریت کو ختم کرتی ہے... وہاں خوب مزے کر رہے ہوگے وہ لوگ۔" دانیال نے بھی موبائل کو صوفے پر پٹکتے ہوئے بولا۔

"فارس میرا تو دل کر رہا ہے میں تمھارا منہ توڑ دو... مجھے تو آگے کی فکر ہے تم سب تو بچ جاؤ گے دعا نے میرا سر پھاڑنا ہے ابھی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عفان کا دکھ تو سب سے ہی بڑا تھا فارس کو گھورتے کر بولتے ہوئے وہ دوبارہ آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا۔

"تم بھی سنا دو تمھاری کسر رہ گئی بس۔"

سب کی باتوں پر آنکھیں گھماتے ہوئے فارس نے اہل کے ہاتھ سے موبائل چھینا۔

www.novelsclubb.com

"یاررر فارس میرا نا ابھی گیم چل رہا ہے... میری باتیں ابھی پینڈنگ میں ہیے... بعد میں سناؤ گا۔"

فارس کے ہاتھ سے موبائل چھیننے کی کوشش کرتے ہوئے وہ بولا۔۔فارس نے اُس کی کوشش کو ناکام۔بناتے ہوئے اُس کا موبائل اُچھال کر دوسرے صوفے پر پھینکا۔ہوا میں موبائل اُچھلتا دیکھ اہل کے حلق سے چیخ نکلی۔

"آہہہہہ....فارس کے بچے...سہی کہتی ہے عینا تجھے فضول انسان۔"بھاگ کر موبائل اُٹھاتے ہوئے اُس نے فارس کو گھورتے ہوئے بولا اور خود وہیں پر ہی بیٹھ کر گیم کھیلنے لگا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فارس نے گردن موڑ کر دیکھا تو ارمان اور دانیال اُسے ہی گھور رہے تھے اُنھیں دیکھ وہ لمبا سانس کھینچ کر آنکھیں گھوماتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

''چلو آجاؤ دیکھ کر آتے ہے شیخ زادیاں کیا کارنامہ سرانجام دے رہی ہے۔''

''اہاں یہ ہوئی نا بات چلو جلدی چلے۔''فارس کے بولنے پر وہ دونوں جلدی سے کھڑے ہو گئے کہ چلو کچھ بوریت تو ختم ہو گی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ تینوں ہلکی چال چلتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر پہنچے اور کمرے کے باہر رُوک کر ہلکے سے کھوُلے ہوئے دروازے سے اندر جھانکا۔

جہاں اسواء اپنے چہرے پر وائیٹنگ ماسک لگائے آنکھوں پر کھیرا رکھے دیوار سے ٹیک لگائے ہوئے تھی،

www.novelsclubb.com

ونیزہ خود اپنے اُلٹے ہاتھ پر پوری توجہ سے مہندی لگا رہی تھی کہ اِسے پتا ہی نہیں چلا کہ مہندی اِس کے ناک پر لگ چکی تھی

اور دعا بھی اپنے دونوں ہاتھوں کی مہندی کو پنکھے کے نیچے بیٹھی سوکھا رہی تھی جبکہ عینا اور لائبہ اسواء کی بے خبری کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے اُس کے کمرے سے اُس کی چیزیں چورانے گئی ہوئی تھی۔

اندر کا منظر دیکھ اُن تینوں نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی۔فارس تو اپنا موبائل نکال کر ویڈیو بنانے لگا تاکہ کل پھوپھو لوگوں کو دیکھا کر اُن کا خوب ریکارڈ لگا سکے۔

www.novelsclubb.com

"آہہہ عینا یہ دیکھو۔"

وہ دونوں جیسے ہی اوپر پہنچی لائبہ کی نظر فوراً اُن تینوں پر پڑی اُس نے اپنے دُھن میں چلتی ہوئی عینا کو گیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رُوکا۔

عینا نے زرا سا آگے ہو کر دیکھا تو وہاں وہ تینوں ایک کے اوپر ایک سے سر نکالے ہوئے اندر جھانک کر ویڈیو بنا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہہ تو ہماری جاسوسی کے لیے بندر، گدھے اور لنگور آئے ہیں....اور ویڈیو بھی بنائی جا رہی ہے...ابھی سبق سکھاتی ہوں اِن کو تم یہ پکڑو۔"

ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ سجائے بولتے ہوئے عینا نے چپس کے پیکٹ لائبہ کو پکڑائے اور آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اُن تک پہنچی۔

www.novelsclubb.com

لائبہ کو آنکھ مار کر اشارہ کرتے ہوئے اُس نے زرا سا جھک کر فارس کے ہاتھ سے موبائل چھینا اور فوراً عینا اور لائبہ نے اُن تینوں کو اندر دھکا دے دیا۔

دھکا لگنے سے ایک دم دروازہ کھولا اور وہ تینوں آگے پیچھے ایک دوسرے پر گرے۔

زور سے دروازہ کھولنے کی آواز پر اسواء ہڑ بڑا کر اُٹھی تو اُس کا کھیرا جو اُس نے اپنی آنکھوں پر لگایا تھا اُچھل کر دور جا گرا، ونیزہ کا آواز سن کر ہاتھ ہلا اور اُس کا ڈیزائن خراب ہو گیا جبکہ دعا فوراً سے ڈر کر کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خود کو سنبھالتے ہوئے وہ لوگ اُٹھے تو سامنے دعا،اسواء اور ونیزہ کو خود کو گھورتا پایا...اُن کے دیکھنے پر اُن تینوں نے اپنے کپڑے جھاڑے...کہ اچانک اُن کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

"عیییییییبمننننا..."وہ تینوں زور سے چلاتے ہوئے پلٹے تو سامنے لائبہ ہنستے ہوئے کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں نے کچھ نہیں کیا بھئی میرے ہاتھ میں تو سامان ہے یہ اُس نے کیا ہے۔"

اُنھیں مسلسل خود کو گھورتا دیکھ لائبہ نے سیڑھیوں کی طرف اشارہ کیا جہاں عینا بالکل سیڑھیوں کے پاس ہنستی ہوئی موبائل ہلا رہی تھی۔

اُسے دیکھ وہ تینوں اُس کی طرف بھاگے جو اُنہیں آتا دیکھ فوراً سیڑھیاں اُترتی ہوئی نیچے بھاگی وہ تینوں بھی اُس کے پیچھے بھاگتے ہوئے سیکنڈ فلور پر پہنچے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُنھیں مسلسل خود کی طرف آتا دیکھ عینا بھاگ کر رضا صاحب کے کمرے کے باہر کھڑی ہو گئی اور ہاتھ کو اُن کے گیٹ پر رکھ لیا احتیاط کے طور پر کہ اگر کچھ بھی کیا تو گیٹ بجا دو گی۔اُسے اِس طرح ہاتھ رکھے کھڑا دیکھ وہ تینوں وہیں ٹھرے تھے۔

''عینا شرافت سے دے دے موبائل میرا ورنہ بتا رہا ہوں اچھا نہیں ہو گا'' دو قدم تھاُس کی طرف بڑھتے ہوئے فارس نے عینا کو گھور کر ہلکی آواز بولا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وہیں روک جاؤ فضول انسان...ورنہ میں ابھی گیٹ بجادو گی پھر بڑے پاپا کو خود جواب دینا تم"انگلی اُٹھا کر اُسے وہیں روکتے ہوئے عینا دوبارہ گیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہلکی آواز میں چلائی۔

"اچھا ٹھیک ہے ہم یہیں ہے تم بس یہ موبائل دے دو ہمیں....تم نے جو ہمیں گرایا تھا ہم اُسس کا بدلہ بھی نہیں لے گے۔"ارمان بھی تھوڑا آگے بڑھتے ہوئے بولا تو عینا نے ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"آہاں تم سب کو کیا لگا تم لوگ ہماری ویڈیو بنا کر سب کے سامنے ہمارا مزاق بناؤ گے اور ہم دیکھتے رہے گے... یہ تم سب کی بھول ہے شیخ زادوں۔" تمسخر سے کہتے ہوئے عینا نے اُن تینوں کو گھورا۔

"ارے یار رر عینا میری بہن اِس میں تمھاری کلپ تھوڑی ہے....اچھا ہے نا تم بھی ہمارے ساتھ مل کر اسواء، ونیزہ کا مزاق بنانا۔" دانیال صلحہ کرنے والے انداز میں اُسے پچکارتے ہوئے ہوشیاری سے دو تین قدم آگے بڑھا۔

www.novelsclubb.com

اُسے آگے بڑھتا دیکھ عینا نے جلدی سے اپنا ہاتھ پھر سے دروازے پر رکھ دیا۔ جیسے ہی عینا کا ہاتھ دروازے پر گیا دانیال بدک کر دو تین قدم پیچھے ہٹا۔

"کلپ میری ہو یا میری بہنوں کی مزاق تو شیخ زادیوں کا ہی بنے گا نا..اور مسٹر دانیال میرے ہوتے ہوئے میں ایسا ہونے نہیں دو گی.....اور تم فضول انسان دو منٹ ہے تمھارے پاس بغیر ہوشیاری کے یہاں آؤ اور اپنی فنگر سے یہ موبائل کھولو۔"

www.novelsclubb.com

دانیال کو ہاتھ اُٹھا کر کہتے ساتھ عینا نے فارس سے کہا جس کی نظریں اور سوچیں اپنے موبائل پر تھی۔

"اچھا آگے کرو موبائل... ہم ویسے بھی تم لوگوں کا مذاق بنا سکتے ہے کسی ویڈیو کی ضرورت نہیں ہمیں... کرد و وڈیلیٹ۔" آنکھیں گھوما کر بولتے ہوئے اُس نے عینا کی طرف قدم بڑھائے.. آنکھوں میں واضح شرارت تھی جو عینا کو نا دیکھ سکی۔

www.novelsclubb.com

""""بغیر ہوشیاری کیے کھولو اِسے ورنہ تمھیں پتا ہے بڑے پاپا کو ایسی کہانی بنا کو سناؤ گی میں کہ وہ تمھاری سہی ستھری کر دے گے۔"

جیسے ہی وہ اُس کے پاس پہنچا عینا نے فوراً ہاتھ کو دروازے پر جماتے ہوئے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈھال کر بولا۔

www.novelsclubb.com

"افففف لڑکی...اگر بابا کا ڈر نا ہوتا نا تو تمھیں بتاتا میں...."اُسے گھور کر آنکھیں گھوماتے ہوئے فارس نے چہرا پیچھے موڑ کر ارمان اور دانیال کو بغیر آواز کے کچھ بول کر آنکھوں سے ایک اشارہ کیا اور دوبارہ عینا کی طرف موڑا۔

"ایک منٹ یہ بکروں کی آواز کہاں سے آرہی ہے...یا اللہ کہیں گھر میں تو نہیں گھس گئے۔"اچانک فارس نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے بولا...ارمان اور دانیال بھی یہاں وہاں دیکھتے ہوئے مسکراہٹ چھپائے بکروں کی آواز نکال رہے تھے۔

عینا نے آواز سے ڈر کر تھوڑا آگے ہو کر آگے پیچھے دیکھا اور بسس یہیں موقع تھا فارس کے پاس اُس نے جلدی سے عینا کے ہاتھ سے موبائل جھپٹا اور اپنے کمرے کی طرف دوڑ لگادی۔

www.novelsclubb.com

ارمان اور دانیال بھی ہنستے ہوئے اُس کے پیچھے بھاگے اُن کے ہنسنے کی آواز پر عینا جو ہوش آیا اور اُس کی نظر اپنے خالی ہاتھ پر پڑی۔ ہاتھ میں موبائل نا دیکھ اُس نے فوراً اپنی آنکھیں میچی۔

''فارس کے بچے۔''

www.novelsclubb.com

ایک ایک لفظ چبا کر وہ ہلکی آواز میں غراتی ہوئی اُن تینوں کے پیچھے بھاگی لیکن اِس سے پہلے کہ وہ اُن تک پہنچتی فارس نے دروازہ اُس کے منہ پر بند کر دیا۔

"فارس، گدھے، بندر، جنگلی، لمبو، دھوکے بازززز... تم باہر آؤ تمھیں میں بتاتی ہو... تم سے سارے بدلے میں کل نکالو گی فضول انسان۔"

اُس کے کمرے کے دروازے کے قریب جا کر وہ ہلکی آواز میں چبا چبا کر چلائی اور دروازے کو یوں گھورا جیسے سامنے فارس کھڑا ہو۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاہاہا...ناوو واِلس یور ٹرن شیخ زادی.... فارس رضا شیخ تمھارے بدلے کا بے صبری سے انتظار کرے گا۔" کمرے کے اندر سے فارس کی ہنستی ہوئی آواز سن عینا نے زور سے اپنا پیر دروازے پر مارا۔

اُس کے مارنے سے دروازے کو تو کچھ نہیں ہوا البتہ اُس کے خود کے پیر پر بہت زور سے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اللہ اللہ امی مر گئی میں۔" پیر پکڑ کر ہلکی آواز میں چلاتی ہوئی وہ زمین پر بیٹھی۔

"سوری اللہ تعالیٰ میں نے دروازے کو ہٹ کیا اس لیے آپ نے مجھے سزا دی نا.... سوری اللہ پاک میں بھول گئی تھی کہ یہ سب بولتے نہیں ہے تو کیا ہوا درد تو انھیں بھی ہوتا ہو گ نا...اب نہیں کرو گی میں ایسا کبھی۔"

خود سے بڑبڑاتے ہوئے اُس نے ایک بار پھر دروازے کو گھور کر دیکھا جہاں سے فارس کے ہنسنے کی آوازیں آرہی تھی اُنھیں دفعہ کر کے وہ اُوپر کی طرف چل دی۔

www.novelsclubb.com

.....

"ارے اگئی عیمیننا.... بتاؤ جلدی سے ہو گئی ویڈیو ڈیلیٹ.. ہمیں تو جب سے لائبہ نے بتایا ہے کہ فارس کے بچے نے ہماری ویڈیو بنائی ہے تب سے دماغ گھوم ہوا ہے۔"

عینا کو لڑکھڑا کر اندر آتا دیکھ مہندی لگواتی اسواء فوراً سے سیدھی ہوتی ہوئی بولی۔اسواء کے چلانے پر ونیزہ کا ہاتھ ہلا جس سے اُس کی مہندی خراب ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

''اسواء کی بچی ہلنا ضروری تھا کیا پوری مہندی خراب کروا لی اپنی بیواقوف لڑکی۔'' ونیزہ اُس کے سر پر تھپڑ مارتی ہوئی گھور کر بولی۔

''شکل سے تو لگ رہا ہے آج ہار کر آئی ہے عینا شیخ۔'' لائبہ نے دعا بھی کے فیشل کرتے ہوئے ہنس کر کہا۔

www.novelsclubb.com

''بیغیرتوں شرم کرلو.... پیر پر لگ گئی میرے اور تمھیں اپنی پڑی ہے۔۔۔''

"یاررر تمھارے تو آیا دن کسی نا کسی چیز سے لگتی رہتی ہے کچھ نیا بتاؤ..."عینا کے غصے سے بولنے پر اسواء نے اپنی مہندی پر پھونک مارتے ہوئے کہا۔

"اوررر ہاں ہاریپی نہیں ہو میں... شیخوں کا خون ہو ہارنا سیکھا نہیں ہے میں نے.... یہ الگ بات ہے کہ میرے سامنے بھی شیخ زادے ہی تھے اور ہارنا اُنھوں نے بھی نہیں سیکھا...."اکڑ کر بولتے ہوئے آخر میں اُس نے ٹھنڈی آہ بھری اور منہ لٹکا کر سب کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اس فارس کے بچے کو تو کل میں ایسا سبق سکھاؤ گی کہ اِسے نانی یاد آجائے گی اُس کی۔" لائبہ کو گھور کر بولتے ہوئے وہ زمین پر ونیزہ کے ساتھ۔ بیٹھی۔

"لیکننننن یاررررر.."

"افففف لڑکیوں چپ کرؤ سب... کیا ہو گا زیادہ سے زیادہ مزاق بنائے گے وہ لوگ ہمارا بنانے دو دفعہ کروو... اپنی رات کیوں خراب کر رہی ہو.. عینا لائبہ بسس تم دونوں رہ گئی ہو لگواؤ مہندی جلدی سے پھر ہم گیمز کھیلے گے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ونیزہ کو بیچ میں ٹوک کر دعا بھی بیٹھتی ہوئی بولی اور ساتھ عینا اور لائبہ کو مہندی لگانے کا کہا۔

"میرا تو اب موڈ نہیں ہے میں تو اب نہیں لگوا رہی مہندی... لائبہ تو بھی چھوڑ ہم بس گیم سٹارٹ کرتے ہے۔" لمبا سانس کھینچ کر خود کو کمپوز کرتے ہوئے عینا نے لائبہ سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اوہہ میڈم کس خوشی میں نا لگواؤ میں تو لگاؤ گی بھئی عید ہے مزاق تھوڑی ہے۔" لائبہ فوراً ہاتھ صاف کرتی ہوئی بولی اور جلدی سے اسواء اور ونیزہ کے آگے اپنے ہاتھ کر دیے۔

"اوہہ میڈم تم کیوں نہیں لگواؤ گی دماغ ٹھیک ہے تمھارا عید پر بغیر مہندی کے ہاتھ اچھے نہیں لگے گے لگواؤ جلدی۔" دعا نے ڈپٹتے ہو دیے اُسے بولا جو مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"عینا دماغ نا کھا جلدی سے آجا..."اسواء بھی اُسے بولتے ساتھ لائبہ کے ہاتھ پر مہندی لگانے لگی۔

"نہیں یارر رہا بھی اب میرا بلکل دل نہیں ہے اور آپ کو تو پتا ہے جب دل نا ہو تب مجھ سے نہیں لگوائی جاتی۔"دعا کو بولتے ہوئے اُس نے اپنے موبائل کی تلاش میں یہاں وہاں نظریں دوڑائی۔

www.novelsclubb.com

"یارر میرا موبائل کہاں گیا۔"

"یہ رہا تمھارا موبائل اور اِس میں کب سے ارسم کی کال اور میسج آ رہے ہیں کہ عینا کال اُٹھاؤ جلدی.. خیر ہے نا یہ تمھیں کیوں اتنی کالز کر رہا ہے۔"

اپنے پاس سے موبائل اُٹھا کر دیتے ہوئے ونیزہ نے مشکوک نظروں سے اُسے دیکھا۔ونیزہ کے انداز پر عینا نے آنکھیں چھوٹی کر کے اُسے دیکھا پھر جلدی سے لب دانتوں تلے دبا کر مسکراہٹ دبائی۔ونیزہ تو دوبارہ مہندی لگانے لگ گئی تھی لیکن اُس کا دھیان عینا کی طرف ہی تھا۔

www.novelsclubb.com

"اہہہ خیر ہی تو نہیں ہے میری جان بسس دعا کرو ہم جو چاہ رہے ہے وہ ہو جائے یاررر پھوپھو تو مان گئی بس دادا جان کے ماننے کی دیر ہے۔"لائبہ،اسواء اور دعا کو آنکھ مارتے ہوئے عینا نے شرارت سے کہا۔عینا کی بات پر ونیزہ نے نا سمجھی سے اُسے دیکھا۔

"خیر تو ہے عینا... بڑی خوش نظر آرہی ہے کہیں وہ والی گڑبڑ تو نہیں۔"اسواء نے بھی اُس کی شرارت میں ساتھ دیتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"آہہہ کہہ سکتے ہیں۔"

ونیزہ کا مہندی لگاتے ہوئے سانس اٹکا تھا عینا کی بات سن کر اُس نے شدت سے دعا کی کہ کاش وہ جو سوچ رہی ہے ویسا نا ہو۔

''ارے واہہ پھر تو بہت اچھا ہو جائے گا یاررر...'' وہ سب ونیزہ کے تاثرات جانچتے ہوئے بولی جا رہی تھی جو خاصی ڈسٹرب ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

''تمھیں کیا ہوا ونیزہ خاموش کیوں ہو گئی۔'' اُس کے آگے ہاتھ ہلاتے ہوئے عینا نے پوچھا۔

''مجھے کیا ہونا ہے بھئی بلکل ٹھیک ہو میں۔''خود کو کمپوز کرتے ہوئے اُس نے ہنس کر کہا۔

''چلو اب گیمز کھیلتے ہے اور جو میں بولو گی وہیں کھیلے گے۔''عینا نے ہاتھ اُٹھا کر اُن سب کو وارن کیا۔

www.novelsclubb.com

''اچھا ٹھیک ہے میری ماں چل آجا۔''

وہ سب پھر سے اپنی مستیوں میں لگ چکی تھی جو اب اُن کی پوری رات چلنی تھی باقی بے چارے لڑکے تو شیخ زادیوں سے پنگا کے کر پچھتاتے ہوئے سو چکے تھے۔

پوری رات مستیاں کر کے وہ ساری فجر پڑھ کر وہیں زمین پر ایک دوسرے کے ہاتھ پر سر رکھ کر سوئی تھی اور اب چاچی کے لاکھ اُٹھانے پر بھی نہیں اٹھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"افففف لڑکیوں اُٹھ جاؤ پھر چیخوں گی کے ہمیں قربانی کے وقت کیوں نہیں اُٹھایا۔" فاریہ چاچی دعا اور اسواء کے کان کے قریب ہلکی آواز میں چلائی تو وہ دونوں ہڑبڑا کر اُٹھی۔

"آرام سے باقی دونوں کو بھی اُٹھاؤ اور احتیاط کرنا عینا کی آنکھ نا کھولے بھابھی نے منع کیا ہے کہ اِسے بلکل نا اُٹھایا جائے۔"

www.novelsclubb.com

"لیکن کیوں چچی پھر وہ غصہ کرے گی کہ مجھے کیوں نہیں جگایا۔" آنکھیں مسلتے ہوئے اسواء نے چچی سے کہا جبکہ دعا آرام سے ہلکی آواز میں لائبہ اور ونیزہ کو اُٹھا رہی تھی۔

"ارے بھئی تمھیں پتا تو ہے خون دیکھ کر طبیعت خراب ہوتی ہے اِس کی اور پچھلے سال بھی چکر آ گئے تھے اِسے.. اور اب تو ڈاکٹر نے بھی منع کیا ہے سختی سے تم سب چلو اب۔" چچی کے بولنے پر اُن سب نے سر ہلایا اور آہستہ سے اُٹھتے ہوئے باہر نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ سب بھگتی ہوئی ایک ہی کھڑکی میں لٹک کر باہر دیکھنے لگی جہاں سارے مرد حضرات اور سارے لڑکے بلکل تیار کھڑے تھے لڑکوں کی آنکھوں میں رات والی چمک کے بجائے ایک الگ ہی دکھ تھا۔ صبح صبح کا وقت تھا اور وہ سارے نماز کے فوراً بعد قربانی کے لیے تیار کھڑے تھے۔

"یار رر کاش ہم بھی بڑے نا ہوئے ہوتے تو ابھی اریبہ لوگوں کی طرح ہم بھی باہر سے دیکھتے۔" لائبہ نے آگے پیچھے ہوتے ہوئے حسرت سے اریبہ لوگوں کو دیکھتے ہوئے کہا جو نیچے گلی میں ایک سائٹ پر کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

''افففف وہ چھوڑو یاررر لڑکوں کو دیکھو..پوری سرخ آنکھیں ہو رہی ہے اِن کیسی آنکھیں۔کتنا کلوز ہو جاتے ہے نا یہ لوگ قربانی کے جانوروں سے۔''اسواء نے فارس لوگوں کو دیکھتے ہوئے کہا جو ایک سائٹ پر خاموشی سے کھڑے تھے۔

''ہاں یہ تو ہے یاررر...بقول عینا کے اِن کی محبوبہ جو ہے یہ گائے بکرے۔''دعا کے ہنس کر کہنے پر وہ ساری بھی ہنسنے لگی۔

www.novelsclubb.com

''افف چپ کرو تم لوگ...وہ دیکھو گائے کو گرا رہے ہیں۔''ونیزہ نیچے گلی میں دیکھتے ہوئے بولی جہاں قصائی گائے کو گرا رہا تھا۔

گائے گرنے کی زوردار آواز پر سب لوگ تھوڑا پیچھے ہوئے۔

"یاررر بھائی یہ تو رو رہی ہے افففف بھائی۔" ارمان نے ضبط سے آنکھیں جھپکتے ہوئے عفان کی طرف دیکھا جو سنجیدگی سے سامنے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مانیبی یہ تو رات سے رو رہی تھی... بس تم دعا کرو ہم جو قربانی کر رہے ہے وہ اللہ پاک اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔" عفان نے ارمان کو گلے لگاتے ہوئے کہا تو سب نے مل کر امین بولا۔

اور پھر احمد چاچو نے سنتِ ابراھیمی پر عمل کرتے ہوئے گائے کی گردن پر چُھری پھیری۔

www.novelsclubb.com

"لڑکیوں اب ہٹ بھی جاؤ... یا یہیں کھڑے رہنا ہے پورا دن.... بلکہ ایک کام کرو گودام تک دیکھنے چلی جانا گائے کو۔"

دعااور اسواء کا کان پکڑ کر کھڑکی سے ہٹاتے ہوئے اقراء بیگم سب لڑکیوں سے بولی۔

"یاررر رچچی دیکھنے دے نا۔"

اسواء نے اپنا کان چھڑا کر دوبارہ کھڑکی سے نیچے جھانکا جہاں قصائی گائے کی کھال اُتار کر اُسے برابر میں ہی گودام میں لے جا رہے تھے۔ جہاں سے گائیوں کے حصّے ہو کر غریبوں میں تقسیم ہونے تھے۔

اسواء کے ساتھ لائبہ، ونیزہ بھی کھڑکی پر جھول کر نیچے دیکھنے لگی۔ جبکہ دعا اور اقراء بیگم اُنھیں وہیں چوڑے کیچن میں چل دی۔

فارس اور ارمان کی نظر جیسے ہی کھڑکی پر لٹکی اُن تینوں پر پڑی فارس نے فوراً اشارے سے اُنھیں اندر جانے کا کہا. ارمان بھی گھور کر اُنھیں دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارمان کی گھوری اور فارس کے اشارے کو نظر انداز کرت ہوئے اُنھوں نے دونوں کو نفی میں سر ہلا کر ہنستے ہوئے منہ چڑایا لیکن جیسے ہی ارمان اور فارس کو زمین سے پتھر ڈھونڈ کر اُٹھاتا دیکھا وہ فوراً ہنستی ہوئی پیچھے ہٹ گئی۔

.....

www.novelsclubb.com

عیییینننا..... عیینا کی بچی اُٹھ جا پھر بیٹھ کر روئی گی کہ سب تیار ہوگئے صرف میں نہیں ہوئی۔"

اسواءاور لائبہ اُسے دس بار اُٹھانے کی کوشش کر چکی تھی مگر وہ تھی جو اُٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

"آہہہ...یہ ایسے نہیں اُٹھے گی اسواء...اِس کو اِسی کے طریقے سے اُٹھانا پڑے گا۔"

www.novelsclubb.com

عینا کو گھور کر اسواء سے بولتی ہوئی لائبہ عینا کے کان کے قریب بیٹھی اور جھک کر زور سے چلائی۔

"ممممممممممممممممممننننا۔" چیخ مار کر وہ فوراً سے دور ہٹی۔

"آہہہ... کیا ہوا.. اوہ ہاں قربانی ہونی تھی نا... چلو جلدی چلو ورنہ دیر ہو جائے گی۔"

www.novelsclubb.com

ہڑبڑا کر بولتی ہوئی وہ گیٹ کی طرف بڑھی لیکن اِس سے پہلے کہ وہ باہر نکلتی اسواء اور لائبہ نے کھینچ کر اُسے کھڑا کیا۔

"لڑکیو ہوش میں آؤ... قربانی ہو چکے ایک گھنٹہ ہو گیا ہے...اور ہم سب بھی لگ بھگ تیار ہو چکے ہے پھوپھو آجائے گی جلدی سے جا کر تیار ہو جاؤ۔"

"کیییا... قربانی ہو بھی گئی..اور کسی نے مجھے اُٹھایا تک نہیں۔" صدمے سے منہ کھولے وہ اُن دونوں پر چیخی۔

www.novelsclubb.com

"بھئی یہ تو تم چچی جان سے پوچھو کیونکہ اُنھوں نے ہے سختی سے منع کیا تھا کہ تُمھیں نااُٹھایا جائے ورنہ پھر تمھاری طبیعت بگڑ جائے گی"

اسواء اپنی چوڑیاں سیٹ کرتی ہوئی بولی تو عینا نے اُن دونوں کو غور سے دیکھا جو فل تیار کھڑی تھی۔اُن کی تیاری اُسے مزید تپا گئی۔

www.novelsclubb.com

"بے وفاؤں...ابھی بھی نااُٹھاتے مجھے عید ختم ہونے کے بعد اُٹھا دیتے.....اور ماما سے تو میں ابھی پوچھتی ہو سارا مزہ خراب کر دیا یار رر۔"اُنھیں غصے سے گھورتی ہوئی وہ باہر نکل کر جلدی جلدی سیڑھیاں اترنے لگی۔

''ماما یار رر آپ نے مجھے جگانے کیوں نہیں دیا قربانی کے وقت... یار رمجھے...''

سیڑھیاں سے اُتر کر سیدھے ہاتھ کی طرف موڑ کر وہ روانی سے بولتی ہوئی کیچن میں داخل ہوئی۔ لیکن کیچن کا منظر دیکھ وہ الٹے پیر دوبارہ باہر نکلی جہاں گوشت اور کلیجیاں رکھی ہوئی تھی اور اُن سے نکلنے والا خون جگہ جگہ پھیلا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

جلدی سے باہر نکلنے پر وہ اندر آتے فارس سے بہت زور سے ٹکرائی۔

''اافففف آندھی...''اپنا کندھا مسلتے ہوئے اُس نے عینا کو گھورا۔

''آہہہ فارسی انسان تمھارا کندھا ہے یا ہتھوڑا میرا سر گھوم گیا یار رررر۔''اپنا سر پکڑ کر وہ اُسے گھور کر بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اور پہلے نا اپنے اندر ہمت جمع کرو پھر دیکھنا قربانی ہوتے ہوئے ورنہ قربانی کو چھوڑ کر ہمیں تمھیں ہاسپٹل لے کر بھاگنا ہڑے گا۔" چونکہ وہ اندر آتے عینا کی بات سُن چکا تھا اسے چڑاتا ہوا بولا۔

"شکر ر اللہ کا بہت ہمت ہے میرے اندر تم اپنا منہ بند رکھو۔" فارس کو دیکھتے ہوئے وہ دانت پیس کر بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاں وہ تو اُس دن پتا چل ہی گیا تھا جب تم بے ہوش ہو کر گر پڑی تھی... قسم سے مجھے لگا میرے ہاتھ پر بلڈوزر گر گیا ہو۔" شرارت سے بولتو ہوا وہ عینا کو آگ لگا گیا۔

"تو تمھیں کس نے کہا تھا کہ مجھے بچاؤ.... اوررر ایک منٹ یہ تم اتنے تیار ہوئے ہو عید سے تو کچھ زیادہ ہی اکسڑا لگ رہے ہو... یاررر لیکن پھوپھو کے ساتھ سارہ باجی نہیں آرہی ہے اِس لیے تمھاری تیاری بے کار گئی افسو سسسسس۔"

www.novelsclubb.com

سکون سے بالوں کو پیچھے کر کے بولتے ہوئے وہ پھر فارس کو خود پر چیخنے پر مجبور کر گئی۔

"جنگلی چڑیل کتنی بار رر کہا ہے اُس مینٹل کا نام نا لیا کر میرے سامنے...دل تو کرتا ہے تمھارے ساتھ اُس کا بھی گلہ دبا دو" سارہ کے نام پر تلملاتے ہوئے اُس نے عینا کے بالوں کو کھینچتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"آہہہہ...جنگلیی میرے بال... میں تو اور بولو گی سارہ باجیی سارہ....آہہہہ فارس کے بچے...ماما"

وہ اپنے بال پکڑ چلاتی ہوئی بولی اور خود نے بھی فارس کے زور سے بال پکڑ لیے۔

''فارسی انسان مجھ سے زیادہ نہیں کھینچ سکتے تم۔''

www.novelsclubb.com

''اللہ اللہ کیا ہو گیا ہے کیوں اتنا شور لگا رکھا ہے۔''

باہر سے مسلسل شور سن اقراء بیگم باہر آئی اور فارس اور عینا کو ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچتا دیکھ اُنھوں نے اپنا سر پکڑ لیا۔

"ارے دماغ خراب ہو گیا ہے کیا تمھارا ابھی بھی بچوں کی طرح لڑ رہے ہو بڑے ہو جاؤ..بچے نہیں ہو تم لوگ اب۔"

www.novelsclubb.com

دونوں کو ایک دوسرے سے الگ کرتے ہوئے اقراء بیگم دونوں کے بیچ میں آتی ہوئی گھور کر بولی۔

''ماما یہ اِس نے...''

''اچھا بس چُپ مجھے سب پتا ہے تم دونوں کا بلاوجہ کی لڑائیاں لڑتے ہو تم دونوں...اور تم ابھی تک یوں ہی کھڑی ہو سب تیار ہو گئے جا کر تیار ہو جلدی۔''

www.novelsclubb.com

عینا کو ٹوک کر وہ دونوں کو گھور کر بولی اور پھر عینا کی طرف موڑ کر اُسے تیار ہونے کو کہا۔اور خود اندر کیچن میں چلی گئی۔

''اوہہ ہاں... میں تو بھول ہی گئی... پھوپھو لوگ بھی آنے والے ہوگے۔'' سر پر ہاتھ مار کر وہ بولی تو فارس نے آنکھیں چھوٹی کر کے اُسے دیکھا۔

''جاؤ جاؤ تیار ہو آج تو تمھارا رشتہ پکا کرنے آرہی ہے پھوپھو۔'' شرارت سے اُسے کہتا ہوا وہ اسے آنکھ مار کر سیٹی بجاتا ہوا ڈرائنگ روم میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاہاہاہا بیوقوف..... واقعی میں عقل کی شدید کمی ہے فارسی انسان میں۔" منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنستے ہوئے وہ بھی اپنے کمرے میں تیار ہونے چل دی۔

"ارے ایک منٹ.. پہلے سب کو عید مبارک تو کہہ دو پھر جاؤ گی تیار ہونے۔"

اچانک رُک کر خود سے بولتی ہوئی وہ ڈرائنگ روم کی طرف بڑھی جہاں سب بڑے دادا جان کے ساتھ بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

"عیید مبارک۔"

گیٹ کھول وہ وہیں سے ہی زور سے بولی تو سب اُس کی طرف متوجہ ہوئے۔ لیکن اُس کے اندر آنے سے پہلے ہی ارمان نے اُسے وہیں روک دیا۔

"خیییر مبببارک...اب پہلے تیار ہو کر آؤ ورنہ یہاں کا رستہ بند ہے تمھارے لیے..بائے بائے"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارمان نے اُسی کے انداز میں اُسے بول کر اُس کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا اور جلدی سے دروازہ بند کر دیا۔ باہر بیچاری عینا پیر پٹختی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

.....

"عیینا آجا جلدی سے ایک پک نہیں لی ابھی تک ہم نے تیری وجہ سے۔"

www.novelsclubb.com

اسواء نے اُس کے کمرے میں جھانکتے ہوئے کہا تو وہ فوراً شیشہ میں خود کو دیکھ کر پیروں میں چپل پہنتی ہوئی باہر بھاگی۔

''چلو چلو جلدی سے بناتے ہے پکچرز اور بھابھی کہاں ہے اُنھیں بھی بلاؤنا۔''

''ارے بھابھی آج کام میں مصروف ہے تم جلدی آؤنا۔''

ونیزہ نے اُسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا اور پھر وہ لوگ الگ الگ طریقے سے تصویریں بنانے لگے جس میں کبھی عینا کو اپنے بال ٹھیک نہیں لگ رہے تو کسی کو اپنا چہرہ۔

لاتعداد پلیجرز بنانے کے بعد وہ ساری تھک ہار کر اپنی فیورٹ جگہ سیڑھیوں پر بیٹھ چکی تھی۔

"یہ لڑکے کہاں ہے سارے نظر نہیں آرہے" موبائل میں پلیجرز دیکھتے ہوئے عینا نے سَر اُٹھا کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاہاہاہ کہاں ہونا ہے اُنھیں آج کے دن سارے کیچن میں گوشت صاف کروا رہے ہوگے...پتا نہیں لڑکوں میں یہ شوق کہاں سے آتا ہے۔"اسواء کے بولتے ہی کیچن سے لڑکوں کی شور سے ہنسنے کی آوازیں آئی۔

"شیطان کا نام لیا شیطان کی آواز حاضر۔"لائبہ نے ہنستے ہوئے ونیزہ کے ہاتھ پر تالی ماری۔

www.novelsclubb.com

"ارے چلو دیکھ کر تو آتے ہے کیا کارنامہ کر رہے ہے یہ لوگ۔"عینا نے کھڑے ہوتے ہوئے لائبہ،ونیزہ،اسواء سے کہا جنھوں نے فوراً منہ بنا کر نفی میں سر ہلایا۔

"نا بابا ہم تو نہیں جا رہے اندر تیار ہوئے وے ماما لوگ کام پر بیٹھا لے گی... تم ہی جاؤ۔"

لائبہ نے ہاتھ کھڑے کرتے ہوئے بولا تو وہ اُنھیں دفعہ کرتے ہوئے کیچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صرف دس منٹ ہی گزرے تھے اُسے گئے کہ وہ پھر سے سامنے سے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنستی ہوئی اُن تک آئی۔

"یاررر قسم سے میری ہنسی نہیں روک رہی ہاہاہاہا۔"لائبہ کے برابر میں بیٹھتی ہوئی وہ پھر ہنس کر بولی۔

www.novelsclubb.com

"لڑکی جلدی بتا کیا کارنامہ کر کے آئی ہے بتا جلدی۔"وہ ساری تجسس سے عینا کے اِرد گرد بیٹھ کر پوچھنے لگی۔

"بسس دس منٹ پھر تم سب کو پتا لگ جائے گا۔"موبائل سائٹ پر رکھتے ہوئے اُس نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا۔

"فارس بروو آپ کے موبائل پر کب سے کالز آرہی ہے دیکھ تو لے کس کی ہے۔"فارس کے موبائل پر مسلسل آتی کالز دیکھ ارمان نے اُسے موبائل کی طرف متوجہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں آج ہی کس کو کیڑا کاٹا ہے کب سے رونگ نمبرز سے کالز آرہی ہے۔" فارس نے موبائل کو گھور کر کہا جہاں اب بھی رونگ نمبر سے کال آرہی تھی۔

"کال اُٹھا کر چیک تو کرو فارس کہ کس کی ہے کال۔"

www.novelsclubb.com

چھری سے گوشت کی چھوٹی چھوٹی بوٹیاں کرتے ہوئے عفان نے کہا تو فارس فوراً سر ہلاتے ہوئے بیسن میں ہاتھ دھونے بھاگا۔

''ہیلو کون بات کر رہا ہے۔''کال۔اٹھاتے ہی اُس نے سخت لہجے میں پوچھا۔

''اہہ مجھے چھوڑے آپ بتائے....آپ فارس دی گریٹ قصائی والے ہے نا مجھے یہ پوچھنا تھا کہ اگر آپ کل فارغ ہو تو اپنی ٹیم کے ساتھ میرے گھر آجائے قربانی کروانی تھی۔''

www.novelsclubb.com

فون سے نکلتی آواز سن فارس کو کرنٹ ہی تو لگا تھا اُس نے پہلے تو موبائل کو کان سے ہٹا کر اُسے گھورا۔

"دماغ ٹھیک ہے تمھارا یہ کیا بکواس ہے آئندہ یہاں کال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" ایک ایک لفظ چبا کر بولتے ہوئے اُس نے کھٹک سے فون بند کر دیا۔

"کون تھا اور کیا کہہ رہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

"کوئی نہیں تھا ایک پاگل تھا میں نے عقل ٹھکانے پر لگا دی۔"غصے سے بولتے ہوئے اُس نے موبائل سائٹ پر رکھ دیا جس میں اب بھی مسلسل رونگ نمبرز سے کال آرہی تھی۔

"افففف کیا مصیبت ہے یارررر۔"تھک ہار کر اُس نے اپنا فون ہی ساؤنڈ موڈ پر کر کے اکٹاد کھ دیا۔

www.novelsclubb.com

"خیر ہے فارس اتنی کالز...؟کس کی لڑکی لے کر بھاگ گئے تم....؟ہاہاہا۔"

''اہل بیوا قوف لڑکی لے کر بھاگنے پر کون اِسے کال پر کال کرے گا سیدھا یہاں پہنچ کر اِسے گولی سے اڑائے گے وہ لوگ۔''اہل کے کہنے پر عفان نے ہنستے ہوئے کہا۔

''یہ ارسم کو کیوں دورے پڑ گئے ہے بار بار کاز کرنے کے۔''

www.novelsclubb.com

ارمان نے موبائل دیکھتے ہوئے کہا تو سب نے اُسے فون اسپیکر پر رکھ کر اُٹھانے کا بولا تو اُس نے سر ہل کر کال ریسیو کی۔

"ہیلووو ہیلو مانیی یارر فارس کہاں ہے جلدی بات کرواُس سے وہ کال نہیں اُٹھارہا میری کب سے...ہاہاہاہا جلدی کررر۔"

اسپیکر سے ارسم کی آواز گونجی تو وہ سب اپنا کام چھوڑ کر نا سمجھی سے موبائل کو دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں بھئی یہیں ہے فارس بروو اور سن بھی رہا ہے فون اسپیکر پر ہے۔" ارمان نے موبائل فارس کی طرف کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں بولو...اور کب تک آرہے ہو تم سب۔"

"ہاہاہاہاہا فارس یار رر سب چھوڑو پہلے یہ بتاؤ کہ کل تم فری ہو نا اصل میں ہمیں کوئی قصائی نہیں مل رہا اب گھر میں قصائی موجود ہے تو کیوں خوار ہو نا تم اپنی ٹیم کے ساتھ کل ہمارے گھر پہنچ جانا۔"

www.novelsclubb.com

اسپیکر سے ارسم کی ہنستی ہوئی آواز سن وہ سارے اُلجھتے ہوئے فارس کو دیکھنے لگے۔

"ابے یہ کیا بکواس ہے کون سا قصائی ابھی تھوڑی دیر پہلے بھی ایک نمبر سے اسی لیے کال آئی اور کب سے رونگ نمبرز سے کالز آرہی ہے آخر مسئلہ کیا ہے کوئی بتائے گا۔"

اپنے لیے قصائی کا لفظ بار بار سنے وہ تپ ہی تو گیا تھا موبائل اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے وہ تیز آواز میں دھاڑا۔ باقی سب بھی کام ختم ہونے پر ہاتھ دھو چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہہ بھئی یہ چل کیا رہا ہے۔" اہل نے اُلجھتے ہوئے فارس کو دیکھا جو موبائل کو گھور رہا تھا۔

"یاررر فارس تم فینس ہو چکے ہو انسٹا... ایک بار انسٹا کھول کر تو دیکھو سب پتا لگ جانا ہے... اوکے اللہ حافظ ہم بس نکل رہے ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ابے پوری بات تو بتا... ارسم کے بچے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنی بات کہہ کو وہ فون کٹ کر چکا تھا فارس نے موبائل کو سامنے کر کے اُسے گھورا اور زور سے نیچے رکھا۔

اپنا موبائل اتنا زور سے نیچے رکھنے پر ارمان کی جان حلق میں اٹکی فارس کو گھور کر اُس نے اپنا موبائل اُٹھا کر اپنے ساتھ لگایا اور بار بار اُس پر ہاتھ پھیر کر اُسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"فارس ایک بار دیکھو تو انسٹا پر کیا ہو رہا ہے۔"

"ہاں یار رکچھ تو گڑ بڑ ضرور ہے"

سب کے بولنے ہر فارس نے جیسے ہی اپنا موبائل اون کیا سامنے ڈھیروں کال اور بہت ساری نوٹیفیکیشن نظر آئی۔

تھوک نگلتے ہوئے اُس نے فوراً انسٹا اون کیا اور دماغ کے شک کی نفی کرتے ہوئے وہ سب سے پہلے عینا کی سٹوری پر گیا جہاں عینا نے اُسے ٹیگ کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارمان ،اہل ،دانیال اور عفان اُس کے پیچھے بندروں کی طرح لٹک کر موبائل میں جھانک رہے تھے۔عینا کی سٹوری پر لگی ویڈیو اور کیپشن دیکھ فارس کے ساتھ باقی سب کا بھی منہ حیرت سے کھولا۔

سٹوری پر ابھی اُن سب کی کچھ دیر پہلے کی ہی ویڈیو بنی ہوئی لگی تھی جس میں فارس ،اہل ،دانیال اور ارمان ٹراؤزر ٹی شرٹ میں ملبوس پوری دلجوئی سے اپنے ہاتھوں کو خون میں لت پت کیے ہنستے ہوئے اپنا کام سرانجام دے رہے تھے۔ویڈیو کا خاص فوکس فارس کی طرف تھا جو بکھرے ہوئے بالوں کے ساتھ ایک ہینڈسم قصائی سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

جبکہ ویڈیو پر سب سے زیادہ آگ کیپشن نے لگائی تھی جو کچھ یوں تھا کہ۔

"اسلام و علیکم میرے پیارے انسٹا فرینڈز.... عید مبارک ٹو آل آف یوں.. میں نے سوچا کہ کیوں نا آج میں آپ سب کے لیے ایک سرپرائز لے کر آؤ.... سو آپ جو پیچھے ویڈیو میں لوگوں کو دیکھ رہے ہیں یقین کرے بہت ہی کم قیمت میں آپ لوگوں کو قربانی کے ساتھ گوشت صاف کر کے بھی دے گے... ہم نے بزات خود اِن سے کروایا ہے... اگر آپ لوگوں کو ہائیر کرنا ہو تو میں نمبر نیچے مینشن کر رہی ہو کانٹیکٹ کرے دی گریٹ فارس قصائی سے (شکریہ)۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویڈیو کے نیچے فارس کا نمبر مینشن تھا۔جو کے تیزی سے سب لوگوں میں پھیل رہا تھا۔واقعی میں شیخ زادی نے شیخ زادوں کے چھکے چھڑا دیے تھے...

"عیینننا جنگلی چڑیل آج نہیں بچے گی مجھ سے ڈائن۔"صدمے سے فارس کھڑا ہوتا کوا کیچن سے باہر بھاگا اُس کے پیچھے باقی سب بھی دوڑے۔

www.novelsclubb.com

"یااللہ یہ کیوں چیخا اتنی زور سے۔"کیچن سے آتی زوردار آواز سے اسواء نے کیچن کی طرف دیکھ کر کہا۔

"آہاں...جو آگ میں لگا لگائی تھی اسواء میڈم اُس کی چنگاری تمھارے بھائی کو جھلسا چکی ہے۔"

ہنستے ہوئے عینا سیڑھیوں پر ایک دو سیڑھی اوپر چڑھ کر کھڑی ہوتی ہوئی بولی تو سب نے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

www.novelsclubb.com

"عیننا کی بچی دماغ خراب ہے تمھارا یہ کیا کیییا ہے تم نے فوراً سے ہٹاؤ سٹوری کو آگ کی طرح پھیل رہا ہے میرا نمبر ابھی بھی کالز آرہی ہے۔" وہ اس کے سر ہر پہنچتا ہوا چلایا اور پھر سے بجتے کال کو اُس کے سامنے کیا۔

"فارس رضا شیخ یہ بدلہ ہے عینا وہاج شیخ کا کہا تھا نا آنکھیں کھولی کی کھولی رہ جائے گی....اور یہ سٹوری تو اب نہیں ہٹنے والی کل تک۔" اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈھال کر وہ بولی اور اپنا موبائل کمر کے پیچھے چُھپایا۔

www.novelsclubb.com

"عیننا بہن ہمیں کیوں لے لیا ویڈیو میں ہمارا کیا قصور تھا۔"

"آوہ بھائی میرے وہ اُس لیے کہ کل رات ہمیں دھوکہ دینے میں اِس فضول انسان کے ساتھ تم بھی شامل تھے بھول گئے کیا۔"

اہل کے کہنے پر عینا نے اُسے گھور کر بولا۔ جبکہ فارس اب بھی عینا کو خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

''عینینا لاسٹ ٹائم کہہ رہا ہو سٹوری ہٹاؤ۔''منہ پر ہاتھ پھیر کر فارس نے نہایت ضبط سے اُسے کہا۔

''میں بھی کہہ چکی ہو فارس میں نہیں ہٹاؤ گی۔''اس کا ضبط آزماتی ہوئی وہ بھی تحمل سے بولی۔

www.novelsclubb.com

''ٹھیک ہے پھر...اب بدلہ لینے کی باری میری ہے...اور اپنا انتقام میں تم سے ابھی اور اِسی وقت ہی لو گا عینا شیخ۔''

ایک دم مسکراتے ہوئے وہ اُنگلی اُٹھا کر اُس کے سامنے کرتے ہوئے بولا اور بغیر اُسے کچھ بولنے کا موقع دیے لمبے لمبے قدم لیتا ہوا کیچن میں غائب ہو گیا۔

"ہاہاہاہا کیا کر لو گے تم دیکھتے ہے ہم بھی۔" اُس کی بات کو ہنسی میں اُڑاتی ہوئی وہ سیڈھیاں اُتر کر سائٹ پر کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"عینا بہت خطرناک تیور لیے اندر گیا ہے وہ قتل وتل ہی نا کر دے میں تو کہتی ہو نکل لے یہاں سے۔"

اِس سے پہلے کہ وہ لائبہ کو کوئی جواب دتی اُس کی نظر ہنستے ہوئے اُس ہی کی طرف آتے فارس پر پڑی جو ایک ہاتھ اپنے پیچھے کیے ایک ادا سے آرہا تھا۔

"جی تو عینا میڈم تیار ہے آپ..." اُس کے پاس روک کر فارس نے سوالیہ نظروں سے مسکراتے ہوئے اُسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہا ڈرا ایسے رہے ہو جیسے پتا نہیں کیا کر لو گے...ارے کر ہی کیا سکتے ہو تم... تمم۔۔فارس یہ نہیں."

ہنس کر بولتے ہوئے اُس کی نظر جیسے ہی فارس کے ہاتھ پر پڑی جو اُس نے اپنے پیچھے سے نکالا تھا اُسے دیکھ عینا کی آنکھیں خوف سے پھیلی۔

www.novelsclubb.com

"افففف۔۔فارس نہیں ایسا نہیں کرنا میرے بھائی ہو نا پلززز۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے وہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی اُس کے پیچھے ہوتے ہی فارس شاطرانہ نظر سے اُسے دیکھتے ہوئے ایک قدم اُس کی طرف بڑھا۔

"فاررر۔۔۔ سس نہیں کرو نا یاررررر... دیکھو ہاتھ نہیں لگانا مجھے.... ماما۔"

فارس کے ہاتھ میں گوشت کی چربی کو دیکھ اُسے سہی معنوں میں اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ سائٹ سے نکل کر وہ کیچن کی طرف بھاگی۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاہا... کہاں گئی جنگلی چڑیل تمھاری اکڑ اب بچ کے دیکھاؤ مجھ سے۔"

اُس کے پیچھے کیچن میں بھاگتا ہوا وہ ہنستے ہوئے بولا باقی سارے بھی عینا کی حالت پر پیٹ کر ہنستے ہوئے اُن کے پیچھے ویڈیو بناتے ہوئے بھاگ رہے تھے۔ بڑے سارے ڈرائینگ روم میں دادا جان کے ساتھ تھے اِس لیے اُنھوں اِن لوگوں کی آوازیں نہیں جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"فارس کے بچے گدھے میں تمھارا سر پھاڑ دو گی خبردار جو ایک قدم بھی میری طرف بڑھے۔"

کیچن کے اندر بھی پورا گوشت دیکھ وہ فوراً ناک پر ہاتھ رکھتی ہوئی باہر نکلی اور فارس سے بچ کر بڑی مشکلوں سے سیڈھیوں سے اوپر بھاگی۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہاہا بیٹا اتنی آسانی سے نہیں چھوڑو گا آج تو۔" وہ بھی اُس کے پیچھے تیزی سے بھاگا باقی سب بھی اُس کے ساتھ ہی اوپر بھاگ رہے تھے۔

"فارس فضول انسان تمھیں سارہ باجی کی قسم ہٹالو یہ ہاتھ۔" سیکنڈ فلور کے ہر روم میں فارس سے بچتے ہوئے وہ بھاگ رہی تھی جبکہ فارس بھی اُسے پکڑنے کے چکروں میں اُسی کے پیچھے تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیکنڈ فلور سے خود کو بچاتے ہوئے اُس نے فارس کو اور باقی سب کو پوورا تھرڈ فلور بھی گھوما ڈھالا لیکن فارس اُسے آج بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا آج ہی تو عینا کی بڑی کمزوری ہاتھ لگی تھی ایسے کیسے جانے دیتا۔

تھرڈ فلور سے ہوتے ہوئے سارے عینا کے پیچھے چھت تک پہنچے تھے۔ لیکن اب تک وہ فارس کے ہاتھ نہیں لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"فضول انسان بس ایک بار میں بچ جاؤ پھر تمھیں بتاتی ہوں... بندر، گدھے پورا گھوماڈھالا ہے مجھے۔" چھت پر اُس سے بچ کر یہاں سے وہاں بھاگتے ہوئے وہ اُسے دھمکیاں دے رہی تھی۔

"ہاہاہاہاہ بیٹا پہلے بچ کر تو دیکھاؤ جنگلی چڑیل... یہ دیکھ رہی ہو یہ ساری کی ساری چربیاں تمھارے چہرے ہر نا مل دی نا تو میرا نام بھی فارس نہیں۔"

www.novelsclubb.com

قہقہہ لگ کر اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فارس نے جمپ مار کر اُسے پکڑنا چاہا جو پھر بھگ کر دوسری سائٹ ہو گئی۔

''فارسسس بروووو بخشنا نہیں اِسے لگا کر چھوڑنا۔''

''مانی یار رتم میرے بھائی ہو...مجھے بچانے کی جگہ اِس گدھے کا ساتھ دے رہے ہو۔''ارمان کو صدمے سے دیکھتے ہوئے وہ چیخ کر بولی تو سب نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونسی۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہاہا...بیٹا یہ بھائی تب یاد نہیں آیا جب اُس کی ویڈیو نیٹ پر ڈھالی۔۔میں تو فارس بروو کے ساتھ ہو بروو پکڑ لر یارر جلدی سے۔"وہ تھوڑا دور کھڑا وہیں سے چلایا توعینا نے دانت پیس کر اُسے گھورا۔

"گدھے...!! بھائی کے نام پر دشمن ہو تم... غلطی ہو گئی میری جو تم سب کی آئی ڈی مینشن نہیں کی پھر مزہ آتا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ سب لڑکوں کو گھور کر بولی جن میں عفان نہیں تھا وہ تو کب کا اُن لوگوں کو اُن کے حال پر چھوڑے دادا جان کے کمرے میں جا چکا تھا۔

''فارسی زبان تمھیں سمجھ نہیں آرہی..!! دور رہو مجھ سے۔''فارس کو خود کی طرف بڑھتا دیکھ وہ پھر سے بھاگی۔

www.novelsclubb.com

''ارے پھوپھو لوگ آگئے جلدی بھاگو۔''

باہر سے ہارن کی آوز سن اسواء نے زور سے بولا تو وہ سارے نیچے کی طرف بھاگے..عینا بھی سب کے ساتھ نیچے بھاگتی اِس سے پہلے ہی وہ فارس جی نظر میں آگئی۔

وہ جیسے ہی نظر بچا کر سیڈھیوں پر پہنچی فارس جھٹ اُس کے سامنے دیوار بن کر کھڑا ہو گیا۔کھڑے ہوتے ہوئے فارس نے ہنستے ہوئے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھایا..پھر سے اپنے سامنے چربی دیکھ عیناُچھل کر پیچھے ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''فارس آرام سے بول رہی ہو جانے دو پھوپھو لوگ آ گئے..!! ہم بعد میں لڑائی کمپلیٹ کر لیں گے۔''صلح کرنے والے انداز میں وہ بولی تو فارس نے ایک آئیبرو اچکا کر اُسے دیکھا۔

''آئے ہائے بڑی جلدی ہے پھوپھو اور پھوپھو کے بیٹے سے ملنے کی..!! لیکن میں تو یہ لگائے بغیر نہیں جانے دوں گا۔''اُسے شرارت سے دیکھ کر بولتا ہوا وہ ایک قدم اُس کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھوپھو کے بیٹے کا سب پہلے تو عینا نے اپنی مسکراہٹ دبائی لیکن پھر اُسے خود کی طرف بڑھتا دیکھ وہ اُس کے ہاتھ کو دیکھتی ہوئی دو قدم پیچھے ہوئی۔

"فارسسس کے بچے ہٹا دو گی ویڈیو...!! دفعہ ہو.. جانے دو اب مجھے۔"

"ہاں یہ ہوئی نا بات لیکن صرف ہٹانے سے کچھ نہیں ہو گا بلکہ وہ ہٹا کر سٹوری لگاؤ کہ فارس سوری میں نے تمھارا مزاق بنایا پلزز مجھے معاف کر دو۔"

www.novelsclubb.com

اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈھال کر بولتا ہوا وہ پھر دو قدم اُس کی طرف بڑھا۔اُس کے دو قدم بڑھانے پر عینا تین قدم پیچھے ہوئی۔

"ہاہاہاہاہاہ...!!تم سے معافی بیٹا بھول ہے تمھاری کہ میں تم سے معافی مانگو گی۔....آہہہہ۔"

www.novelsclubb.com

اُسے گھور کر بولتے ہوئے جیسے ہی وہ ایک قدم پیچھے ہوئی ایک دم سے اُس کا پیر زمین پر گرے پتھر سے زور سے اُلجھا۔اِس سے پہلے کہ وہ زمین پر جا کر گرتی فارس

نے اپنے صاف ہاتھ سے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے بچایا جس پر وہ گرتی گرتی بچی اور وہیں اٹک گئی۔

"ہاں تو اب بولو وو کرو گی سوری۔" اُسے اُسی پوزیشن میں رکھے فارس بولا۔

"اچھا اچھا... کرو گی پہلے مجھے سیدھا تو ہونے دو۔"

www.novelsclubb.com

بغیر اُس کا ہاتھ چھوڑے فارس نے اُسے کھینچ کر سیدھا کیا۔

''ہاتھ چھوڑو میرا فضول انسان۔''اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے اُس نے فارس کو گھورا جس نے بغیر کچھ بولے اپنا دوسرا ہاتھ آگے کر کے آئیبرو آچکا کر سے دیکھا۔

''افففف کیا وقت آگیا ہے...اچھا اچھا بھئی لگاتی ہو نا سٹیٹس...پہلے تم مجھے یہ بتاؤ تم نے پھر سے میرے جیسا کلر کیوں پہنا تھا۔۔اچھا ہے تم نے چینج کر لیا ورنہ مجھے غصہ آتا رہتا۔''آنکھیں گھوما کر ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے عینا نے اُسے باتوں میں اُلجھانا چاہا۔

www.novelsclubb.com

"اگر مجھے پتا ہوتا نا کہ تمھارے ڈریس کا کلر بھی بلو ہے تو مر کے بھی وہ کلر نا لاتا... آگ لگا دیتا اُس کلر کو ہی لیکن افسوس۔"

عینا کو گھور کر بولتے ہوئے فارس کی گرفت ہلکی سی ڈھیلی ہوئی تھی اور جبھی عینا نے جلدی سے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں سے اُسے پیچھے دھکا دیا اور جلدی سے ہنستی ہوئی نیچے بھاگی۔

www.novelsclubb.com

"جنگلی چڑیل..." وہ بھی سنبھل کر چیختا ہوا اُس کے پیچھے بھاگا۔

دونوں ایک دوسرے کے پیچھے بھاگتے ہوئے ڈرائنگ روم میں پہنچے۔ جہاں سب جمع تھے

"پھوپھو یار بچالے۔" وہ بھاگتی ہوئی پھوپھو کے پیچھے چُھپی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں پھوپھو دادا جان آج کوئی نہیں بچائے گا اِسے آپ لوگوں کو پتا بھی ہے اِس نے کیا کیییا ہے۔"

پھوپھو کے پاس کھڑا ہو کر وہ پیچھے چُھپی عینا کو گھور کر بولا باقی سب کو ارسم اور ارمان سب بتا چکے تھے اس لیے وہ سب منہ پر ہاتھ رکھے ہنسی روک رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"یاررر آپ لوگ ہنس رہے ہیں۔۔۔مطلب آپ لوگوں کو سب پتا ہے... یارر دادا جان اِسے بولے نا ہٹائے ویڈیو میرا سارا نام خراب ہو رہا ہے۔"سب کو ہنسی چھپاتا دیکھ وہ خفگی سے سب کو دیکھ کر بولا۔

"یہ پینن بچے ادھر آؤ میرے پاس۔"

دادا جان کے بولانے پر عینا فوراً پھوپھو کے پیچھے سے نکل کر اُن کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

"چلو شاباش جلدی سے پہلے مجھے دیکھاؤ ویڈیو اور پھر ڈیلیٹ کر دو تھوڑا میں بھی ہنس لوں اِس گدھے کو دیکھ۔"

دادا جان نے فارس کو شرارت سے دیکھتے ہوئے کہا تو اُس نے ناراضگی سے اپنی آنکھوں گھومائی۔

"لیکن دادا جان میں ہٹا دوں گی پر اسے بولے یہ گوشت وغیرہ رکھ کر آئے اور میرے لگانے کی ہمت بھی نا کرے....اور مجھ سے بدلہ بھی نا لے" وہ انگلی اٹھا کر دادا جان کو وارن کرتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جاؤ بھئی برخوردار اپنے ہاتھوں کو دھو کر آؤ اور اب ہماری بیٹی کو تنگ کرنے کی ہمت بھی نہیں کرنا.. سمجھے۔"

رضا صاحب نے ہنستے ہوئے اپنے بیٹے سے کہا تو وہ پیر پٹختا ہوا عینا کو گھور کر باہر نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

"آہ پھوپھو عید مبارک۔" اُس کے جاتے ہی وہ پھوپھو لوگوں سے عید ملنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہوں جعلی ڈاکٹر بھی اپنی مصروفیات سے وقت نکال کر یہاں آئی ہے بڑی بات ہے بھئی۔"

فائقہ سے ملتے ہوئے اُس نے فائزہ کو گلے لگا کر ہلکی آواز میں کہا جس کا جعلی ڈاکٹر کے نام پر فوراً منہ بگڑا۔

www.novelsclubb.com

"جیسی ہماری سست ترین اور ناکام رائٹر صاحبہ جس کا دو سال سے اب تک ناول آنے کا نام ہی نہیں دے رہا۔" وہ بھی ہنستے ہوئی دوبدو ہلکی آواز میں بولی تو عینا نے گھور کر اُسے دیکھا۔

"جیسی نہیں بہت ہی کامیاب رائٹر بنوں گی میں...رمنا ملیک، ملائکہ طاہر، زینب خان اور مہرین سعید جیسے اچھے اچھے اور بہت کامیاب ناول لکھ کر بہت آگے پہنچوں گی میں انشاللہ۔"

اُس کے جزباتی ہونے پر فائزہ نے ہنستے ہوئے اُسے گلے لگایا۔

www.novelsclubb.com

"یہ دوستی ہم نہیں چھوڑے گے چھوڑے گے ہم مگر تیرا ساتھ نا چھوڑے گے۔"

اُن دونوں کو کب سے ایک دوسرے سے باتیں کر کے گلے لگتا دیکھ ارمان اور ارسم کھڑے ہوتے ہوئے اُنھیں دیکھ کر گنگنائے تو باقی سب بھی اُن کی طرف متوجہ ہو کر ہنسنے لگے۔

''یار رر پھوپھو انکل کیوں نہیں آئے۔''اسواء پھوپھو کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

''وہ آئے گے ابھی شام تک۔''پھوپھو کے بتانے پر سب نے سر ہلایا۔

فارس کو پھر سے اپنے جیسے کلر کے کُرتے میں آتا دیکھ عینا کا پھر منہ بگڑا جبکہ وہ اُسے گھورتا ہوا ارسم کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔

"یارر رر آپ لوگ عیدی تو نکالے۔" ایک دم کھڑے ہوتے ہوئے عینا چہک کر سب سے بولی۔

www.novelsclubb.com

"اوہہ میڈم بکرا عید پر عیدی نہیں گوشت ملتا ہے جاؤ کیچن میں بھرا پڑا ہے جتنا چاہیے ہو لے لو۔"

ارمان اُس کے ساتھ کھڑا ہوتا ہوا اُس کے سر پر تھپڑ مارتا ہوا بولا تو اُس کا پھر سے گوشت کے نام سے منہ بگڑا۔

www.novelsclubb.com

"ہائے کاش کوئی ایسا قانون ہو جائے....!! کہ کاش کوئی ایسا بھی قانون ہو جائے.. بکرا عید پر بھی عیدی ملنے کا کوئی رواج ہو جائے۔"

"واہ واہ... واہ واہ۔" اُس کے ہاتھ اٹھا کر سب کو دیکھتے ہوئے کہنے پر سب نے یک آواز واہ واہ کہا۔

.....

www.novelsclubb.com

"ماما یار ر بہت زور سے بھوک لگی ہے کچھ کھانے کو دے دے۔"

پورے گھر میں گھوم کر پلیجرز بنا کر کھیل کھود کر بلآخر وہ سارے بھوک سے بے حال ہو کر کیچن میں دھاوا بول چکے تھے۔

"ہاں بس بن گئی کلیجی۔"

نرمین بیگم نے اُن سب کو دیکھتے ہوئے کہا جو وہیں کیچن کی ٹیبل کی کُرسیاں گھسیٹ کر بیٹھ چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیییا کلیجیییی... یاررر بڑی ماما یہ عید کے پہلے دن کلیجی بننا ضروری ہے کیا... مجھے نہیں کھانی یار ریہ۔" کلیجی کا نام سنتے ہی وہ کھڑی ہوتی ہوئی بولی تو اقراء بیگم نے اُسے گھور کر دیکھا۔

اپنی ماں کی گھوری پر وہ فوراً دوبارہ بیٹھی لیکن پھر سب کو سکون سے کلیجی کھاتا دیکھ جنجھلا کر دوبارہ کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں پتا... مجھے بہت بھوک لگی ہے بھابھی آپ مجھے اسپیگٹیی بنا کر دے ابھی۔" دعا کے پاس جا کر وہ اپنی ماں سے نظر بچاتی ہوئی بولی۔

"چچیی دیکھے عینا کو وہ کھا نہیں رہی اور بھابھی کو اسپیگٹیی کا بول رہی ہے اب بھلا عید کے دن وہ چیزیں کوئی کھاتا ہے کیا۔"

جتنی خاموشی سے اُس نے دعا کو جا کر کہا تھا اور دعا نے اُسے آنکھ کے اشارہ سے تھوڑی دیر میں بنانے کا کہا تھا فارس نے زور سے بولتے ہوئے بھانڈا پھوڑ دیا۔اور فسادی ہونے کا کام نبھالیا۔

www.novelsclubb.com

"فضول انسان...واقعی پکا دشمن ہی ہے یہ میرا...اللہ پاک کاش مجھ پر ایک خون حلال ہوتا تو میں سب سے پہلے اِس کا قتل کرتی۔۔۔۔"

اپنی ماما کی گھوریاں محسوس کرے وہ ہلکی آواز میں اُسے دیکھتے ہوئے بڑبڑائی جو آگ لگا کر خود سکون سے کھانا ٹھونس رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بسس بہت ہو گیا عیینا پچھلے سال بھی تم نے یہیں کام کیا تھا کلیجی چھوڑ کر تم نے اسپیگٹی بنوائی تھی کٹیکن آج نہیں آج میں تمھیں کھلا کر رہو گی۔"عینا کا ہاتھ پکڑ کر کُرسی پر بیٹھاتے ہوئے وہ آج پکا اُس کی جان لینے پر تلی تھی۔

"ارے...!!ماما یار ر ممماا۔"

اُس کے ہاتھ پیر مارنے کے باوجود وہ اس۔۔اُس کے منہ میں نولہ ٹھونس چکی تھی۔اور وہ بھی اتنا بھر کے کہ عینا کی آنکھوں میں فوراً پانی جمع ہونا شروع ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

بغیر اُس کی حالت کو دیکھے وہ عینا کے منہ میں نوالے ڈھالے جا رہی تھی ایک دم عینا کا سر چکرایا اور وہ جھٹکے سے کھڑی ہوئی اور منہ پر ہاتھ رکھتی ہوئی اپنے کمرے میں بھاگی۔

''ارے اِسے کیا ہو گیا۔''سب پریشانی سے اُس کی طرف دیکھنے لگے جبکہ فائزہ اسواء، لاائبہ، ارسم اور ارمان فوراً اپنا کھانا چھوڑ کر اُس کے پیچھے بھاگے۔

www.novelsclubb.com

''یا اللہ کیا کرو میں اس لڑکی کا...''اقراء بیگم اپنا سر پکڑ کر کرسی پر بیٹھ گئی۔

''اقراء تم بھی زیاتی کرتی ہو بچی کے ساتھ جب وہ منع کر رہی تھی تو کیا ضرورت تھی زبردستی کرنے کی اب چلو جلدی دیکھو اُسے۔''نرمین بیگم بولتے ساتھ عینا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

''اللہ ایک تو سارے اِس کے سپورٹر ہے کہاں جاؤ میں۔''

www.novelsclubb.com

''ارے چچی آپ نے بھی تو اُس کے منہ میں نوالے ٹھونسس دیے بغیر اُسے دیکھے...چلے چھوڑے چِل کرے آپ یہ پانی پیے۔''

فارس نے اقراء بیگم کی طرف پانی بڑھاتے ہوئے بولا تو ان کے ساتھ باقی سب نے بھی اس فسادی کو دیکھا جس نے خود آگ لگائی تھی۔اور اب خود ہی پانی ڈھال رہا تھا۔

''فارس خود آگ لگا کر تم چچی کو بول رہے ہو بیوقوف۔''اہل نے گھور کر اُسے بولا۔

www.novelsclubb.com

''تو یار میں تو مزاق کر رہا تھا۔''

بالوں میں ہاتھ پھیر کر اُس نے اقرار چچی کو دیکھا جو اُسے ہی گھور رہی تھی اُس کے دیکھنے ہر اقراء بیگم نے اپنی چپل اُتاری ابھی چپل ہاتھ میں ہی تھی کہ وہ اُچھلتا ہوا باہر بھاگا۔

''رو کو مزاق کر رہا تھا کہ بچے...اب اُس کے باپ سے کون سنے گا۔'' چپل دوبارہ پہنتی ہوئی وہ دعا کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"دعا میری بچی نکالنا پیکٹ سپیگیٹی کا بناتے ہے اِس نکمی کے لیے۔" اننکے کہنے پر دعا نے پلٹ کر اُن کا ہاتھ پکڑا اور اور اُنھیں کرسی پر بیٹھایا۔

"چچی جان آپ ریلیکس رہے آدھی بن بھی چکی ہے سپیگیٹی۔"

"ہائے اللہ بھابھی سچی میں ارے واہہ بھابھی آپ کتنی اچھی ہے لائے جلدی سے دے دے بہت بھوک لگی ہے۔"

www.novelsclubb.com

کیچن کے باہر سے دعا کی آواز سُن کے وہ بھاگتی ہوئی اندر آئی اور دعا کو گلے لگایا۔ جبکہ پیچھے بیٹھی اقراء بیگم نے رکھ کر اُس کی کمر پر ایک تھپڑ لگایا۔

"تمھیں تو اُلٹی آ رہی تھی نا اور اب یہاں اُچھل رہی ہو۔" اُسے گھورتے ہوئے وہ کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"وہہ۔۔وہہ.." وہ یہاں وہاں دیکھتے ہوئے بھاگنے کا رستہ ڈھونڈنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے چچی ڈرامہ تھا سب اِس کا ابھی میں اس کے کمرے میں گیا تو ماما سمیت سب ہنس ہنس کر باتیں کر رہے تھے... لگائے ایک دو جوتی اِسے۔"

اپنا سر کیچن کے دروازے سے نکالتے ہوئے فارس نے پھر سے آگ لگائی اور اِس سے پہلے وہ بھاگتا عینا نے اُٹھا کر اپنی چپل اُس کی طرف پھینکی اور خود چیختی ہوئی اُس کی طرف بھاگی۔

www.novelsclubb.com

"فضول انسان آگ لگانے والی پھوپھو بچ جاؤ تم مجھ سے..." پیچھے دعا اور اقراء بیگم نے ہنستے ہوئے اپنا سر پکڑ لیا۔

.....

''مانیبی آگے سے مارو یار رر۔''عینا نے چیختے ہوئے ارمان سے کہا جس نے فوراً آگے سے اہل کے منہ پر کُشن مارا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شام میں وہ سارے تھرڈ فلور پر اپنے مشترکہ روم میں موجود اپنی مستیوں میں مگن تھے بہت سارے گیم کھیلنے کے بعد اب وہ لاسٹ گیم کھیل رہے تھے۔

جس میں سب لڑکوں کے منہ میں پانی تھا اور وہ سارے ہاتھوں میں کُشن پکڑے ایک دوسرے کو مار رہے تھے جس کے منہ سے سب سے پہلے پانی نکلتا یا وہ پانی حلق میں لے جاتا تو اُس نے گیم سے باہر ہو جانا تھا۔ جبکہ ساری لڑکیاں ان جے ساتھ ہی کھڑی زور و شور و سے چیختی ہوئی ویڈیو بنا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اہل نے سنبھلتے ہوئے فوراً اپنے ہاتھ میں پکڑا اک کُشن ارمان کے سر پر مارا جس نے بڑی مشکلوں سے خود کو سنبھالتے ہوئے پانی گرنے سے بچایا۔

فارس نے ارسم کو ارسم نے دانیال کو دانیال نے ارمان کو ارمان نے اہل کو اہل اور ارسم نے مل کر فارس کو وہ سارے ایک ایک کر کے ایک دوسرے کو کُشن مار رہے تھے لیکن اب تک کوئی بھی گیم سے باہر نہیں ہو پایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یاررر فارس بھائی کسی کو تو اوٹ کرے۔" اسواء اور ونیزہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ہاہاہاہا... اسواء، ونیزہ تم لوگ اوٹ کرنے کا کسے کہہ رہی ہو...ابھی دیکھنا یہ فسادن پھوپھو خود ہی اوٹ ہو جائے گا۔"

عینا نے ہنستے ہوئے فارس کو دیکھ کر کہا۔اُس کے ہنسنے اور باتوں سے فارس کا دماغ گھوما اور اُس نے ایک دم ارسم کے ڈائریکٹ منہ پر مارا جس سے بیچارے ارسم کے منہ سے پانی فوارے کی طرح اہل کی شرٹ پر گرا۔

www.novelsclubb.com

"اور یہ ارسمم اوٹ۔" ساری لڑکیوں نے زور سے ہوٹنگ کی۔

ابھی وہ اوٹ ہو ہی تھا کہ فارس نے گھوما کر وہی کُشن ہنستے ہوئے دانیال کے سر پر مارا بے دھیانی کی وجہ سے دانیال کے منہ سے بھی پانی ایک دم باہر نکلا اور یہ دانیال بھی اوٹ۔

"کیا یاررر فارس بھائی ایک ہی بال پر دو وکیٹ لے ڈھالی۔" فارس کو گھورتا ہوا دانیال بھی ارسم کے ساتھ سائٹ پر کھڑا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"واہ فارس بھائی کمال کر دیا زبردست۔"عینا کے علاوہ ساری لڑکیاں ہنستی ہوئی ہوٹنگ کر کے فارس سے بولی۔

فارس نے اپنے سر سے بال پیچھے کرتے ہوئے عینا کو جتاتی نظروں سے دیکھا جس نے فوراً اُسے منہ چڑا کر آنکھیں گھومائی۔

www.novelsclubb.com

فارس نے دوبارہ اب ارمان کی بے دھیانی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اُسے کُشن مارنا چاہا لیکن اِس سے پہلے ہی ارمان نے عینا کا بھائی ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے نیچے جُھک کر خود کو بچا کیا۔

"واہہ مانیبی زبردست.."ارمان کو دیکھتے ہوئے وہ ساری چلائی سب سے اونچی آواز عینا کی تھی۔

ارمان فارس کو اور فارس ارمان کو دیکھ رہا تھا جبکہ اہل اُن دونوں کو۔فارس ہی کو دیکھتے ہوئے اُسے آنکھ مار کر ارمان نے کھینچا کر کُشن اہل کو دے مارا..اور یہ اہل بھی اوٹ۔

www.novelsclubb.com

"دھوکے بازوں....!!اشارہ بازی میں تم لوگوں نے اوٹ کیا ہے مجھے۔"

اہل کے بچوں کی طرح منہ بسور کر کُشن پھینک کر جانے پر فارس اور ارمان نے بڑی مشکل سے ہنسی روکی۔اور اب تو پانی منہ میں رکھنا بہت مشکل ہو رہا تھا اُن سے۔

اب ارمان اور فارس تھے آمنے سامنے دونوں مسکراتی نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔وہ دونوں ہی ایک دوسرے پر کشن مارنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن دونوں ہی ایک دوسرے کی کوشش کو ناکام بنا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُن دونوں کو دیکھتے ہوئے عینا کی آنکھیں چمکی اور وہ باقی سب کو اشارہ کرتی ہوئی کُشن ہاتھ میں اُٹھا کر فارس کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔

فارس سے ہوتی ہوئی ارمان کی نظر جیسے ہی عینا پر گئی عینا نے اُسے آنکھ سے اشارہ کیا جس پر اُس نے مسکراتے ہوئے آنکھیں جھپکی۔

www.novelsclubb.com

"فاررر...."

اسواء کے بھائی کی محبت میں چیخنے سے پہلے ہی لائبہ اور فائقہ نے اُس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اُس کی آواز کا گلہ گھونٹا۔

عینا اور ارمان نے ایک ساتھ کُشن اوپر اُٹھایا لیکن اس سے پہلے کہ وہ لوگ فارس پر مارتے کمرے کا دروازہ زوردار آواز سے کھولا۔آواز پر سب نے گیٹ کی طرف دیکھا جہاں احمد چاچو اور عفان کھڑے اُنھیں گھور رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اور بس یہی تک تھی ارمان اور فارس کی برداشت دونوں کے منہ سے پانی ایک ساتھ فوارے کی طرح باہر نکلا۔اور وہ دونوں گلے پر ہاتھ رکھ کر کھانسنے لگے۔

"یہ ان دونوں کو کیوں کھانسی کا دورہ پڑا ہے۔" احمد چاچو ارمان اور فارس کو دیکھ کر بولے جواب فوراً سیدھے کھڑے ہوئے تھے۔

"کچھ نہیں چاچو آپ بتائے اتنے غصے میں کیوں آئے ہے آپ لوگ۔" فارس اُنھیں دیکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تو پھر ہنس کر آئے کیا....؟ کب سے آوازیں لگا رہے ہے ہم لوگ پر مجال ہے جو تم لوگ سن لو.... فوراً نیچے آؤ سارے بابا جان نے بلایا ہے بہت اہم بات کرنی ہے۔" احمد چاچو کے گھور کر کہنے پر فارس کے فوراً گان کھڑے ہوئے۔

"ارے تو جلدی چلو نا دیر کس بات کی۔" چاچو اور عفان کے سائٹ سے نکلتا ہوا وہ فوراً نیچے بھاگا۔

www.novelsclubb.com

.....

"اسلام وعلیکم...! گوشت والی عید مبارک انکل۔"

وہ سارے ڈرائنگ روم میں آتے ہی فراز صاحب کو دیکھتے ہوئے ہم آواز بولے جبکہ عینا اور ارمان کے گوشت والی عید لگانے پر سب قہقہ لگا کر ہنسے۔

www.novelsclubb.com

"وعلیکم السلام...!! خیر مبارک... کیسی گزر رہی ہے آپ لوگوں کی عید بچوں۔" سب لڑکوں سے گلے ملتے ہوئے وہ ہنس کر بولے۔

''عید تو اچھی گزر رہی ہے انکل...پر ہم سب آپ سے ناراض ہے۔'' پھوپھو کے ساتھ بیٹھتے ہوئے عینا نے اُنھیں دیکھ کر بولا۔

''لیکن میں نے کیا کر دیا۔'' وہ حیرت زدہ سے بولے۔

www.novelsclubb.com

''وہ اس لیے کہ ایک تو آپ اتنی دیر سے آئے ہے اور پھر سب کی طرح آپ نے بھی ابھی تک ہمیں عیدی نہیں دی۔'' اُس نے سب بڑوں کو گھور کر کہا تو فراز صاحب کے ساتھ باقی سب بھی ہنسنے لگے۔

"جی انکل چلے جلدی سے عیدی نکالے۔"ارمان بھی بہن کا ساتھ دیتا ہوا میدان میں کھودا۔

"ہاں مگر غالباً اس عید پر تو کوئی عیدی وغیرہ نہیں ہوتی نا۔"

www.novelsclubb.com

"ارے انکل وہ کیا ہے نا مسجد کے باہر ان لوگوں کے بیٹھنے کا بائیکاٹ ہو گیا ہے تو اس لیے اب یہ لوگ گھر گھر جا کر اپنا کام سرانجام دیتے ہیں۔"

فراز صاحب کو آنکھ مارتے ہوئے فارس نے شرارت سے کہا تو عینا اور ارمان نے ایک ساتھ کُشن اُس کی طرف پھینکے جس نے فوراً ہنستے ہوئے کیچ کر لیے۔

اور پھر عینا اور ارمان نے مل کر بلا آخر سب سے عیدی نکلوا کر ہی دم لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا بس بہت ہو گیا اب سب سیدھے ہو کر بیٹھو اور سکون سے میری بات سنو۔"

دادا جان نے اپنا لہجہ سخت کرتے ہوئے کہا تو سب چپ کر گئے سوائے عینا کے اُس کی زبان میں پھر کھجلی ہوئی۔

"دادا جان ایک بات تو بتایئے.. کیا دادی جان آپ کی بات خاموشی سے سنتی تھی...؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صوفے سے تھوڑا آگے ہو کر وہ شرارت سے بولی تو دادا جان نے ہنستے ہوئے سر نفی میں ہلا کر اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

"عیییمیننا.."

اپنی ماما کی گھوری پر وہ منہ پر اُنگلی رکھتے ہوئے سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں بلکل ایسے ہی.. جب وہ نہیں بات سنتی تھی میری اور میں ڈانٹ دیتا تھا تو وہ ایسے ہی منہ پر اُنگلی رکھے ناراضگی سے مجھے دیکھتی تھی"

وہ عینا کی طرف اشارہ کر کے ماضی میں کھوتے ہوئے بولے تو اُن کی آنکھوں میں چمک کے ساتھ نمی بھی تھی۔

"لیکن بابا جان ہماری بیگمیں ایسی کیوں نہیں ہے...؟ ہم تو زرا سا بھی ڈانٹ لے تو آگے سے گھوری ہی ملتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

غلط وقت پر غلط بات نکلی تھی وہاج صاحب کے منہ سے اُنھوں نے فوراً دانتوں تلے زبان دبا کر اپنی بیگم کو دیکھا جو حیرت سے منہ کھولے اُنھیں ہی دیکھ رہی تھی۔

باقی سب کا زوردار قہقہہ اقراء بیگم کو مزید شرمندہ کر گیا جن میں سب سے اونچا قہقہہ اُن کی اولادوں کا ہی تھا۔

"ہاہاہاہا.... چلو اب کام کی بات پر آتے ہیں.. تو ہماری بی بی سی نیوز نے اپنے سب چہیتوں کو خبر تو دے ہی دی ہو گی فارس اور اہل کی منگنی کی۔"

www.novelsclubb.com

تمھید باندھتے ہوئے دادا جان نے رامین پھوپھو کی طرف اشارہ کیا تو ساری ینگ جنریشن نے زور و شور و سے گردن ہلائی اُن کی گردن ہان میں ہلتی دیکھ دادا جان نے ہنستے ہوئے اپنا سر ہلایا۔

"تو ہماری امیدوں پر پورا اترتے ہوئے ہماری صاحبزادی نے یہ بھی بتا دیا ہو گا کہ اہل کی منگنی کس سے ہوئی ہے اور کیسے..؟"

www.novelsclubb.com

اُن کے سوالیہ نظروں سے دیکھنے پر ایک بار پھر سب نے ہاں میں گردن ہلائی جبکہ پھوپھو دانتوں تلے زبان دبا کر گردن جھکا چکی تھی۔

''ہاں تو برخوردار تمھیں کوئی اعتراض تو نہیں...''اہل کو دیکھتے ہوئے دادا جان نے پوچھا تو وہ فوراً نفی میں گردن ہلا گیا۔

''نہیں دادا جان مجھے کیا اعتراض ہو گا بھلا....آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔''اہل کی اتنی فرمانبرداری پر سب کو بے اختیار بلاوجہ کی کھانسی کا دورہ پڑا۔

www.novelsclubb.com

''اِسے چھوڑے دادا جان میرا بتائیے..پھوپھو نے قسم سے میرا کچھ نہیں بتایا۔''

مزید برداشت نا کرتے ہوئے فارس اُٹھ کر دادا جان کے پاس بیٹھتا ہوا بولا لیکن رضا شیخ اور نرمین بیگم کی گھورتی ہوئی نظریں خود پر محسوس کر وہ سٹپٹا کر یہاں وہاں دیکھنے لگا۔

"برخوردار کچھ زیادہ ہی جلدی نہیں ہو رہی تمھیں....اور تمھاری چہیتی پھوپھو تمھیں کیا بتاتی اُنھیں خود نہیں پتا تھا...بلکہ اسے کیا میرے علاوہ تمھارے رشتے کا کسی کو نہیں پتا ہے تمھارے ماں باپ کو بھی نہیں۔" فارس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ تحمل سے بولے۔

www.novelsclubb.com

"اور میرے بچے چار سو چالیس والٹ کا جھٹکا تمھیں ہی لگے گا جاننے کے بعد صبر رکھو۔"

"اللہ اللہ دادا جان منی اٹیک دے رہے ہیں آپ تو۔" جھٹکے سے دادا جان کے پاس سے اُٹھتا ہوا وہ ارمان کے ساتھ جا کر بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"ریلیکس بروو بس پتا لگ ہی جانا ہے اب۔" اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ارمان مسکرا اُسے آنکھ مارتا ہوا بولا۔

"اب بتا بھی دے نا بابا جان۔" وہ سارے تجسس سے دادا جان کو دیکھ رہے تھے۔

"فارس سے پہلے ارسم کا بتا دیتا ہو....!! ہم نے ارسم اور ونیزہ کا بھی رشتہ اُن کے ماں باپ کی مرضی سے طے کر دیا ہے...ارسم تو راضی ہے ونیزہ آپ کو تو کوئی اعتراض نہیں۔"

www.novelsclubb.com

دادا جان کی اس بات کا علم باقی سب کو تو تھا لیکن ونیزہ اور فارس کا یہ بات سن منہ کھول گیا تھا۔اسواء کے پیر مارنے پر ونیزہ نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا۔

"یہ...یہ ونیزہ کیسے ارسم کے ساتھ تو عینا۔"

نا سمجھی سے بڑبڑاتے ہوئے فارس نے ارمان کی طرف رخ کیا جو اُسے ہی دیکھے منہ پر ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا۔وہ جھٹکے سے عینا کی طرف گھوما اور عینا کی ہنسی فارس کو سمجھا گئی کہ بیٹا لڑکی کھیل گئی ہے تیرے ساتھ۔

www.novelsclubb.com

ونیزہ نے زرا سی نظر اُٹھا کر ارسم کی طرف دیکھا لیکن اُسے خود کی طرف رخ کیے مسکراتا دیکھ اُس نے جھٹ گردن جھکائی۔

یہ منظر دیکھ عینا نے ارسم کو آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا اور ہنستے ہوئے ونیزہ کی طرف کھسکی۔

www.novelsclubb.com

"سوری میری جان لیکن وہ سب ارسم کا ہی پلان تھا...تاکہ اُسے پتا چل سکے کہ تم بھی اُسے پسند کرتی ہو...لیکن یہاں تو معاملہ پسند سے کہیں زیادہ آگے ہے بروووـ"

کان کے قریب عینا کی آواز سُن ونیزہ نے گھور کو اُسے چٹکی کاٹنی اور آنکھوں سے بچ جانے کی دھمکی دی۔

www.novelsclubb.com

"بہت تھک گیا آج تو میں...سوچ رہا ہو فارس کا کل بتا دو۔"فارس کی طرف شرارت سے دیکھتے ہوئے دادا جان کھڑے ہوتے ہوئے بولے۔

''ارے دادا جان ایسا تو نا کرے یار۔''وہ فوراً بھاگ کر اُن کے پاس پہنچا باقی سب بھی دادا جان کو دیکھ کھڑے ہو چکے تھے۔

''دادا جان کیوں اتنا سسپینس کریٹ کر رہے ہیں... کون سی آسمان سے اُتری پری ہے وہ جو چُھپا رہے ہیں۔''عینا دادا جان کے پاس پہنچ کر ان کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

''تم کیوں جل رہی ہوں جنگلی چڑیل۔''

"جلے میری جوتی فضول فارسی انسان۔"فارس کو گھور کر بولتی ہوئی وہ پھر دادا جان کی طرف متوجہ ہوئی۔

"تو پھر دل تھام کر سنو سب....!! فارس رضا شیخ کی منگنی میں نے عینا وہاج شیخ سے کی ہے....اور یہ میرا آخری فیصلہ چڑیاس لیے اِس پر کوئی بحث نہیں کرے گا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دادا جان نے نہایت سکون و تحمل سے کہتے ہوئے سب کی طرف دیکھا جو حیرت کا مجسمہ بنے اُنھیں ہی تک رہے تھے۔

''دادا جان کہہ دے یہ جھوٹ ہے۔''

''دادا جان آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔''

www.novelsclubb.com

وہ دونوں حیرت سے دادا جان کو دیکھتے ہوئے بولے ڈر اس بات کا تھا کہ دادا جان جب ایک بار بول دے وہ کام دادا جان کر کے چھوڑتے تھے۔

"میں نے کہہ دیا نا کوئی بحث نہیں چاہیے مجھے بس بات ختم.... اقراء بچے چائے بھیجو میرے کمرے میں میری اور فراز کی آجاؤ فراز میرے ساتھ۔" عینا اور فارس کا ہاتھ اپنے ہاتھ پر سے ہٹاتے ہوئے وہ جان چھڑا کر فراز صاحب کو لیے اپنے کمرے میں چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

باقی سب لوگ ابھی تک حیرت میں تھے کہ دادا جان نے یہ کیسا رشتہ جوڑ دیا یہ تو کوئی خواب میں بھی نہیں سوچ سلتا تھا کیونکہ فارس اور عینا بچپن سے ایک

دوسرے سے جنگلیوں کی طرح لڑتے آئے تھے اور اب یہ منگنی کسی کو ہضم نہیں ہو رہی تھی۔

اُن دونوں نے سب بڑوں کی طرف دیکھا جو کندھے اچکاتے ہوئے باہر نکل گئے خوش تو سب ہی بہت ہوئے تھے عینا اور فارس کا سُن کر اِس لیے سارے میٹھائی وغیرہ کا انتظام کرنے چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

"میں بتا رہا ہو پھوپھو میں مر جاؤ گا پر اِس جنگلی چڑیل سے شادی نہیں کرو گا۔" وہ پھوپھو کو دیکھتا ہوا دھاڑا۔

"ارے فضول انسان فسادن پھوپھو میں کون سا مری جا رہی ہو تمھارے ساتھ شادی کے لیے پھوپھو اِس سے پہلے میں منع کرتی ہو میں نہیں کرو گی اس سے شادی۔" وہ غصے سے اُسے گھور کر بولتی ہوئی پیر پٹک کر ڈائیریکٹ چھت پر بھاگ گئی۔

www.novelsclubb.com

"روک جاؤ رہنے دو اُسے اکیلا ابھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارمان، فائزہ، ارسم، اسواء اور باقی سب کو اُس کے پیچھے جاتا دیکھ پھوپھو نے سب کو روکا اور خود فارس کی طرف متوجہ ہوئی۔ جو سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھا تھا

"ہاں بھئی بھتیجے کیا مسئلہ ہے تمھرے ساتھ کیوں منع کر رہے ہو۔"

"یارر رر پھوپھو پوری زندگی لڑ لڑ کر مجھے گنجا کر دے گی یہ۔" اپنے بالوں پر ہاتھ پھیر کر وہ جُھرجُھری لیتا ہوا تیزی سے کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ کوئی وجہ نہیں ہے بھتیجے... کوئی ٹھوس وجہ بتاؤ کسی اور کو پسند کرتے ہو تو میں بابا جان سے لڑ کر یہ رشتہ ختم کروادو گی لیکن میری بھتیجی کو تمھارے حوالہ نہیں کرو گی۔"

وہ سخت لہجہ میں بولی تو فارس نے ٹھٹک کر اُنھیں دیکھا وہ بے حد سیریس تھی عینا کے معاملہ میں۔

www.novelsclubb.com

"ارے یار رپھو پھو ایسا ویسا کوئی سین نہیں ہے آپ کی قسم... بس مجھے اُس سے شادی نہیں کرنی۔"

"کیوں نہیں کرنی کیا برائی ہے اُس میں۔" پھوپھو اُسے مسلسل گھور رہی تھی

"کوئی ایک ہو تو بتاؤ نا۔" وہ آنکھیں گھماتا ہوا بولا تو عفان ،اہل ارسم،دانیال اور ارمان فوراً اُس کے سامنے آکر اُسے گھورنے لگے۔

www.novelsclubb.com

''فارسس بروووآپ میری بہن کی تزلیل کر رہے ہے اب۔''ارمان سنجیدگی سے اُسے دیکھتے ہوئے بولا۔

''میری بات سنو فارس بابا جان نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کے لیا ہو گا... تم جانتے ہو سب کے حد درجہ لاڈ میں پلی بڑھی ہے عینا بے شک شرارتے کرتی ہے لیکن نرم دل کی بہت ہے اور یہ بات تم بہت اچھے سے جانتے ہو اسی لیے دادا جان اُسے کسی اور گھر دینے سے ڈرتے ہے جبھی اُنھوں نے یہ فیصلہ کیا ہے.... پھوپھو نے رُوک کر اُسے دیکھا جو خاموشی سے اُنھیں سن رہا تھا۔

اب تم بتاؤ کیا تم چاہو گے کہ وہ کہیں اور جا کر اپنی معصومیت کھو دے وہ زندگی سے دور ہو جائے کیونکہ لاڈلوں کو زندگی بہت رولاتی ہے۔"

"اللہ نا کرے پھوپھو یاررر میں تیار ہو...اور کسی کے کہنے پر نہیں اپنی خوشی سے۔" پھوپھو کو بیچ میں ٹوک کو وہ زور سے چیختا ہوا بولا تو سب نے ہنستے ہوئے اُسے گلے لگایا۔

www.novelsclubb.com

"سالے صاحب مارنے کا ارادہ ہے کیا۔"

ارمان کے زور سے گلے لگنے پر وہ ہنستے ہوئے بولا تو ارمان بھی ہنستا ہوا پیچھے ہٹا۔

''اب چلو میرے ساتھ۔'' پھوپھو نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر بولا۔

''لیکن کہاں۔'' اُس نے ایک آئیبرو اُچکا کر اُنھیں دیکھا۔

www.novelsclubb.com

''میری بھتیجی کو منانے۔''

''اب تو یہ ساری زندگی کرنا پڑے گا پھوپھو کیونکہ آپ کی بھتیجی کے نکھرے بہت ہے۔'' بال میں ہاتھ پھیرتا ہوا وہ ہنس کر بولا تو پھوپھو نے اُس کے کندھے پر تھپڑ مارا۔

www.novelsclubb.com

''ایک نکھرا بھی پورا نہیں ہوا نا میری بھتیجی کا تو تمھارا سر پھاڑنے پہنچ جاؤ گی میں۔''

''ارے اس کی تو آپ فکر ہی نا کرے پھوپھو آپ کی بھتیجی مجھے ویسے ہی گنجا کر دے گی اللہ امیرے بالوں کی حفاظت کرے فیوچر میں۔''ہاتھ اُٹھا کر کہتا ہوا وہ سب کو ہنسنے پر مجبور کر گیا۔

''تم سب کہاں...؟یہیں رو کو کوئی نہیں آئے گا اوپر۔''سب کو اپنے ساتھ سیڈھیاں چڑھتا دیکھ وہ اُنھیں گھور کر بولی تو وہ سارے منہ لٹکا کر واپس ڈرائنگ روم میں چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

.....

وہ دونوں چھت پر پہنچے تو عینا آسمان کی طرف رخ کیے کچھ کھوجنے میں مصروف تھی۔

"عینا جلدی بتاؤ مل گیا کیا..." ایک دم اُس کے پاس پہنچ کر وہ جلدی سے بولا تو عینا نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا مل گیا..."

''ارے کشمیر آزاد کرنے کا آئیڈیا جو تم کب سے تلاش کر رہی تھی۔''اُس کے ساتھ کھڑا ہوتا ہوا وہ آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تو عینا نے جھٹ اُس کے بال کھینچے۔

''فضول انسان میں نے بولا پتا نہیں کیا ملنے کا کہہ رہے ہو۔''

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''پھوپھو دیکھ لے آپ کی بھتیجی ابھی سے گنجا کرنے کی تیاریوں میں ہے۔''اپنے بال سہلاتا ہوا وہ پھوپھو کو گھور کر بولا۔

''ہاں بھئی عینا فارس تو دل سے راضی ہے تم سے منگنی کے لیے اب تم بتاؤ۔''پھوپھو کے پوچھنے پر اُس نے صدمے سے فارس کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

''فارسی انسان تم کیسے راضی ہو گئے۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بسس یار رر کیا کرو و پھو پھو نے کہا تھا کہ فارس دیکھو اتنی نالائق اور پوھڑ بھتیجی ہے میری کہیں اور شادی ہو کر گئی تو وہ لوگ نکال باہر پھینکے گے تم کر لو اس سے شادی بچی کی زندگی بن جائے گی...اب تمھیں تو پتا ہے میں کتنا نرم دل کا ہو میں مان گیا پھو پھو کی بات۔" فارس نے معصوم منہ بنا کر اُسے کہا تو عینا نے جھٹکے سے پھو پھو کو دیکھا۔

"پھو پھووو..."

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''افففف عیینا ڈرامہ کر رہا ہے ایسا کچھ نہیں ہے تم بتاؤ تم راضی ہو نا۔'' وہ اُسے ٹھنڈا کر کے بولی۔

''یار رپھو پھو کیسے راضی نہیں ہو گی آخر اتنا ہینڈسم لڑکا پھر کہاں ملے گا اِسے۔'' وہ ایک ادا سے بالوں میں ہاتھ گھوماتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

''ہاہاہاہاہینڈسم لڑکا نہیں گوشت صاف کرنے والا قصائی۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"افففف چپ کرو دونوں عیننا بتاؤ تم مجھے... کوئی اور پسند تو نہیں۔" اُنھیں چپ کرواکر پھوپھو عینا کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتی ہوئی بولی۔

"نہیں یار رپھوپھو ایسا ہوتا تو سب سے پہلے آپ کو بتاتی... لیکن یار رر میں اس سے شادی کیسے کر سکتی ہو۔" وہ منہ بنا کر بولی تو پھوپھو نے دوبارہ اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔

www.novelsclubb.com

"وجہ کیوں نہیں کر سکتی۔"

"یاررر پھوپھو یہ دنیا بھر کے نت نئے کھانے کا شوقین لڑکا...اور میں کیچن میں جاتے ہی ہاتھ جلا لینے والی لڑکی کیا بنے گا میرا۔"

اُس نے فارس کو گھور کر بولا جیسے اُس کے پھوہڑ پن کا قصوروار وہ ہی ہو۔

www.novelsclubb.com

"نہیں جانے دے گا یہ تمھیں کیچن میں آگے بولو..."

"پھوپھو یار رر مجھے بھوکا تھوڑی مرنا ہے..." وہ احتجاجاً چیخا تو پھوپھو نے اُسے گھور کر چپ کروایا۔

"یہ مجھے غصہ نہیں کرے گا بلکل بھی اور میں ہر کام کے لیے اس کی اجازت بھی نہیں لو گی... کیونکہ مجھے پتا ہے یہ فسادی منع ہی کرے گا۔"

www.novelsclubb.com

"ایسے کیسے نہیں لو گی اجازت میری ہی لو گی..."

"نہیں کرے گا منع بس یا اور کچھ۔" پھوپھو نے فارس کو گھور کر کہا جو کب سے بیچ میں بول رہا تھا۔

"لیکن یار رپھو پھو اِس نے ابھی تک مجھے پروپوز بھی نہیں کیا...اِسے کہے کہ یہ مجھے ابھی پروپوز کرے اگر مجھے اِس کا پروپوزل اچھا لگا تو میں راضی ہو۔" بالوں کو پیچھے جھٹکتے ہوئے وہ اتراتی ہوئی بولی تو فارس نے وہیں بال زور سے کھینچ ڈھالے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

''واٹ ٹٹ دماغ خراب ہو گیا ہے کیا تمھارا۔'' وہ چیخ ہی تو اُٹھا تھا اس کی فرمائش پر۔

''فار سسس پروپوز کرو اسے۔'' پھوپھو نے مسکراہٹ دبا کر اُسے کہا جس کا حیرت سے منہ کھولا تھا۔

''پھوپھو میرا دماغ نہیں خراب جو میں اِسے پروپوز کرو گا۔'' وہ پیچھے ہوتا ہوا بولا تو پھوپھو نے اُس کا کرتا پکڑ کر اُسے آگے کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جلدی سے کرو نہیں تو ایک لگاؤ گی۔"

"یاررر پھوپھو آپ تو تھپڑ کی نوک پر پرپوز کروا رہی ہے اور وہ بھی اِس جنگلی چڑیل کو یہ تو زیاتی ہے یاررر۔"

"فارس دماغ نا کھاؤ جلدی کرو۔"

www.novelsclubb.com

''اچھا بھئی...''وہ عینا کو گھور کر اُس کے سامنے گھوٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا۔اُس کے بیٹھتے ہی عینا اور پھوپھو نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

''عینا وہاج شیخ کیا آپ اپنے شیخ زادے کو اتنا حق دے گی کہ میں آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پورے حق سے دیکھ سکو۔''

www.novelsclubb.com

اُس کے سامنے ہاتھ پھیلائے وہ عینا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈھال کر بولا اور عینا جو تصور کر رہی تھی کہ وہ کوئی فضول لائن بولے گا اتنے پیارے پروپوزل پر چیخ کر اُچھلی۔

''ارے واہ فارسس تھینک یو سو مچ.... پھوپھو آپ کو پتا ہے میں یہاں کب سے ایسی کوئی لائن سوچ رہی تھی کیونکہ مجھے اپنے ناول کے لاسٹ میں ڈھالنی تھی اب وہ مجھے مل گئی... ہائے اللہ پھوپھو خوش ہو جائے میں راضی ہو اِس فضول انسان سے شادی کرنے کے لیے....اب میں چلی اپنے ناول میں لاسٹ لائن لکھنے۔''

www.novelsclubb.com

فارس کو ہاتھ پکڑ کر گھماتے ہوئے وہ پھوپھو سے بولی اور حد درجہ آکسائیڈ منٹ میں وہ اُچھلتی ہوئی نیچے بھاگی۔

پھوپھو اور فارس منہ کھولے اِس سر پھری شیخ زادی کو دیکھ رہے تھے۔

"پھوپھو یہ لڑکی پاگل ہے، پاگل ہے، پاگل ہے یارررر..... کیا بنے گا میرا پھوپھو..؟"

www.novelsclubb.com

عینا کو سیڑھیاں اُترتے ہوئے دیکھ فارس سر ہاتھوں میں تھام کر پھوپھو کے کندھے پر گرا جبکہ پھوپھو بھی ہنستی ہوئی اُسے لیے نیچے چل دی۔

(ختم شدہ)

شرارتوں سے بھرپور میرا پہلا شارٹ ناول امید ہے آپ سب کو ضرور پسند آئے گا..اور آپ سب کے چہروں پر زیادہ نا سہی لیکن کچھ دیر کے لیے مسکراہٹ ضرور لے آئے گا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور اگر میرے اِس پہلے ناول کو کوئی رائیٹر پڑھ رہی ہے تو میری اُن سے خاص ریکویسٹ ہے کہ وہ مجھے اپنا ریویو ضرور ودے...اچھا یا برا کوئی بھی دے...کیونکہ آپ کا ریویو آگے میری غلطیوں کو سدھارے گا۔۔(شکریہ)👀

www.novelsclubb.com